مقالید السماوات والارض

مؤمن کا ہتھیار

صبح اور شام کی مسنون دعائیں

اسماء حسنیٰ | فضیلت | منزل | آیات شفاء | آیات حفاظت | آیات سکینہ

صرف اردو زبان میں
آسان دعائیں

مصیبتوں، بیماریوں سے بچاؤ کیلئے
اللہ کی پناہ

اوراد و وظائف سے متعلق
فتاویٰ

فرض نماز کے بعد کی
دعائیں

مرتب: [illegible]

محمد یونس بن حضرت مولانا محمد عمر صاحب پالنپوری رحمۃ اللہ علیہ

مترجم: مفتی آدم صاحب پالنپوری

تصمیم وترتیب: حامد اسحاق (مدینہ منورہ ۱۴۳۲ھ)

صبح کے اذکار	8
اللہ کے نام	45
شام کے اذکار	64
منجیات	60
منزل	104
متفرق دعائیں	121
دعاء انس رضی اللہ عنہ	133
فرائض کے بعد	148
اللہ کی پناہ	157
جمعہ	160
ہفتہ	169
اتوار	178
پیر	187
منگل	196
بدھ	205
جمعرات	215

فہرست

○ صبح کے اذکار　　صفحہ نمبر ۸　تا　صفحہ نمبر ۵۹

○ شام کے اذکار　　صفحہ نمبر ۶۳　تا　صفحہ نمبر ۱۰۰

❖ ہر چیز سے کفایت کا نبوی نسخہ	۸	-
❖ اللہ کی حفاظت میں آنے اور شیطان کے دور ہونے کا نبوی نسخہ	-	۹۳
❖ اپنی کفایت کا نبوی نسخہ	-	۹۶
❖ ہر موذی جانور سے حفاظت کا نبوی نسخہ	-	۹۸
❖ دنیا و آخرت کے کاموں میں کفایت کا نبوی نسخہ	۱۰	۷۰
❖ جہنم سے براءت کا نبوی نسخہ	۱۰	۷۰
❖ اپنے پر اللہ کی نعمتوں کو مکمل فرمانے کا نبوی نسخہ	۱۱	۷۱
❖ دن اور رات کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کا نبوی نسخہ	۱۲	۷۲
❖ رضائے الٰہی حاصل کرنے کا نبوی نسخہ	۱۳	۷۳
❖ دنیا و آخرت کی بھلائیاں مانگ لینے کا نبوی نسخہ	۱۳	۷۳
❖ ناگہانی مصیبت سے بچنے کا نبوی نسخہ	۱۴	۷۴
❖ جب کسی چیز کا انتظار ہو	۱۵	-
❖ اللہ کی پاکی اور حمد بیان کرنے کا نبوی نسخہ	۱۵	-
❖ بدن کی عافیت کا نبوی نسخہ	۱۶	۷۵
❖ وساوس شیطان سے حفاظت کا نبوی نسخہ	۱۷	۷۵
❖ جنت میں داخل ہونے کا نبوی نسخہ	۱۸	۷۷
❖ ہر قسم کی عافیت کا نبوی نسخہ	۱۹	۷۸
❖ زوال غم اور ادائے قرض کا نبوی نسخہ	۲۰	۷۹
❖ علم نافع اور رزق حلال ملنے کا نبوی نسخہ	۲۱	-

❖ جہنم سے خلاصی پانے کا نبوی نسخہ	۴۱	۸۰
❖ اللہ تعالیٰ کی شان کے مطابق اجر پانے کا نبوی نسخہ	۴۲	۸۰
❖ ہر موذی جانور سے حفاظت کا نبوی نسخہ	۵۹	۸۱
❖ مصیبتوں سے نجات پانے کا نبوی نسخہ	۴۴	۸۱
❖ اللہ کی محبت طلب کرنے کا نبوی نسخہ	-	۸۳
❖ ایک بار کہو گی جو جتنی عبادات سے بڑھ جاتی ہے	-	۸۳
❖ بخشش پانے کا اور بیماریوں سے محفوظ رہنے کا نبوی نسخہ	۴۳	-
❖ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھوں جنت میں داخلہ	۴۳	-
❖ ذکر کے معمولات کی کمی کی تلافی کا نبوی نسخہ	۴۵	۸۶
❖ ہر بلا سے حفاظت کا نبوی نسخہ	۴۶	۸۶
❖ فرشتوں کی دعاؤں کے مستحق بننے کا اور موت پر شہادت کا اجر ملنے کا نبوی نسخہ	۴۸	۸۷
❖ سارے حاجتوں کے پورا ہونے کا نبوی نسخہ	۳۰	۸۹
❖ جہنم کی حرارت سے بچنے کا نبوی نسخہ	۳۱	۹۰
❖ آسیب و جادو وغیرہ سے حفاظت کا نبوی نسخہ	۳۳	۹۲
❖ جادو سے حفاظت کا اہم نسخہ	۳۴	۹۳
❖ گناہوں کو معاف کروانے اور نیکیاں حاصل کرنے کا نبوی نسخہ	۳۵	-
❖ تمام جسمانی بیماریوں سے بچنے کا نبوی آسان نسخہ	۳۵	-
❖ جہنم کی حرارت سے بچنے کا نبوی نسخہ	۳۷	۹۶
❖ صبح و شام کی اہم دعائیں	۴۰-۳۹-۳۸	۹۹
❖ پانچ کلمے یاد کرنے کے لئے، پانچ آخرت کے لئے	۴۱	-
❖ سورہ یٰسین رقیہ سید الاستغفار سورہ درود شریف	۴۳	۱۰۰
❖ سورہ پڑھنا باحتیاط	۴۴	-

○ أسماء الحسنٰی — اللہ کے ننانوے نام	۴۴	-
○ حوادث اور آسمانی آفتوں سے بچنے کا نبوی نسخہ	۵۴	-
○ منجیات (ساری پریشانیاں دور کرنے کا مجرب نسخہ)		۹۰
○ رات کے معمولات		۱۰۱
❖ سورہ الم سجدہ اور سورہ ملک کی فضیلت		۱۰۱
❖ سورہ واقعہ کی فضیلت		۱۰۲
○ منزل (آسیب، سحر اور بعض دوسرے خطرات سے حفاظت کیلئے)		۱۰۳
❖ فضائل آیات الحرز (منزل)		۱۱۸
○ متفرق دعائیں		۱۲۱
❖ مستجاب الدعاء ہونے کا نبوی نسخہ		۱۲۱
❖ آسمان کے دروازے کھلوانے کا نبوی نسخہ		۱۲۱
❖ شیطان کے شر سے بچنے کا نبوی نسخہ		۱۲۲
❖ مال و دولت میں اضافہ کا ایک نسخہ		۱۲۳
❖ حمد و ثنا بہترین انداز میں		۱۲۳
❖ سارے گناہ معاف کروانے کا نبوی نسخہ		۱۲۵
❖ بیماری اور تنگدستی دور کرنے کا نبوی نسخہ		۱۲۶
❖ سارے گناہوں سے بچنے کا اہم نسخہ		۱۲۷
❖ اپنی اولاد کی اصلاح کیلئے قرآنی نسخہ		۱۲۸
❖ مرتے دم تک ایمان صحیح سلامت رہنے کا قرآنی نسخہ		۱۲۸
❖ شہادت کا مرتبہ حاصل کرنے کا نبوی نسخہ		۱۲۹
○ آیت کریمہ اور اس کے فضائل (غموں سے نجات کا قرآنی اور نبوی نسخہ)		۱۳۰
○ دعا انس بن مالک رضی اللہ عنہ (قتل، غرق ہونے وغیرہ سے حفاظت کا نبوی نسخہ)		۱۳۳

❖ فقر اور تنگدستی دور کرنے کے لئے نبوی نسخہ	۱۳۵
❖ جادو سے حفاظت کا بہت ہی مجرب نسخہ	۱۳۶
❖ نظرِ بد دور کرنے کا نبوی نسخہ	۱۳۷
○ آیاتِ سکینہ (دل و دماغ کے سکون کے لئے)	۱۳۸
○ آیاتِ حفاظت (ہر بلا مصیبت (جن اور شیطان) سے حفاظت کے لئے)	۱۴۲
○ آیاتِ شفا (تمام بیماریوں کا علاج)	۱۴۶
○ ہر فرض نماز کے بعد کی دعائیں	۱۴۸
❖ دل کی فریاد (اشعار کی زبان اردو میں)	۱۵۲
○ فتاویٰ (اوراد و وظائف سے متعلق سوالات اور جوابات)	۱۵۳
❖ حالتِ حیض میں دعائیں پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟	۱۵۳
❖ آپ کی کتاب پڑھتی ہوں مگر کبھی کبھی؟	۱۵۵
❖ اللہ کی رحمت سے مایوس ہرگز نہ ہوں۔	۱۵۶
○ اللہ کی پناہ (قرآنی آیات اور مسنون اوراد سے ہر بلا سے حفاظت کیلئے سات منزلوں میں منقسم دعائیں)	۱۵۷
❖ پہلی منزل	۱۶۰
❖ دوسری منزل	۱۶۹
❖ تیسری منزل	۱۷۸
❖ چوتھی منزل	۱۸۷
❖ پانچویں منزل	۱۹۶
❖ چھٹی منزل	۲۰۵
❖ ساتویں منزل	۲۱۵
○ آسان دعائیں (صرف اردو زبان میں)	۲۲۷

عرضِ مُرتِّبْ

جو لوگ عربی الفاظ میں مسنون دعائیں نہ پڑھ سکتے ہوں ایسے لوگوں کے لئے مسنون دعاؤں کا ترجمہ پڑھ کر دعا مانگنا یقیناً اللہ تعالیٰ کے قرب کا سبب ہوگا اور ان کو ان شاء اللہ اجر وثواب ضرور ملے گا۔ اس لئے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حکم "اُدْعُوْنِیْ" (یعنی مجھ سے مانگو) پر عمل کر رہے ہیں نیز حدیث "اَلدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ" (دعا ہی بڑی عبادت ہے) پر بھی عمل کر رہے ہیں اور دعا کا مضمون رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہونے کی وجہ سے جامع بھی ہے اور بے ادبی سے پاک بھی ہے اس لئے جو لوگ عربی پڑھ سکتے ہوں لیکن معنی نہ جانتے ہوں ان کو بھی ترجمہ کبھی کبھی ضرور پڑھ لینا چاہئے تاکہ ان کو معلوم ہو جاوے کہ وہ کیا مانگ رہے ہیں پھر یہ دعا حقیقی دعا (مانگنا) بنے گی۔

واللہ اعلم بالصواب

محمد یونس پالنپوری

اَذْکَارُ الصَّبَاح

صبح کے اذکار

(افضل یہ ہے کہ صبح کے اذکار صبح صادق سے طلوع شمس تک پورے کر لیے جائیں)

نوٹ: گنجائش یہ ہے کہ صبح کے اذکار صبح صادق سے دوپہر تک کسی بھی وقت پورے کریں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

(۱) ہر چیز سے کفایت کا نبوی نسخہ

(سورۂ اخلاص، سورۂ فلق اور سورۂ ناس تین تین مرتبہ پڑھیں)

سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ يَلِدْ
وَلَمْ يُوْلَدْ ۝۳ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴

ترجمہ: آپ (ان لوگوں سے) کہہ دیجیے کہ وہ یعنی اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، اس کے اولاد نہیں، اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کی برابر کا ہے۔

سورۃ فلق

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

ترجمہ: آپ کہئے کہ میں صبح کے مالک کی پناہ لیتا ہوں تمام مخلوق کی برائی سے اور اندھیری رات کی برائی سے جب وہ رات آجائے اور گرہوں میں پڑھ پڑھ کر پھونکنے والیوں کی برائی سے، اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب وہ حسد کرنے لگے

سورۃ ناس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

ترجمہ: آپ کہئے کہ میں آدمیوں کے مالک، آدمیوں کے بادشاہ، آدمیوں کے معبود کی پناہ لیتا ہوں وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹنے والے (شیطان)

کی برائی سے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے، خواہ وہ (وسوسہ ڈالنے والا) جنات میں سے ہو یا آدمیوں میں سے ہو۔

فضیلت: جو شخص سورۂ اخلاص، سورۂ فلق، سورۂ ناس صبح کے وقت تین مرتبہ پڑھ لے اس کی ہر چیز سے کفایت ہو جائے گی۔ (صحیح ترمذی ۳/۱۸۲، ابوداؤد ۴/۳۲۲)

---

(۲) نیچے والی دعا چاہے سچے دل سے پڑھے یا جھوٹے دل سے

دنیا و آخرت کے کاموں پر کفایت کا نبوی نسخہ (سات مرتبہ پڑھیں)

"حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ"

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہی مجھے کافی ہے، اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ عظیم عرش کا مالک ہے۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت یہ دعا سات مرتبہ پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کے دنیا و آخرت کے کاموں میں کفایت کرے گا۔

یہ دعا چاہے سچے دل سے پڑھے یا جھوٹے دل سے پڑھے پریشانی دور ہو گی

(ابن السنی، عمل الیوم واللیلۃ برقم ۷۱، ۷۲، ابوداؤد ۴/۳۲۱ باسناد صحیح)

---

(۳) جہنم سے برأت کا نبوی نسخہ (چار مرتبہ پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَصْبَحْتُ أُشْهِدُكَ وَأُشْهِدُ
حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَائِكَتَكَ وَجَمِيْعَ
خَلْقِكَ أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ
وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ"

ترجمہ: اے اللہ میں نے اس حالت میں صبح کی ہے کہ میں آپ کو گواہ بناتا ہوں اور میں گواہ بناتا ہوں آپ کے عرش اٹھانے والے فرشتوں کو، اور آپ کے تمام فرشتوں کو اور آپ کی تمام مخلوق کو کہ یقیناً آپ ہی اللہ ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، آپ تنہا ہیں آپ کا کوئی ساجھی نہیں اور یہ بات تحقیقی ہے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کے بندے اور رسول ہیں۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت چار مرتبہ یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ جہنم سے اس کو آزاد فرما دیتے ہیں۔

(الترغیب (ابوداؤد) ۱/ ۳۶۸، بخاری فی الادب المفرد رقم: ۱۲۰۱)

(۳) اپنے لئے اللہ کی نعمتوں کو مکمل فرمانے کا نبوی نسخہ (صبح کو پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَصْبَحْتُ مِنْكَ فِيْ نِعْمَةٍ

وَعَافِيَةٍ وَسِتْرٍ فَأَتِمَّ عَلَيَّ نِعْمَتَكَ وَعَافِيَتَكَ وَسِتْرَكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ "

ترجمہ: اے اللہ بے شک میں نے آپ کی طرف سے نعمت، عافیت اور پردہ پوشی کی حالت میں صبح کی، لہٰذا آپ مجھ پر اپنے انعام اور اپنی عافیت اور اپنی پردہ پوشی دنیا اور آخرت میں مکمل فرما دیجیے۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت تین مرتبہ یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس پر اپنی نعمت مکمل کر دیتے ہیں۔

(اخرجہ ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ رقم: ۵۵)

---

(۵) دن اور رات کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

" اَللّٰهُمَّ مَا أَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِعْمَةٍ أَوْ بِأَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ "

ترجمہ: اے اللہ جو بھی نعمت میرے ساتھ یا آپ کی مخلوق میں سے کسی کے ساتھ صبح کے وقت حاصل ہے وہ تنہا آپ ہی کی طرف سے ہے، آپ کا کوئی شریک نہیں ہے، لہٰذا تمام تعریفیں آپ ہی کے لیے ہیں اور

شکر گزاری آپ ہی کے لئے ہے۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت ایک مرتبہ پڑھ لے تو اس نے اس دن کی نعمتوں کا شکر ادا کر لیا۔ (رواہ ابوداؤد ۵/۳۱۸)

---

(۶) رضائے الٰہی حاصل کرنے کا نبوی نسخہ (تین مرتبہ پڑھیں)

"رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا"

ترجمہ: میں اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے پر خوش ہوں۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت تین مرتبہ پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) اس کو راضی کر دیں گے۔

(رواہ الترمذی ۳/۱۴۱ و احمد ۴/۳۳۸)

---

(۷) دنیا و آخرت کی بھلائیاں مانگ لینے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ أَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ"

ترجمہ: اے ہمیشہ ہمیش زندہ رہنے والے اے مخلوقات کو قائم رکھنے والے میں آپ سے آپ کی رحمت ہی کے ذریعے مدد طلب کرتا ہوں آپ میرے تمام احوال درست فرما دیجئے اور مجھے ایک بار آنکھ جھپکنے کے برابر میرے نفس کے حوالے نہ فرمائیے۔

فضیلت: جو شخص اس کو ایک مرتبہ پڑھ لے تو گویا اس نے دنیا اور آخرت کی بھلائیاں مانگ لیں۔

(رواہ الحاکم وصححہ ووافقہ الذہبی۔ انظر صحیح الترغیب والترہیب رقم [illegible])

نوٹ: آپ ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو تاکیداً وصیت کی تھی کہ صبح شام یہ دعا پڑھتی رہنا۔ (سنن کبریٰ نسائی)

---

⑧ ناگہانی مصیبت سے بچاؤ کا نبوی نسخہ (تین مرتبہ پڑھیں)

"بِسْمِ اللهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ"

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ میں نے صبح کی جس کے نام کی برکت سے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہی خوب سننے والا اور جاننے والا ہے۔

فضیلت: جو شخص اس دعا کو تین مرتبہ پڑھے تو کوئی چیز اس کو ضرر (نقصان) نہیں پہنچا سکے گی اور ابو داؤد کی روایت میں ہے کہ اس کو ناگہانی مصیبت نہیں پہنچے گی۔ (رواہ ابو داؤد والترمذی وقال حدیث حسن صحیح)

(۹) جب کسی خبر کا انتظار ہو (ایک بار پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنْ فُجَاءَةِ الْخَيْرِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ فُجَاءَةِ الشَّرِّ"

ترجمہ: اے اللہ میں آپ سے اچانک کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اچانک کی برائی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

فضیلت: جب کسی معاملہ میں کوئی خبر ملنے والی ہو یا کوئی نیا واقعہ پیش آنے والا ہو تو یہ دعا کرے جو مذکور ہے۔ حدیث میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت یہ دعا کیا کرتے تھے۔ (کتاب الاذکار ص۲۵)

---

(۱۰) اللہ کی پاکی اور حمد بیان کرنے کا بڑا نسخہ (تین مرتبہ پڑھیں)

"سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ"

ترجمہ: میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے مناسب اور میں اللہ کی حمد بیان کرتا ہوں اس کی پوری حمد کے ساتھ اس کی

مخلوق کی گنتی کے برابر اور اس کی اپنی خوشی کے برابر اور اس کے عرش کے وزن کے برابر اور اس کے کلمات کے برابر۔

مذکورہ دعا صبح کے وقت تین مرتبہ پڑھ لیجئے　　(رواہ مسلم ۴/۲۰۹۰)

---

(١١) بدن کی عافیت کا نبوی نسخہ (تین مرتبہ پڑھیں)

اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

ترجمہ: اے اللہ میرے بدن کو درست رکھئے، اے اللہ میرے کان عافیت سے رکھئے، اے اللہ میری آنکھ عافیت سے رکھئے، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔ اے اللہ میں کفر اور تنگی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں اور قبر کے عذاب سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔

فضیلت: صبح کے وقت تین مرتبہ پڑھ لیجئے۔ اللہ کی ذات سے امید ہے کہ مذکورہ دعا پڑھنے کو اللہ اسے بدن کی عافیت میں رکھے گا۔ حدیث کی دعا کا ترجمہ بہت غور سے پڑھئے۔　　(ابوداؤد و انظر صحیح ابی داؤد ۳/۹۵۹)

(١٢) وساوسِ شیطان سے حفاظت کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ
الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ
وَمَلِيْكَهٗ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُ
بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ
وَشِرْكِهٖ وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِيْ
سُوْٓءًا اَوْ اَجُرَّهٗ اِلٰى مُسْلِمٍ"

ترجمہ: اے اللہ آسمانوں اور زمین کے بنانے والے، پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والے ہر چیز کے پروردگار اور حقیقی مالک، میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، میں آپ کے ذریعہ میرے نفس کی برائی سے اور شیطان کی برائی سے اور اس کے شرک سے پناہ مانگتا ہوں اور اس سے پناہ مانگتا ہوں کہ کوئی برائی کروں جس کا وبال میرے نفس پر پڑے، یا کسی مسلمان کو کوئی برائی پہونچاؤں۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت اس دعا کو پڑھے وساوسِ شیطان سے اس کی حفاظت ہوتی ہے۔ (ابوداؤد، صحیح ترمذی ۳/۱۴۲)

---

(۱۳) جنت میں داخل ہونے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْٓءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْٓءُ لَكَ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ"۔

نوٹ: اصل روایت میں ابوء بذنبی نہیں آیا ہے، مگر بعد کے بعض طرق کی روایت نقل کی ہے

ترجمہ: اے اللہ آپ ہی میرے پالنہار ہیں، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، آپ ہی نے مجھے پیدا کیا اور میں آپ کا حقیقی غلام ہوں، اور جہاں تک میرے بس میں ہے میں آپ کے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، آپ کی پناہ چاہتا ہوں ان تمام گناہوں

کے وبال سے جو میں نے کئے ہیں، میں آپ کے سامنے آپ کی ان نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں جو مجھ پر ہیں، اور مجھے اعتراف ہے اپنے گناہوں کا، اس لئے میرے گناہوں کو معاف کر دیجئے، کیونکہ آپ کے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا۔

فضیلت: جو شخص یقین کے ساتھ یہ دعا صبح کے وقت پڑھ لے اور اسی دن اس کا انتقال ہو جائے تو جنت میں داخل ہوگا۔ (بخاری ۲/۹۳۲-۹۸۰)

⑫ ہر قسم کی عافیت کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَاَهْلِيْ
وَمَالِيْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَاٰمِنْ
رَوْعَاتِيْ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ
وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ
فَوْقِيْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ

ترجمہ: اے اللہ میں آپ سے عافیت مانگتا ہوں دنیا اور آخرت میں، اے اللہ میں آپ سے معافی اور سلامتی مانگتا ہوں میرے دین میں اور میری دنیا میں اور میرے گھر والوں میں اور میرے مال میں، اے اللہ ڈھانپ لے میرے عیب، اور خوف کی چیزوں سے مجھے بے فکر کر دے اے اللہ میری حفاظت کر میرے آگے سے اور میرے پیچھے سے، اور میرے دائیں سے اور میرے بائیں سے اور میرے اوپر سے اور میں آپ کی عظمت کی پناہ لیتا ہوں اس سے کہ ہلاک کیا جاؤں میرے نیچے سے۔

٭ دعا کا ترجمہ خوب غور سے پڑھئے ٭

فضیلت: حضور ﷺ نے زندگی بھر یہ دعا کبھی بھی نہیں چھوڑی ہے۔ ہر قسم کی عافیت کا نبوی نسخہ۔ (اخرجہ ابوداؤد و [illegible] ۳۳۲)

---

(۱۵) زوالِ غم اور ادائیگی قرض کا نبوی وظیفہ (ایک بار پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ"

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں فکر اور رنج سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں کم ہمتی اور سستی سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں بزدلی اور بخل سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں قرض کے بوجھ اور لوگوں کے دبانے سے

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھے تو اس کا غم ختم ہو جائے گا اور اس کا قرض ادا ہو جائے گا۔ فائدہ: (لفظ الحزن سے الحزن تک [illegible]
[illegible]

---

(۱۶) علمِ نافع اور رزقِ حلال ملنے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا
وَرِزْقًا طَيِّبًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا"

ترجمہ: اے اللہ میں آپ سے نفع دینے والا علم اور پاک روزی اور قبول ہونے والا عمل مانگتا ہوں۔

نمازِ فجر میں بعد سلام پڑھیں (صحیح ابن ماجہ ۱: ۱۵۲ / صحیح ابو داؤد ۱: ۲۱۱)

---

(۱۷) جہنم سے خلاصی پانے کا نبوی نسخہ (سات مرتبہ پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ أَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ"

ترجمہ: اے اللہ آپ مجھے جہنم کی آگ سے بچا لیجیے

فضیلت: جب صبح کی نماز سے فارغ ہو جاوے تو کسی سے بات کرنے سے پہلے سات مرتبہ یہ دعا پڑھ لے اگر اسی دن وفات پا گیا تو جہنم سے چھٹکارا نصیب ہوگا۔

(وقال المنذری فی تحفۃ الذاکرین رواہ ابو داؤد والنسائی وابن حبان)

---

(۱۸) اللہ سے اس کی شان کے مطابق اجر لینے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"یَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِي لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَعَظِيمِ سُلْطَانِكَ"

ترجمہ: اے میرے پروردگار حقیقی تعریف آپ ہی کے لئے ہے جیسی تعریف آپ کی ذات کی بزرگی اور آپ کی عظیم سلطنت کے لائق ہو۔

فضیلت: جب بندہ خدا یہ دعا پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی شان کے مطابق اجر دے گا

(رواہ احمد وابن ماجہ ورجالہ ثقات)

---

(۱۹) مصیبتوں سے نجات حاصل کرنے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ

يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيْمِ، أَعْلَمُ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ، وَأَنَّ اللّٰهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ
عِلْمًا، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ
نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ
بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ"

ترجمہ: اے اللہ آپ ہی میرے پالنے والے ہیں، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے آپ ہی پر میں نے بھروسہ کیا اور آپ ہی عظیم عرش کے مالک ہیں، جو کچھ اللہ نے چاہا وہ ہوا اور جو اللہ نے نہیں چاہا وہ نہیں ہوا اور گناہوں سے بچنے اور نیک کاموں کے کرنے کی طاقت اللہ کی مدد سے ملتی ہے جو بلندی والا عظمت والا ہے، میں یقین کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کا علم ہر چیز کو محیط ہے اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں میرے نفس کی برائی سے اور ہر اس جانور کی برائی سے جس کی پیشانی آپ کے قبضے میں ہے، بے شک میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔

فضیلت : جو شخص دن کے شروع میں اس کو پڑھے تو اس کو شام تک کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی۔

(رواہ ابن السنی وغیرہ وقال ابن حجر حدیث حسن [illegible])

---

(۲۰) بہترین رزق پانے کا اور برائیوں سے محفوظ رہنے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ"

ترجمہ : جو کچھ اللہ نے چاہا وہ ہوا، گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ کی مدد ہی سے ممکن ہے میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔

فضیلت : جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھے تو اس دن بہترین رزق سے نوازا جائے گا اور برائیوں سے محفوظ رہے گا۔

(رواہ ابن السنی، کنز العمال ۱۰۹/۲)

---

(۲۱) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھوں جنت میں داخلہ (ایک بار پڑھیں)

**"رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا

وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا"

ترجمہ: میں اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے نبی ہونے پر خوش ہوں۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کو ہاتھ پکڑ کر جنت میں داخل کریں گے۔

(رواہ الطبرانی باسناد حسن، [illegible])

---

(۲۲) ذکر کے معمولات کی کمی کی تلافی کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ○ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ○ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ○ (الروم: ۱۷ تا ۱۹)

ترجمہ: تم اللہ کی پاکی بیان کرو اس کی شان کے لائق صبح اور شام کے

وقت اور دن کے آخری حصے میں اور دوپہر کے وقت، اور تحقیق تعریف
اللہ ہی کے لائق ہے آسمانوں اور زمین میں، وہ زندہ کو مردہ سے نکالتا
ہے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے، اور وہ زمین کو اس کے خشک
ہو جانے کے بعد زندہ کرتا ہے اور اے لوگو آخرت میں اسی طرح
تم کو قبروں سے اٹھایا جائے گا۔

فضیلت: ایک مرتبہ صبح کو پڑھنے سے ذکر کے معمول میں کمی کی تلافی ہو جاتی ہے۔ (ابو داؤد) مسند کی حدیث میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمہیں بتاؤں کہ خدا تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام خلیل وفادار کیوں رکھا؟ اس لئے کہ وہ صبح و شام ان کلمات کو فسبحان اللہ سے تک پڑھا کرتے تھے۔ (ابن کثیر سورہ روم)

۲۳ ہر بلا سے حفاظت کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

آیۃ الکرسی پڑھ کر پھر سورہ مؤمن کی نیچے والی تین آیتیں صبح کے وقت پڑھیں

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ
لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ
يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ

أَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ
بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ إِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ
كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ ۚ وَلَا
يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○

ترجمہ: اللہ وہ ذات ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے، تمام مخلوق کا سنبھالنے والا ہے، نہ اس کو اونگھ دبا سکتی ہے اور نہ نیند دبا سکتی ہے اسی کے مملوک ہیں سب جو کچھ بھی آسمانوں میں موجود ہیں اور جو کچھ زمین میں ہیں، ایسا کون شخص ہے جو اس کے پاس کسی کی سفارش کرسکے بدون اس کی اجازت کے وہ جانتا ہے ان (موجودات) کے تمام حاضر اور غائب حالات کو اور وہ موجودات اس کے معلومات سے کسی چیز کو اپنے علم کے احاطہ میں نہیں لا سکتے مگر جس قدر (علم دینا) وہی چاہے۔ اس کی کرسی (اتنی بڑی ہے کہ اس) نے سب آسمانوں اور زمین کو اپنے اندر لے رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ کو ان دونوں (آسمان اور زمین) کی حفاظت کچھ گراں نہیں گزرتی، اور وہی عالیشان اور عظیم الشان ہے۔ (بیان القرآن)

سورۂ مومن کی ابتدائی تین آیتیں (ایک بار پڑھیں)

حٰمٓ ﴿١﴾ تَنْزِيلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿٢﴾ غَافِرِ الذَّنْبِ وَ قَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ ۚ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿٣﴾

ترجمہ: یہ کتاب اتاری گئی ہے اللہ کی طرف سے جو زبردست ہے ہر چیز کو جاننے والا ہے، گناہ بخشنے والا ہے اور توبہ قبول کرنے والا ہے سخت سزا دینے والا ہے، قدرت والا ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اسی کے پاس سب کو جانا ہے۔

فضیلت: جو شخص آیۃ الکرسی پڑھے اور پھر سورۂ مومن کی مذکورہ آیتیں صبح کے وقت پڑھے وہ اس دن ہر برائی اور تکلیف سے محفوظ رہے گا۔

(مسند بزار عن ابی ہریرہ ورواہ سنن الترمذی - الصفحۃ ۲۸۷۹)

---

۲۲ فرشتوں کی دعاؤں کے مستحق بننے کا اور موت پر شہادت کا اجر ملنے کا نبوی نسخہ

"أَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ" (تین مرتبہ پڑھیں)

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں جو خوب سننے والا ہے بڑا جاننے
والا ہے مردود شیطان سے۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ
الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿۲۲﴾
هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ
الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ
الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ
اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ
الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ
یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ
الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۲۴﴾ (سورۃ الحشر) (ایک مرتبہ پڑھیں)

ترجمہ: وہ ایسا ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود بننے کے لائق نہیں،
وہ جاننے والا ہے پوشیدہ چیزوں کا اور ظاہری چیزوں کا وہی بڑا
مہربان نہایت رحم والا ہے وہ ایسا اللہ ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود

(بننے کے لائق) نہیں، وہ بادشاہ ہے، سب عیبوں سے پاک ہے،
سالم ہے، امن دینے والا ہے (اپنے بندوں کو خوف کی چیزوں سے)
نگہبانی کرنے والا ہے، زبردست ہے، خرابی کا درست کر دینے والا ہے،
بڑی عظمت والا ہے، اللہ تعالیٰ لوگوں کے شرک سے پاک ہے وہ معبود
(برحق) ہے، پیدا کرنے والا ہے، ٹھیک ٹھیک بنانے والا ہے، صورت
(شکل) بنانے والا ہے، اس کے اچھے اچھے نام ہیں، سب چیزیں اسی
کی پاکی بیان کرتی ہیں جو آسمانوں اور زمینوں میں ہیں اور وہی زبردست
حکمت والا ہے۔ (ایک مرتبہ پڑھیں)

فضیلت: جو شخص صبح کو أَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ تین مرتبہ پڑھ کر مذکورہ آیتیں ایک مرتبہ پڑھے تو ستر ہزار فرشتے دعائے رحمت کرتے ہیں اور اس دن مرنے پر شہادت کا اجر ملتا ہے۔

(سنن الترمذي - الصفحة: ۲۹۲۲)

---

(۲۵) سارے مطالبوں کے پورا ہونے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنْتَ تَهْدِيْنِيْ وَاَنْتَ تُطْعِمُنِيْ وَاَنْتَ تَسْقِيْنِيْ وَاَنْتَ تُمِيْتُنِيْ وَاَنْتَ تُحْيِيْنِيْ

ترجمہ: اے اللہ آپ ہی نے مجھے پیدا کیا اور آپ ہی مجھے ہدایت دینے والے ہیں اور آپ ہی مجھے کھلاتے ہیں اور آپ ہی مجھے پلاتے ہیں اور آپ ہی مجھے ماریں گے اور آپ ہی مجھے زندہ کریں گے۔

فضیلت: حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تمہیں ایک ایسی حدیث نہ سناؤں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کئی مرتبہ سنی اور حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما سے بھی کئی مرتبہ سنی ہے میں نے عرض کیا ضرور سنائیں حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو شخص صبح اور شام ان کلمات کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ سے جو مانگے گا اللہ تعالیٰ ضرور اس کو عطا فرمائیں گے۔

(الطبرانی، مجمع الزوائد ۱۰/۱۱۶)

(۲۹) جنات کی شرارت سے بچنے کے لئے نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

أَعُوذُ بِوَجْهِ اللهِ الْكَرِيمِ وَبِكَلِمَاتِ
اللهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ
وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ
وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيهَا وَشَرِّ مَا ذَرَأَ

فِي الْأَرْضِ وَشَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ"

ترجمہ: میں اللہ کی کریم ذات کی اور اللہ کے ان کامل اتم کثیر کلمات کی پناہ مانگتا ہوں جن کلمات سے آگے نہیں بڑھتا کوئی نیک اور نہ کوئی برا شخص ان تمام چیزوں کی برائی سے جو آسمان سے اترتی ہیں اور ان تمام چیزوں کی برائی سے جو آسمان میں چڑھتی ہیں اور ان تمام چیزوں کی برائی سے جو زمین میں پھیلی ہیں، اور ان تمام چیزوں کی برائی سے جو زمین سے نکلتی ہیں، اور رات اور دن کے فتنوں سے اور رات اور دن میں کھٹکھٹانے والوں سے، مگر وہ کھٹکھٹانے والا جو خیر کے ساتھ کھٹکھٹاتا ہو، اے بے حد مہربان!

فضیلت: اس دعا کے پڑھنے کی وجہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تکلیف پہنچانے کی نیت سے آنے والا جن منہ کے بل گر پڑا۔

(موطا امام مالک رحمۃ اللہ علیہ)

(۲۷) آسیب و سحر وغیرہ سے حفاظت کا نبوی نسخہ (ایک مرتبہ پڑھیں)

"أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ كُلُّهُ لِلّٰهِ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمَآءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ"

ترجمہ: اللہ کے لئے ہم نے صبح کی اور پوری سلطنت نے صبح کی تمام تعریف اللہ کے لئے ہے، پناہ لیتا ہوں اللہ کی جس نے آسمان کو روکے رکھا کہ وہ زمین پر گرے مگر اس کی اجازت سے مخلوق کی برائی سے اور جو پھیلی ہے اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے۔

فضیلت: حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم نے اس (مذکورہ) دعا کو تین مرتبہ صبح کے وقت پڑھ لیا تو شام تک شیطان، کاہن اور جادوگر کے ضرر سے محفوظ رہو گے۔

(الدعاء ۳۵۹، ابن السنی ۷۹، مجمع ۱۱۹/۱۰)

(۲۸) جادو سے حفاظت کا اہم نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"أَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ شَيْءٌ أَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَّبِأَسْمَاءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَأَ وَذَرَأَ"

ترجمہ: میں اللہ کی عظیم ذات کی پناہ مانگتا ہوں کہ جس سے کوئی چیز بڑی نہیں ہے، (اور پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے ان کامل اور پُرتاثیر کلمات کی جن سے آگے نہیں بڑھتا ہے کوئی نیک اور نہ کوئی برا شخص، (اور میں پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے تمام اچھے ناموں کی جو مجھے معلوم ہیں اور جو مجھے معلوم نہیں ہیں ان تمام چیزوں کی برائی سے جو اس نے پیدا کی اور ٹھیک بنائی اور پھیلائی۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت ایک مرتبہ یہ دعا پڑھ لے ان شاء اللہ

جادو سے حفاظت میں رہے گا۔ حضرت کعب احبار رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر میں یہ دعا نہ پڑھتا تو یہود مجھے جادو کے زور سے گدھا بنا دیتے۔

(موطا امام مالک رحمۃ اللہ علیہ)

---

(۲۹) گناہوں کو معاف کروانے اور نیکیاں حاصل کرنے کا نبوی نسخہ

"سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ" (سو مرتبہ پڑھیں)

ترجمہ: میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے لائق، اور اس کی تعریف کرتا ہوں اس کی بیان کی ہوئی تعریف کے ساتھ۔

فضیلت: ان کلمات کو سو مرتبہ پڑھیں، سمندر کے جھاگ کے برابر بھی گناہ ہوں گے تو اللہ تعالیٰ معاف فرما دیں گے۔ (صحیح مسلم ۲/۱۳۰۸۱)
اور ایک لاکھ چوبیس ہزار نیکیاں ملیں گی۔ (ترمذی)

---

(۳۰) تین بڑی بیماریوں سے بچنے کا نبوی آسان نسخہ

"سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ" بعد نماز فجر تین مرتبہ

"اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِمَّا عِنْدَكَ وَاَفِضْ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَیَّ مِنْ

رَحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ " ایک مرتبہ صبح

ترجمہ: میں بڑی عظمت والے اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے مناسب اور اس کی تعریف کرتا ہوں اس کی بیان کردہ تعریف کے ساتھ، اے اللہ ان نعمتوں میں سے مانگتا ہوں جو تیرے پاس ہیں اور اپنے فضل کی مجھ پر بارش کر اور اپنی رحمت مجھ پر پھیلا دے اور اپنی برکت مجھ پر نازل کر دے۔

فضیلت: حضرت قبیصہ بن مخارق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کیوں آئے ہو؟ میں نے عرض کیا میری عمر زیادہ ہو گئی ہے۔ میری ہڈیاں کمزور ہو گئیں ہیں یعنی میں بوڑھا ہو گیا ہوں میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اس لئے حاضر ہوا ہوں تاکہ آپ مجھے وہ چیز سکھا دیں جس سے اللہ تعالیٰ مجھے نفع دے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم جس پتھر، درخت اور ڈھیلے کے پاس سے گزرے ہو اس نے تمہارے لئے دعائے مغفرت کی ہے۔ اے قبیصہ! صبح کی نماز کے بعد تین مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ کہو۔ اس سے تم اندھے پن، کوڑھ پن اور فالج سے محفوظ رہو گے، اے قبیصہ! یہ دعا بھی پڑھا کرو: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ مِمَّا عِنْدَكَ وَاَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَيَّ مِنْ رَحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ۔ (مجمع الزوائد ج ۱۰ ص ۱۲۶)

(۳۱) جنات کی شرارت سے بچنے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا
وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى
اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾ وَمَنْ يَّدْعُ
مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ
فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا
يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ
وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾

(سورۃ المؤمنون آیت ۱۱۵ تا ۱۱۸)

ترجمہ: کیا تم یہ گمان کیے بیٹھے ہو کہ ہم نے تمہیں یوں ہی بے کار پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹائے ہی نہ جاؤ گے۔ اللہ تعالیٰ سچا بادشاہ ہے وہ بڑی بلندی والا ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی بزرگ عرش کا مالک ہے جو شخص اللہ کے ساتھ دوسرے معبود کو پکارے

جس کی کوئی دلیل اس کے پاس نہیں، پس اس کا حساب تو اس کے رب کے اوپر ہی ہے۔ بے شک کافر لوگ نجات سے محروم ہیں۔ اور کہو کہ اے میرے رب! تو بخش اور رحم کر اور تو سب مہربانوں سے بہتر مہربانی کرنے والا ہے۔

فضیلت: ابن ابی حاتم میں ہے کہ ایک بیمار شخص جسے کوئی جن ستا رہا تھا حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے مذکورہ آیات پڑھ کر اس کے کان میں دم کیا، وہ اچھا ہو گیا جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عبداللہ تم نے اس کے کان میں کیا پڑھا تھا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے بتا دیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے یہ آیتیں اس کے کان میں پڑھ کر اسے جلا دیا۔ اللہ کی قسم ان آیتوں کو اگر کوئی باایمان شخص یقین سے کسی پہاڑ پر پڑھے تو وہ بھی اپنی جگہ سے ٹل جائے۔

ابو نعیم نے روایت نقل کی ہے کہ ہمیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر میں بھیجا اور فرمایا کہ ہم صبح و شام مذکورہ آیتیں تلاوت فرماتے رہیں تو ہم نے برابر اس کی تلاوت دونوں وقت جاری رکھی۔ الحمد للہ ہم سلامتی اور غنیمت کے ساتھ واپس لوٹے۔ (تفسیر ابن کثیر ۳: ۲۷۲، معجم الصحابہ ۱: ۱۵۰)

(۳۲) ایک بار پڑھیں: "اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ"

ترجمہ: اے اللہ! ہمیں آپ ہی کی توفیق سے صبح نصیب ہوئی اور آپ ہی کی
توفیق سے شام ملی۔ آپ ہی کی قدرت سے ہم جیتے ہیں، اور آپ ہی کی
قدرت سے مریں گے۔ اور آپ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (ترمذی)

---

(۳۳) "أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعَالَمِيْنَ ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ خَيْرَ
هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهٗ وَنَصْرَهٗ وَنُوْرَهٗ وَ
بَرَكَتَهٗ وَهُدَاهُ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ
مَا فِيْهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ۔ (ایک بار پڑھیں)

ترجمہ: ہماری صبح ہوگئی اور اللہ رب العالمین کے ملک کی صبح ہوگئی۔
اے اللہ! میں آپ سے اس دن کی بھلائی اور اس کی فتح و کامیابی
اور نور اور اس کی برکت اور اس کی ہدایت مانگتا ہوں اور اس
دن اور اس کے بعد کے شر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

(حصن حصین) ، (ابوداؤد ص ۶۹۳)

(۳۴) "اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ هٰذَا النَّهَارِ صَلَاحًا وَّاَوْسَطَهٗ فَلَاحًا وَّاٰخِرَهٗ نَجَاحًا ، اَسْئَلُكَ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ" (ایک بار پڑھیں)

ترجمہ: یا اللہ! اس دن کے اول حصے کو نیکی بنائیے، درمیانی حصہ کو فلاح کا ذریعہ اور آخری حصہ کو کامیابی، یا ارحم الراحمین میں دنیا و آخرت کی بھلائی آپ سے مانگتا ہوں۔ (حصن حصین ص)

---

(۳۵) "اَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى مِلَّةِ اَبِيْنَا اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ" (ایک بار پڑھیں)

ترجمہ: ہم نے صبح کی فطرت اسلام پر، کلمۂ اخلاص پر اور اپنے محبوب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دین پر اور اپنے جدِ امجد حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی ملت پر جو موحد اور مسلمان تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔ (حصن حصین ص)

(۳۶) پانچ جملے دنیا کے لئے، پانچ آخرت کے لئے

دُنیا (ایک بار پڑھیں)

(۱) حَسْبِيَ اللهُ لِدِيْنِيْ

کافی ہے اللہ مجھ کو میرے دین کے لئے

(۲) حَسْبِيَ اللهُ لِمَا أَهَمَّنِيْ

کافی ہے مجھ کو اللہ، میرے کل فکر کے لئے

(۳) حَسْبِيَ اللهُ لِمَنْ بَغٰى عَلَيَّ

کافی ہے مجھ کو اللہ، اس شخص کے لئے جو مجھ پر زیادتی کرے

(۴) حَسْبِيَ اللهُ لِمَنْ حَسَدَنِيْ

کافی ہے مجھ کو اللہ، اس شخص کے لئے جو مجھ پر حسد کرے

(۵) حَسْبِيَ اللهُ لِمَنْ كَادَنِيْ بِسُوْءٍ

کافی ہے مجھ کو اللہ، اس شخص کے لئے جو برائی کے ساتھ مجھے دھوکہ اور فریب دے

آخرت (ایک بار پڑھیں)

(۱) حَسْبِيَ اللهُ عِنْدَ الْمَوْتِ

کافی ہے مجھ کو اللہ، موت کے وقت

② حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَسْئَلَةِ فِي الْقَبْرِ

کافی ہے مجھ کو اللہ قبر میں سوال کے وقت

③ حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمِيْزَانِ

کافی ہے مجھ کو اللہ میزان کے پاس (یعنی اس ترازو کے پاس جس میں بندوں کے اعمال تولے جائیں گے)

④ حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الصِّرَاطِ

کافی ہے مجھ کو اللہ پل صراط کے پاس

⑤ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيْبُ

کافی ہے مجھ کو اللہ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، میں نے اسی پر توکل کیا اور میں اسی کی طرف رجوع ہوتا ہوں۔

فضیلت: حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مذکورہ دس کلمات کو صبح کے وقت پڑھے تو وہ شخص ان کلمات کو پڑھتے ہی اللہ تعالیٰ کو اس کے حق میں کافی اور کلمات پڑھنے پر اجر و ثواب دیتے ہوئے پائے گا۔

(درمنثور جلد ۴ صفحہ ۱۰۲)

(۳۷) سو مرتبہ تیسرا کلمہ پڑھ لیجیے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ
اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

---

(۳۸) سو مرتبہ استغفار پڑھ لیجیے

"اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ"
یا "اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ" بھی پڑھ سکتے ہیں

---

(۳۹) سو مرتبہ درود شریف پڑھ لیجیے

بہتر یہ ہے کہ پڑھا جانے والا درود "درودِ ابراہیمی" ہو جو نماز میں پڑھا جاتا ہے لیکن اگر مختصر درود پڑھنا ہے تو مندرجہ ذیل پڑھ لیجیے، درود یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ
الْاُمِّیِّ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ

(۳۰) سو مرتبہ یَا اَللّٰہُ یَا حَفِیْظُ پڑھ لیجئے

(۳۱) تین مرتبہ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ پڑھ لیجئے

ترجمہ: اللہ بہترین محافظ ہے اور وہ تمام رحم کرنے والوں میں زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

یا تین سو مرتبہ یا سو مرتبہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ پڑھ لیجئے انشاء اللہ بہت بہت فائدہ ہوگا۔

(۳۲) ایک مرتبہ سورۂ یٰسٓ پڑھ لیجئے

(۳۳) ایک مرتبہ سورۂ مزمل پڑھ لیجئے

(۳۴) ایک مرتبہ اللہ کے ننانوے نام پڑھ لیجئے

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا

اور اللہ کے لئے اچھے اچھے نام ہیں سو تم (حضرت) اس کو ان اچھے ناموں سے پکارو

نوٹ: اگر کوئی عربی اسماء حسنیٰ پڑھنے سے عاجز ہو تو ان کا ترجمہ سمجھ کر پڑھ لیا کرے، اور اللہ تعالیٰ کو ان اوصاف سے متصف جانے اور مانے انشاء اللہ اس کو بھی اسماء حسنیٰ کے فوائد و برکات حاصل ہوں گے۔ (مرتب)

اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام مع ترجمہ

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

وہی اللہ یعنی حقیقی معبود ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں

۱	اَلرَّحْمٰنُ	بڑا مہربان ہے
۲	اَلرَّحِيْمُ	نہایت رحم والا ہے
۳	اَلْمَلِكُ	تمام جہانوں کا بادشاہ ہے
۴	اَلْقُدُّوْسُ	نہایت پاک
۵	اَلسَّلَامُ	اور تمام کمزوریوں وعیوب سے سالم ہے
۶	اَلْمُؤْمِنُ	امن وامان دینے والا ہے
۷	اَلْمُهَيْمِنُ	تمام مخلوق کی نگہبانی کرنے والا ہے
۸	اَلْعَزِيْزُ	کامل غلبہ والا ہے، کبھی کسی سے مغلوب نہیں ہوتا
۹	اَلْجَبَّارُ	بگڑے ہوئے کاموں و حالات کو درست کرنے والا ہے
۱۰	اَلْمُتَكَبِّرُ	بڑی عظمت والا ہے
۱۱	اَلْخَالِقُ	جان ڈالنے والا
۱۲	اَلْبَارِئُ	اور پیدا کرنے والا ہے
۱۳	اَلْمُصَوِّرُ	صورت بنانے والا ہے

۱۴	اَلْغَفَّارُ	بہت معاف کرنے والا ہے
۱۵	اَلْقَهَّارُ	سب کو قابو میں رکھنے والا ہے
۱۶	اَلْوَهَّابُ	بہت دینے والا ہے
۱۷	اَلرَّزَّاقُ	خوب روزی پہنچانے والا ہے
۱۸	اَلْفَتَّاحُ	فتح بخش اور رزق و برکت کے دروازے کھولنے والا ہے
۱۹	اَلْعَلِيْمُ	خوب جاننے والا ہے
۲۰	اَلْقَابِضُ	روزی تنگ کرنے والا
۲۱	اَلْبَاسِطُ	اور روزی کشادہ کرنے والا ہے
۲۲	اَلْخَافِضُ	(نافرمانوں کو) پست کرنے والا
۲۳	اَلرَّافِعُ	(اور نیکوکاروں کو) بلند کرنے والا
۲۴	اَلْمُعِزُّ	(مسلمانوں کو) عزت دینے والا
۲۵	اَلْمُذِلُّ	(اور کافروں کو) ذلیل و رسوا کرنے والا
۲۶	اَلسَّمِيْعُ	خوب سننے والا
۲۷	اَلْبَصِيْرُ	سب کو دیکھنے والا
۲۸	اَلْحَكَمُ	اور سب کا حاکم ہے

۲۹	اَلْعَدْلُ	نہایت انصاف پرور
۳۰	اَللَّطِیْفُ	بڑا باریک بیں اور بندوں پر نرمی کرنے والا ہے
۳۱	اَلْخَبِیْرُ	بڑا باخبر
۳۲	اَلْحَلِیْمُ	بڑا بردبار
۳۳	اَلْعَظِیْمُ	اور عظمت والا ہے
۳۴	اَلْغَفُوْرُ	بہت بخشنے والا
۳۵	اَلشَّکُوْرُ	اور بڑا قدردان یعنی تھوڑے عمل پر بہت اجر و ثواب دینے والا ہے
۳۶	اَلْعَلِیُّ	بہت بلند
۳۷	اَلْکَبِیْرُ	اور بہت بڑا ہے
۳۸	اَلْحَفِیْظُ	سب کی حفاظت کرنے والا
۳۹	اَلْمُقِیْتُ	اور رزق بخش ہے
۴۰	اَلْحَسِیْبُ	حساب لینے والا
۴۱	اَلْجَلِیْلُ	بڑی شان والا
۴۲	اَلْکَرِیْمُ	بڑا سخی
۴۳	اَلرَّقِیْبُ	اور خوب نگہبانی کرنے والا

۴۴	اَلْمُجِيْبُ	سب کی دعائیں سننے اور قبول کرنے والا ہے
۴۵	اَلْوَاسِعُ	بڑی وسعت والا ہے
۴۶	اَلْحَكِيْمُ	اور بڑی حکمت والا ہے
۴۷	اَلْوَدُوْدُ	(نیک بندوں سے) بے حد محبت کرنے والا
۴۸	اَلْمَجِيْدُ	بڑا بزرگ
۴۹	اَلْبَاعِثُ	اور مُردوں کو زندہ کرنے والا ہے
۵۰	اَلشَّهِيْدُ	حاضر و ناظر
۵۱	اَلْحَقُّ	اور ثابت و برحق ہے
۵۲	اَلْوَكِيْلُ	بڑا کارساز
۵۳	اَلْقَوِيُّ	بڑی قوت والا
۵۴	اَلْمَتِيْنُ	اور مضبوط اقتدار والا ہے
۵۵	اَلْوَلِيُّ	(نیکوکاروں کا) مددگار
۵۶	اَلْحَمِيْدُ	تمام خوبیوں کا مالک
۵۷	اَلْمُحْصِيْ	خوب شمار کرنے والا اور گھیرنے والا ہے
۵۸	اَلْمُبْدِئُ	پہلی بار پیدا کرنے والا

۵۹	اَلْمُعِيْدُ	اور دوبارہ زندہ کرنے والا ہے
۶۰	اَلْمُحْيِيْ	زندگی بخشنے والا
۶۱	اَلْمُمِيْتُ	اور موت دینے والا ہے
۶۲	اَلْحَيُّ	ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے
۶۳	اَلْقَيُّوْمُ	اور خوب تھامنے والا ہے
۶۴	اَلْوَاجِدُ	ایسا غنی جس نے پالیا ہے کہ کسی چیز کا محتاج نہیں
۶۵	اَلْمَاجِدُ	بزرگی والا
۶۶	اَلْوَاحِدُ	اپنی ذات وصفات میں یکتا
۶۷	اَلْاَحَدُ	ایک اکیلا اپنی ذات وصفات میں یکتا
۶۸	اَلصَّمَدُ	بڑا بے نیاز
۶۹	اَلْقَادِرُ	اور بڑی قدرت والا ہے
۷۰	اَلْمُقْتَدِرُ	قدرت کاملہ رکھنے والا
۷۱	اَلْمُقَدِّمُ	نیکوکاروں کو آگے کرنے والا
۷۲	اَلْمُؤَخِّرُ	(اور بدکاروں کو) پیچھے کرنے والا
۷۳	اَلْاَوَّلُ	سب سے پہلا
۷۴	اَلْآخِرُ	سب سے پچھلا

۷۵	اَلظَّاهِرُ	خوب نمایاں
۷۶	اَلْبَاطِنُ	اور نہایت پوشیدہ ہے
۷۷	اَلْوَالِيُ	سب پر حکومت کرنے والا
۷۸	اَلْمُتَعَالِي	بہت بلند و برتر
۷۹	اَلْبَرُّ	اور نیک سلوک کرنے والا
۸۰	اَلتَّوَّابُ	توبہ قبول کرنے والا
۸۱	اَلْمُنْتَقِمُ	بدلہ لینے والا
۸۲	اَلْعَفُوُّ	بہت معاف کرنے والا
۸۳	اَلرَّءُوْفُ	اور خوب شفقت کرنے والا
۸۴	مَالِكُ الْمُلْكِ	سارے جہاں کا مالک
۸۵	ذُوالْجَلَالِ وَالْإِكْرَام	عظمت وجلال اور انعام واکرام والا ہے
۸۶	اَلْمُقْسِطُ	عدل وانصاف کرنے والا ہے
۸۷	اَلْجَامِعُ	(قیامت کے دن) سب کو جمع کرنے والا ہے
۸۸	اَلْغَنِيُّ	بڑا بے نیاز
۸۹	اَلْمُغْنِيُ	(اور بندوں کو) بے نیاز کرنے والا ہے

۹۰	اَلْمَانِعُ	(ہلاکت کے اسباب کو) روکنے والا
۹۱	اَلضَّارُّ	نقصان پہنچانے والا
۹۲	اَلنَّافِعُ	اور نفع پہنچانے والا
۹۳	اَلنُّوْرُ	نہایت روشن اور سارے جہان کو روشن کرنے والا
۹۴	اَلْهَادِیْ	ہدایت دینے والا
۹۵	اَلْبَدِیْعُ	بغیر نمونہ کے پیدا کرنے والا
۹۶	اَلْبَاقِیْ	اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے
۹۷	اَلْوَارِثُ	تمام چیزوں کا وارث و مالک ہے
۹۸	اَلرَّشِیْدُ	سب کے راہنما اور سب کے راہ راست دکھانے والا ہے
۹۹	اَلصَّبُوْرُ	بہت برداشت کرنے والا اور بڑا بردبار ہے

ترمذی شریف، ابواب الدعوات ۲/۱۸۹

فضیلت: بخاری و مسلم شریف میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام یعنی ایک کم سو نام ہیں جس نے ان کو محفوظ کرلیا (یعنی ان کو یاد کیا اور ان پر ایمان لایا) وہ جنت میں پہنچ گیا۔ (متفق علیہ صحیح مسلم ۳۴۲/۲)

اور اسمائے حسنیٰ کی مکمل تفصیل (جن کا ابھی ذکر ہوا) فوائد و معانی وغیرہ اس کے ساتھ بندہ کی کتاب "بکھرے موتی" جو مرتب سے تعلق پر موجود ہے ملاحظہ فرمائیں۔

(۲۵) موجودہ اور آئندہ دجالی فتنوں سے بچنے کا نبوی نسخہ

(۱) امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے کہ سورۂ کہف کی ابتدائی دس آیتیں جو یاد کرے گا اور پڑھے گا وہ دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا۔

(۲) صحیح مسلم کی ایک اور روایت میں یوں ہے کہ تم میں سے جو شخص دجال کو پالے تو اس پر سورۂ کہف کی شروع کی آیات پڑھ دے (اس کی وجہ سے) وہ دجال سے محفوظ رہے گا۔

(۳) بعض روایات میں ہے کہ سورۂ کہف کی آخری آیات یاد کرنے سے اور پڑھنے سے دجال سے حفاظت رہے گی۔

سورۂ کہف کی ابتدائی دس آیات مع ترجمہ

(ایک بار پڑھیں)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بڑے مہربان اور سب سے زیادہ رحم کرنے والے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں

(۱) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۝۱

تمام تعریفیں اسی اللہ کے لئے سزاوار ہیں جس نے اپنے بندے پر یہ قرآن اتارا اور اس میں کوئی کسر باقی نہ چھوڑی۔

۲ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَأْسًا شَدِيْدًا مِّنْ
لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ
يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۲

بلکہ ہر طرح سے ٹھیک ٹھاک رکھا تاکہ اپنے پاس کی سخت سزا سے ہوشیار کر دے اور ایمان لانے اور نیک عمل کرنے والوں کو خوشخبریاں سنا دے کہ ان کے لئے بہترین بدلہ ہے۔

۳ مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ۳

جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے

۴ وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۴

اور ان لوگوں کو بھی ڈرا دے جو کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اولاد رکھتا ہے

۵ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ
كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ
اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ۵

درحقیقت نہ تو خود انہیں اس کا علم ہے نہ ان کے باپ دادوں کو

یہ بہت بڑی بات ہے جو ان کے منہ سے نکل رہی ہے وہ نرا جھوٹ بک رہے ہیں۔

(۶) فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ
اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا (۶)

پس اگر یہ لوگ اس بات پر ایمان نہ لائیں تو کیا آپ ان کے
پیچھے اسی رنج میں اپنی جان ہلاک کر ڈالیں گے۔

(۷) اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا
لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا (۷)

روئے زمین پر جو کچھ ہے ہم نے اسے زمین کی رونق کا باعث بنایا
ہے کہ ہم انہیں آزمائیں کہ ان میں سے کون نیک اعمال والا ہے۔

(۸) وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا (۸)

اس پر جو کچھ ہے ہم اسے ایک ہموار صاف میدان کر ڈالنے والے ہیں۔

(۹) اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ
وَالرَّقِيْمِ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا (۹)

کیا تو اپنے خیال میں غار اور کتبے والوں کو ہماری نشانیوں

میں سے کوئی بہت عجیب نشانی سمجھ رہا ہے۔

(۱۰) إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ
فَقَالُوا رَبَّنَا آتِنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً
وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا (۱۰)

ان چند نوجوانوں نے جب غار میں پناہ لی تو دعا کی کہ اے ہمارے پروردگار! ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما اور ہمارے کام میں ہمارے لئے راہ یابی کو آسان کر دے۔

سورۂ کہف کی آخری آیات مع ترجمہ (ایک مرتبہ پڑھیں)

أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَن يَتَّخِذُوا
عِبَادِي مِن دُونِي أَوْلِيَاءَ ۚ إِنَّا أَعْتَدْنَا
جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ نُزُلًا (۱۰۲)

کیا کافر یہ خیال کئے بیٹھے ہیں؟ کہ میرے سوا وہ میرے بندوں کو اپنا حمایتی بنالیں گے؟ سنو ہم نے تو ان کفار کی مہمانی کے لئے جہنم کو تیار کر رکھا ہے۔

○ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ۝١٠٣

کہہ دیجئے کہ اگر (تم کہو تو) میں تمہیں بتا دوں کہ باعتبار اعمال سب سے زیادہ خسارے میں کون ہیں؟

○ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ۝١٠٤

وہ ہیں کہ جن کی دنیوی زندگی کی تمام تر کوششیں بیکار ہو گئیں اور وہ اسی گمان میں رہے کہ وہ بہت اچھے کام کر رہے ہیں۔

○ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ۝١٠٥

یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں اور اس کی ملاقات سے کفر کیا اس لئے ان کے اعمال غارت ہو گئے پس قیامت کے دن ہم ان کا کوئی وزن قائم نہ کریں گے۔

ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا
وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِىْ وَرُسُلِىْ هُزُوًا ۝١٠٦

حال یہ ہے کہ ان کا بدلہ جہنم ہے کیونکہ انہوں نے کفر کیا اور میری آیتوں اور میرے رسولوں کو مذاق میں اڑایا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۝١٠٧

جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے کام بھی اچھے کیے یقیناً ان کے لئے الفردوس کے باغات کی مہمانی ہے۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ۝١٠٨

جہاں وہ ہمیشہ رہا کریں گے جس جگہ کو بدلنے کا کبھی بھی ان کا ارادہ تک نہ ہوگا۔

قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّىْ
لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّىْ
وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ۝١٠٩

کہہ دیجئے کہ اگر میرے پروردگار کی باتوں کے لکھنے کے لئے سمندر سیاہی بن جائے تو وہ بھی میرے رب کی باتوں کے ختم ہونے سے پہلے ہی ختم ہو جائے گا گو ہم اسی جیسا اور بھی اس کی مدد میں لے آئیں۔

○ قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ فَمَن كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ﴿١١٠﴾

آپ کہہ دیجئے کہ میں تو تم جیسا ہی ایک انسان ہوں (ہاں) میری جانب وحی کی جاتی ہے کہ سب کا معبود صرف ایک ہی معبود ہے تو جسے بھی اپنے پروردگار سے ملنے کی آرزو ہو اسے چاہئے کہ نیک اعمال کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو بھی شریک نہ کرے۔

نوٹ: آخری آیات علامہ نووی نے شرح مسلم میں آنحضرت

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا سے بچاتی ہے۔

تشریح: اس کی توضیح میں شارحین حدیث نے لکھا ہے کہ سورۂ کہف کے ابتدائی حصہ میں جو توحید کا مضمون ہے اور اس کے ساتھ اصحاب کہف کا جو واقعہ بیان فرمایا گیا ہے اُس میں ہر دجالی فتنہ کا پورا توڑ موجود ہے اور جس دل کو ان حقائق اور مضامین کا یقین نصیب ہو جائے جو کہف کی ان ابتدائی آیتوں میں بیان کئے گئے ہیں وہ دل کسی دجالی فتنہ سے بھی متاثر نہ ہوگا، اسی طرح اللہ کے جو بندے ان آیتوں کی اس خاصیت اور برکت پر یقین رکھتے ہوئے ان کو اپنے دل و دماغ میں محفوظ کریں گے اور ان کی تلاوت کریں گے اللہ تعالیٰ ان کو بھی دجالی فتنوں سے محفوظ رکھے گا۔

(ماخوذ از معارف الحدیث جلد ۵ صفحہ ۹۵)
مسلم شریف جلد ۱ صفحہ ۲۷۱ مکتبہ رشیدیہ

⟨۳۶⟩ ہر موذی جانور سے حفاظت کا نبوی نسخہ (صبح تین مرتبہ پڑھیں)

"اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ"

ترجمہ: میں اللہ کے کامل تاثیر کلمات کی پناہ مانگتا ہوں تمام مخلوقات کی برائی سے

فضیلت: جو شخص صبح کو تین مرتبہ یہ دعا پڑھ لے تو ہر موذی جانور سے حفاظت ہو جاتی ہے اور اگر جانور ڈس بھی لے تو اس سے نقصان نہیں پہنچے۔

(معجم الطبرانی رقم الحدیث: ۹۲۳)

(۲۶) ساری پریشانیاں دور کرنے کا مجرب علاج

مُنْجِيَات (ایک بار پڑھیں)

علماء اولیاء کرام رحمۃ اللہ علیہم کے ذریعے تجربے کے ساتھ مصیبت و غم کو دور کرنے والی یہ سات آیتیں جو منجیات کے نام سے معروف ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں۔

کعب احبار رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، قرآن میں سات آیتیں ہیں، جب میں ان کو پڑھتا ہوں تو کچھ پرواہ نہیں کرتا۔ اگرچہ آسمان زمین پر گر پڑے تب بھی میں اللہ کے حکم سے نجات پاؤں گا۔

① قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾ پ ۱۰ ر ۱۴

ترجمہ: آپ کہہ دیجئے کہ ہمیں سوائے اللہ کے ہمارے حق میں لکھے ہوئے کے کوئی چیز ہرگز پہنچ ہی نہیں سکتی وہ ہمارا کارساز اور مولیٰ ہے۔ مومنوں کو تو اللہ کی ذات پاک پر ہی بھروسہ کرنا چاہیے۔

② وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ

لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ۭ
يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَهُوَ
الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ (١٠٧) پ ۱۱ یونس

ترجمہ: اور اگر تم کو اللہ کوئی تکلیف پہنچائے تو بجز اس کے اور کوئی اس کو دور کرنے والا نہیں ہے اور اگر وہ تم کو کوئی خیر پہنچانا چاہے تو اس کے فضل کا کوئی ہٹانے والا نہیں، وہ اپنا فضل اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے نچھاور کردے اور وہ بڑی مغفرت بڑی رحمت والا ہے۔

(٣) وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ
رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ۭ كُلٌّ
فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ (٦) پ ۱۲ ہود

ترجمہ: زمین پر چلنے پھرنے والے جتنے جاندار ہیں سب کی روزیاں اللہ تعالیٰ پر ہیں، وہی ان کے رہنے سہنے کی جگہ کو جانتا ہے اور ان کے سونپے جانے کی جگہ کو بھی سب کچھ واضح کتاب میں موجود ہے۔

(٤) اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ۭ

مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ؕ اِنَّ
رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۶﴾

ترجمہ: میرا بھروسہ تو اللہ تعالیٰ پر ہے جو میرا اور تم سب کا پروردگار ہے جتنے بھی پاؤں
دھرنے والے ہیں سب کی پیشانی وہی تھامے ہوئے ہے یقیناً میرا رب بالکل صحیح راہ پر ہے۔

۵ وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ اَللّٰهُ
يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ۖ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۰﴾

ترجمہ: اور بہت سے جانور ہیں جو اپنی روزی اٹھائے نہیں پھرتے ان
سب کو اور تمہیں بھی اللہ تعالیٰ ہی روزی دیتا ہے وہ بڑا ہی سننے جاننے والا ہے۔

۶ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا
مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ
بَعْدِهٖ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲﴾

ترجمہ: اللہ تعالیٰ جو رحمت لوگوں کے لیے کھول دے سو اس کا کوئی بند کرنے والا نہیں اور جس کو
بند کر دے سو اس کے بعد اس کا کوئی جاری کرنے والا نہیں اور وہی غالب حکمت والا ہے۔

۷ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۭ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ
هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ
هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ۭ قُلْ حَسْبِيَ
اللّٰهُ ۭ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿٣٨﴾ پ ٢٣ …

ترجمہ: اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمان و زمین کو کس نے پیدا کیا ہے؟ تو یقیناً وہ یہی جواب دیں گے کہ اللہ نے۔ آپ ان سے کہئے کہ اچھا یہ تو بتاؤ جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو اگر اللہ تعالیٰ مجھے نقصان پہنچانا چاہے تو کیا یہ اس کے نقصان کو ہٹا سکتے ہیں؟ یا اللہ تعالیٰ مجھ پر مہربانی کا ارادہ کرے تو کیا یہ اس کی مہربانی کو روک سکتے ہیں؟ آپ کہہ دیں کہ اللہ مجھے کافی ہے، توکل کرنے والے اسی پر توکل کرتے ہیں۔

٭ ایک روایت میں آیا ہے کہ جو کوئی ان آیات کو پڑھ لے گا، اگر اس پر کوہِ احد کے برابر عذاب کا پہاڑ ٹوٹ پڑے گا تو بھی اللہ تعالیٰ ان کی برکت سے اس کو ہٹا دے گا۔

٭ علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ نے فرمایا: جس نے صبح و شام ان آیتوں کو پڑھا وظیفہ کیا وہ خیالی تمام آفتوں سے امن میں رہا، دشمنوں کے مکر سے خدا کی امان میں پہنچا۔

٭ نوٹ: منجیات شام کے وقت بھی ایک بار پڑھیں۔

أَذْكَارُ الْمَسَاءِ

شام کے اذکار

(افضل یہ ہے کہ شام کے اذکار عصر سے لے کر عشاء تک پورے کرلے جائیں)

نوٹ: گنجائش یہ ہے کہ شام کے اذکار عصر کے بعد سے صبح صادق سے پہلے پورے کرلیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

---

(۱) اللہ کی حفاظت میں آنے اور شیطان کے دور ہونے کا نبوی نسخہ

آيَةُ الْكُرْسِيِّ (ایک بار پڑھیں)

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا

تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ

يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ

أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيطُونَ
بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ
كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ ۚ وَلَا يَئُودُهُ
حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ○

ترجمہ: اللہ وہ ذات ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے، تمام مخلوقات کو سنبھالنے والا ہے، نہ اس کو اونگھ دبا سکتی ہے اور نہ نیند دبا سکتی ہے، اسی کے مملوک ہیں سب جو کچھ بھی آسمانوں میں (موجودات) ہیں اور جو کچھ زمین میں ہیں، ایسا کون شخص ہے جو اس کے پاس (کسی کی) سفارش کر سکے بدون اس کی اجازت کے وہ جانتا ہے ان (موجودات) کے تمام حاضر اور غائب حالات کو، اور وہ موجودات اس کے معلومات میں سے کسی چیز کو اپنے علم کے احاطہ میں نہیں لا سکتے، مگر جس قدر (علم دینا) وہی چاہے۔ اس کی کرسی اتنی بڑی ہے کہ اس نے سب آسمانوں اور زمین کو اپنے اندر لے رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ کو ان دونوں (آسمان اور زمین) کی حفاظت کچھ مشکل نہیں گزرتی اور وہی عالی شان اور عظیم الشان ہے۔ (بیان القرآن)

فضیلت: جو شخص رات کے وقت آیۃ الکرسی پڑھ لے وہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں آجاتا ہے اور شیطان صبح تک اس کے قریب بھی نہیں آتا۔
([illegible] صحیح ۴/۴۸۷)

(۳) اپنی کفایت کا نبوی نسخہ (سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں)

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ
اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ
وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ
مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ
رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا
وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ
رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا
وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ
وَاعْفُ عَنَّا ۥ وَاغْفِرْ لَنَا ۥ وَارْحَمْنَا ۥ اَنْتَ مَوْلٰىنَا

فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ۝

(ایک بار پڑھیں)

ترجمہ: مان لیا رسول نے جو اترا اس پر اس کے رب کی طرف سے اور مسلمانوں نے بھی (مان لیا) سب نے مانا اللہ کو اور اس کے فرشتوں کو اور اس کی کتابوں کو اور اس کے رسولوں کو، کہتے ہیں کہ ہم جدا نہیں کرتے کسی کو اس کے پیغمبروں میں سے اور کہہ اٹھے کہ ہم نے سنا اور قبول کیا تیری بخشش چاہتے ہیں، اے ہمارے رب اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے، اللہ تکلیف نہیں دیتا کسی کو مگر جس قدر اس کو طاقت ہے، اسی کو ملتا ہے جو اس نے کمایا، اور اسی پر پڑتا ہے جو اس نے کیا، اے ہمارے رب نہ پکڑ ہم کو اگر ہم بھول جائیں یا چوکیں، اے رب ہمارے اور نہ رکھ ہم پر بوجھ بھاری جیسا رکھا تھا ہم سے اگلے لوگوں پر، اے رب ہمارے اور نہ اٹھوا ہم سے وہ بوجھ کہ جس کی ہم کو طاقت نہیں، اور درگذر کر ہم سے، اور بخش ہم کو اور رحم کر ہم پر، تو ہی ہمارا رب ہے مدد کر ہماری کافروں پر۔

فضیلت: جو شخص سورۃ بقرہ کی آخری دو آیتیں رات میں پڑھے تو اس کی کفایت ہو جائے گی۔ (بخاری مع الفتح ۹/۹۴، ومسلم ۱/۵۵۴)

۳ ہر موذی کے شر سے حفاظت کا نبوی نسخہ

(سورۃ اخلاص، سورۃ فلق، سورۃ ناس تین تین بار پڑھیں)

سُوْرَۃُ اِخْلَاص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ
وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ ﴿۳﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۙ ﴿۴﴾

ترجمہ: آپ (ان لوگوں سے) کہہ دیجئے کہ وہ یعنی اللہ ایک ہے، اللہ ہی بے نیاز ہے، اس کے اولاد نہیں، اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے، اور نہ کوئی اس کی برابر کا ہے۔

سُوْرَۃُ فَلَق

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ ﴿۲﴾
وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

فِي الْعُقَدِ ۝٤ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝٥

ترجمہ: آپ کہئے کہ میں صبح کے مالک کی پناہ لیتا ہوں تمام مخلوق کی برائی سے اور اندھیری رات کی برائی سے جب وہ رات آجائے اور گرہوں میں پڑھ پڑھ کر پھونکنے والیوں کی برائی سے، اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب وہ حسد کرنے لگے

سُوْرَةُ النَّاس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝١ مَلِكِ النَّاسِ ۝٢
إِلٰهِ النَّاسِ ۝٣ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝٤
الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝٥
مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝٦

ترجمہ: آپ کہئے کہ میں آدمیوں کے مالک، آدمیوں کے بادشاہ، آدمیوں کے معبود کی پناہ لیتا ہوں وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹنے والے (شیطان) کی برائی سے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے، خواہ وہ (وسوسہ ڈالنے والا) جنات میں سے ہو یا آدمیوں میں سے۔

فضیلت: جو شخص سورۂ اخلاص، سورۂ فلق، سورۂ ناس شام کے وقت تین تین مرتبہ پڑھے تو ہر موذی کے شر سے حفاظت ہو جاتی ہے۔ (صحیح ترمذی ۳/۱۸۲، ابوداؤد ۴/۳۲۲)

---

④ نیچے والی دعا چاہے سچے دل سے پڑھے یا جھوٹے دل سے پڑھے

دنیا و آخرت کے کاموں پر کفایت کا نبوی نسخہ (سات مرتبہ پڑھیں)

"حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ"

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہی مجھے کافی ہے، اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ عظیم عرش کا مالک ہے۔

فضیلت: جو شخص شام کے وقت یہ دعا سات مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت کی تمام فکروں کے لئے کافی ہو جاتے ہیں۔

☆ نوٹ: دعا چاہے سچے دل سے پڑھے یا جھوٹے دل سے پڑھے پریشانی دور ہوگی۔

(ابن السنی صفحہ ۲۳۳-۲۳۴)

(زاد المعاد ابن القیم، عمل الیوم واللیلۃ رقم ۷۱، ۲۸، ابوداؤد ۴/۳۲۱ واسنادہ صحیح موقوف)

---

⑤ جہنم سے آزادی پانے کا نبوی نسخہ (چار مرتبہ پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَمْسَيْتُ أُشْهِدُكَ وَأُشْهِدُ

حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَائِكَتَكَ وَجَمِيعَ
خَلْقِكَ أَنَّكَ أَنْتَ اللهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ
وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ"

ترجمہ: اے اللہ! میں نے اس حالت میں شام کی کہ میں آپ کو گواہ بناتا ہوں اور میں گواہ بناتا ہوں آپ کے عرش اٹھانے والے فرشتوں کو اور آپ کے تمام فرشتوں کو اور آپ کی تمام مخلوق کو کہ یقیناً آپ ہی اللہ ہیں آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، آپ تنہا ہیں آپ کا کوئی ساجھی نہیں اور یہ بات یقینی ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے بندے اور رسول ہیں۔

فضیلت: جو شخص اس کو شام کے وقت چار مرتبہ پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کو جہنم سے آزاد فرما دیتے ہیں۔

(الترغیب، ابوداؤد ۲/ ۳۳۲، بخاری فی ادب المفرد رقم: ۱۲۰۱)

---

(۶) اپنے لیے اللہ کی نعمتوں کو مکمل کروانے کا نبوی نسخہ (تین مرتبہ پڑھیں)

" اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَمْسَيْتُ مِنْكَ فِيْ نِعْمَةٍ
وَعَافِيَةٍ وَسِتْرٍ فَأَتِمَّ عَلَيَّ نِعْمَتَكَ

وَعَافِيَتِكَ وَسِتْرِكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ"

ترجمہ: اے اللہ! بے شک میں نے آپ کی طرف سے نعمت، عافیت اور پردہ پوشی کی حالت میں شام کی لہٰذا آپ مجھ پر اپنے انعام اور اپنی عافیت اور پردہ پوشی دنیا اور آخرت میں مکمل فرمائیے۔

فضیلت: جو شخص اس کو شام کے وقت تین مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ پڑھنے والے پر اپنی نعمت مکمل فرما دیتے ہیں۔

(اخرجہ ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ، رقم ۵۵)

---

⑦ نعمتوں کی ادائیگی شکر کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ مَا أَمْسٰى بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ أَوْ بِأَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ"

ترجمہ: اے اللہ جو بھی نعمت مجھ کو یا آپ کی مخلوق میں سے کسی کو شام کے وقت حاصل ہے وہ تنہا آپ کی طرف سے ہے، اللہ میں آپ کا کوئی شریک نہیں ہے لہٰذا تمام تعریفیں آپ ہی کے لئے ہیں اور شکر گزاری آپ ہی کے لئے ہے۔

فضیلت: جو شخص شام کے وقت اس دعا کو ایک مرتبہ پڑھے تو اس نے اس رات کی نعمتوں کا شکر ادا کر لیا۔ (اخرجہ ابوداؤد ٤/٣١٨)

---

(٨) قیامت کے دن بندہ کو راضی کیے جانے کا نبوی نسخہ (تین مرتبہ پڑھیں)

"رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا"

ترجمہ: میں اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے پر خوش ہوں۔

فضیلت: جو شخص تین مرتبہ یہ دعا شام کے وقت پڑھے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس بندہ کو راضی کر دیں گے۔

(ابوداؤد، احمد ٤/٣٣٧، ترمذی ٣/١٤١)

---

(٩) دنیا و آخرت کی تمام بھلائیوں کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ"

ترجمہ: اے ہمیشہ ہمیش زندہ رہنے والے اے مخلوقات کو قائم رکھنے والے میں آپ سے آپ کی رحمت ہی کے ذریعے مدد طلب کرتا ہوں آپ میرے تمام احوال درست فرما دیجئے اور مجھے ایک بار آنکھ جھپکنے کے برابر میرے نفس کے حوالے نہ فرمایئے۔

فضیلت: جو شخص یہ دعا ایک مرتبہ پڑھے تو گویا اس نے دنیا و آخرت کی تمام بھلائیاں مانگ لیں۔ [رواہ الحاکم کما فی الترغیب والترہیب ۱/۲۷۳]

نوٹ: آپ ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو تاکیداً وصیت کی تھی کہ صبح و شام یہ دعا پڑھتی رہنا۔ (ابن السنی)

---

(۱۰) ناگہانی آفتوں سے حفاظت کا نبوی نسخہ (تین مرتبہ پڑھیں)

"بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ"

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ میں نے شام کی جس کے نام کی برکت سے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہی خوب سننے والا بڑا جاننے والا ہے۔

فضیلت: جو شخص شام کو یہ دعا تین مرتبہ پڑھے تو اس کی ناگہانی آفتوں سے حفاظت ہوجاتی ہے۔ (ابوداؤد، ترمذی)

ابن حجر العسقلاني، نتائج الأفكار - الصفحة: ۲/۳۶۷

(۱۱) بدن کی عافیت کا نبوی نسخہ (تین تین مرتبہ پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ"

ترجمہ: اے اللہ میرے بدن کو درست رکھئے، اے اللہ میرے کان عافیت سے رکھئے، اے اللہ میری آنکھ عافیت سے رکھئے، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، اے اللہ میں کفر اور محتاجگی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں اور قبر کے عذاب سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

فضیلت: شام کے وقت تین مرتبہ پڑھے۔ اللہ کی ذات سے امید ہے کہ مذکورہ دعا جو پڑھے گا اللہ اسے ہر طرح کی عافیت میں رکھے گا۔ حدیث کی دعا کا ترجمہ بہت غور سے پڑھئے۔ (ابو داؤد و صحیح ابن ماجہ ۱۴۵/۳)

(۱۲) وساوسِ شیطان سے حفاظت کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ وَأَنْ أَقْتَرِفَ عَلَى نَفْسِي سُوْءًا أَوْ أَجُرَّهُ إِلَى مُسْلِمٍ"

ترجمہ: اے اللہ آسمانوں اور زمین کے بنانے والے، پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والے ہر چیز کے پروردگار اور حقیقی مالک میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، میں آپ کے ذریعہ میرے نفس کی برائی سے اور شیطان کی برائی سے اس کے شرک سے پناہ مانگتا ہوں اور اس سے پناہ مانگتا ہوں کہ کوئی برائی کروں جس کا وبال میرے نفس پر پڑے یا کسی مسلمان کو کوئی برائی پہونچاؤں۔

فضیلت: جو شخص شام کے وقت یہ دعا ایک مرتبہ پڑھ لے تو "وساوس شیطان سے اس کی حفاظت ہو جاتی ہے۔"

(ابوداؤد، صحیح الترمذی ۳ر۱۴۲)

(۱۳) جنت میں داخل ہونے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰـهَ اِلَّآ اَنْتَ
خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى
عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ
بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ
بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ
فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ."

نوٹ: بعض روایت میں ابوء بذنبی آیا ہے، مگر ہم نے بخاری کی روایت نقل کی ہے۔

ترجمہ: اے اللہ! آپ ہی میرے پالنہار ہیں، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، آپ ہی نے مجھے پیدا کیا اور میں آپ کا حقیقی غلام ہوں، اور جہاں تک میرے بس میں ہے میں آپ کے کئے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، آپ کی پناہ چاہتا ہوں ان تمام برے کاموں کے وبال سے جو میں نے کئے ہیں، میں آپ کے سامنے آپ کی ان نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں جو مجھ پر ہیں، اور مجھے اعتراف ہے

اپنے گناہوں کا، اس لئے میرے گناہوں کو معاف کر دیجئے، کیونکہ آپ کے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا۔

فضیلت: جو شخص یقین کے ساتھ یہ دعا شام کے وقت ایک مرتبہ پڑھ لے پھر اسی رات میں انتقال کر گیا تو وہ جنتی ہے۔ (بخاری ۱۱/۹۹-۱۹۷)

---

(۱۴) ہر قسم کی عافیت کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ، اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِیْ، اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ"

ترجمہ: اے اللہ میں آپ سے عافیت مانگتا ہوں دنیا اور آخرت میں، اے اللہ میں آپ سے معافی اور سلامتی مانگتا ہوں میرے دین میں

اور میری دنیا میں اور میرے گھر والوں میں اور میرے مال میں، اے اللہ ڈھانپ لے میرے عیب اور خوف کی چیزوں سے مجھے بے فکر کر دے اے اللہ میری حفاظت کر میرے آگے سے اور میرے پیچھے سے، اور میرے دائیں سے اور میرے بائیں سے اور میرے اوپر سے اور میں آپ کی عظمت کی پناہ لیتا ہوں اس سے کہ ہلاک کیا جاؤں اپنے نیچے سے۔

فضیلت: حضور ﷺ نے زندگی بھر یہ دعا کبھی بھی نہیں چھوڑی ہے۔ ہر قسم کی عافیت کا نبوی نسخہ ہے۔ (ابن ماجہ، ابو داؤد، الحصن الحصین ۲۳۲)

---

۱۵ زوالِ غم اور ادائیگی قرض کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ"

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں فکر اور رنج سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں کم ہمتی اور سستی سے اور میں آپ کی پناہ

مانگتا ہوں بزدلی اور بخل سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں قرض کے بوجھ اور لوگوں کے دبانے سے۔

فضیلت: جو شخص شام کے وقت یہ دعا ایک مرتبہ پڑھے تو اس کا غم دور ہو جائے گا اور قرض ادا ہو جائے گا۔

(أبو داؤد باب الاستعاذة ۲/۳۳۷)

نوٹ: لفظ اَلْحَزَنِ اور اَلْحُزْنِ دونوں ہی درست ہیں۔

---

(۱۶) جہنم سے حفاظت کا نبوی نسخہ (سات مرتبہ پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ"

ترجمہ: اے اللہ آپ مجھے جہنم کی آگ سے بچا لیجئے

فضیلت: جو شخص مغرب کی نماز کے بعد کسی سے بات کرنے سے پہلے سات مرتبہ یہ دعا پڑھے تو جہنم سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ ابو داؤد

(ابن حجر العسقلاني، تخريج مشكاة المصابيح - الصفحة ۲/۹۲)

---

(۱۷) اللہ تعالیٰ سے اس کی شان کے مطابق اجر لینے کا نبوی نسخہ

"يَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِيْ لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَعَظِيْمِ سُلْطَانِكَ" (ایک بار پڑھیں)

ترجمہ: اے میرے پروردگار حقیقی تعریف آپ ہی کے لئے

ہے جیسی تعریف آپ کی ذات کی بزرگی اور آپ کی عظیم سلطنت کے لائق ہو۔

فضیلت: جب بندہ خدا یہ کلمہ پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی شان کے مطابق اجر دے گا۔ (رواہ احمد و ابن ماجہ و رجالہ ثقات)

(عمدۃ التفسیر - الصفحۃ ۱/۶۲)

---

(۱۸) ہر موذی جانور سے حفاظت کا نبوی نسخہ (تین مرتبہ پڑھیں)

"اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ"

ترجمہ: میں اللہ کے کامل التاثیر کلمات کی پناہ مانگتا ہوں تمام مخلوقات کی برائی سے

فضیلت: جو شخص شام کو تین مرتبہ یہ دعا پڑھ لے تو ہر موذی جانور سے حفاظت ہو جاتی ہے اور اگر جانور ڈس بھی لے تو اس سے نقصان نہیں پہنچے گا۔

(ابوداؤد، ترمذی، صحیح ابن ماجہ ۲/۳۳۲)

---

(۱۹) مصیبت سے بچاؤ کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

الْعَظِيْمِ، اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ، وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ
بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ
بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ
كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا،
اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ"

ترجمہ: اے اللہ آپ ہی میرے پالنے والے ہیں، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے آپ ہی پر میں نے بھروسہ کیا اور آپ ہی عظیم عرش کے مالک ہیں، جو کچھ اللہ نے چاہا وہ ہوا اور جو اللہ نے نہیں چاہا وہ نہیں ہوا اور گناہوں سے بچنے اور نیک کاموں کے کرنے کی طاقت اللہ کی مدد ہی سے ملتی ہے جو بلندی والا عظمت والا ہے، میں یقین کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کا علم ہر چیز کو محیط ہے، اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں میرے نفس کی برائی سے اور ہر اس جانور کی برائی سے جس کی

پیشانی آپ کے قبضے میں ہے۔ بے شک میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔

فضیلت: جو شخص شام کو یہ دعا ایک مرتبہ پڑھ لے تو صبح تک کوئی مصیبت اس کو نہیں پہنچے گی۔ (رواہ ابن السنی وابوداؤد من بعض بنات النبی صلی اللہ علیہ وسلم)

نیچے والی دعا مغرب کی اذان کے وقت پڑھ لیجئے

(۲۰) اللہ سے بخشش طلب کرنے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ هٰذَا اِقْبَالُ لَيْلِكَ وَاِدْبَارُ نَهَارِكَ وَاَصْوَاتُ دُعَاتِكَ فَاغْفِرْ لِيْ"

ترجمہ: اے اللہ یہ آپ کی رات کے آنے اور دن کے جانے اور آپ کی طرف بلانے والوں کی آوازوں کا وقت ہے اس لئے مجھے بخش دیجئے۔

(رواہ ابوداؤد و سکت علیہ واخرجہ الحاکم فی المستدرک ۱/۱۹۹ وقال ہذا حدیث صحیح ووافقہ الذہبی)

---

(۲۱) یہ دعا ایک بار خود بھی پڑھیں اور اہل خانہ سے بھی پڑھوائیں

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ ـــ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْأَ مَا خَلَقَ ـــ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ـــ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْأَ

مَا فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ــ سُبْحَانَ اللّٰہِ
عَدَدَ مَا اَحْصٰی کِتَابُہٗ ــ سُبْحَانَ اللّٰہِ
مِلْأَ مَا اَحْصٰی کِتَابُہٗ ــ سُبْحَانَ اللّٰہِ
عَدَدَ کُلِّ شَیْءٍ ــ سُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْأَ
کُلِّ شَیْءٍ ــ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ مَا
خَلَقَ ــ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مِلْأَ مَا خَلَقَ ــ
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ مَا فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ــ
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ مِلْأَ مَا فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ــ
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ مَا اَحْصٰی کِتَابُہٗ وَالْحَمْدُ
لِلّٰہِ مِلْأَ مَا اَحْصٰی کِتَابُہٗ ــ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ
کُلِّ شَیْءٍ ــ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ مِلْأَ کُلِّ شَیْءٍ

ترجمہ: میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے لائق اس کی
تمام مخلوق کی گنتی کے برابر، میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی
شان کے لائق تمام مخلوقات کو بھرنے کے برابر، میں اللہ کی پاکی بیان

کرتا ہوں اس کی شان کے مناسب ان تمام چیزوں کے برابر جو زمین و آسمان میں ہیں، میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے مناسب ان تمام چیزوں کو بھر کر جو زمین و آسمان میں ہیں، میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں ان کی گنتی کے برابر جن کو اللہ کی کتاب نے گھیرا ہے، میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے لائق ہر چیز کی گنتی کے برابر، میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے مناسب ہر چیز کو بھر کر حقیقی تعریف اللہ کے لئے خاص ہے اس کی مخلوقات کی گنتی کے برابر اور حقیقی تعریف اللہ کے لئے مخصوص ہے اس کی مخلوقات کو بھر کر اور حقیقی تعریف اللہ کے لئے مختص ہے ان تمام چیزوں کو بھر کر جو زمین و آسمان میں ہیں اور حقیقی تعریف اللہ کے لئے خاص ہے ان کی گنتی کے برابر جن کو اللہ کی کتاب نے گھیرا ہے اور حقیقی تعریف اللہ کے لئے مخصوص ہے ان چیزوں کو بھر کر جن کو اللہ کی کتاب نے گھیرا ہے، اور حقیقی تعریف اللہ کے لئے خاص ہے ہر چیز کی گنتی کے برابر، اور حقیقی تعریف اللہ کے لئے مختص ہے ہر چیز کو بھر کر۔

فضیلت: ان کلمات کو سیکھو اور اپنی اولاد کو بھی سکھاؤ، خود بھی پڑھو اور چھوٹی بچیوں سے بھی پڑھواؤ۔

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ میں اپنے ہونٹوں کو ہلا رہا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا اے ابو امامہ! تم ہونٹ ہلا کر کیا پڑھ رہے ہو؟ میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اللہ کا ذکر کر رہا ہوں۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسا ذکر نہ بتاؤں جو تمہارے دن رات ذکر کرنے سے زیادہ بھی ہے اور افضل بھی ہے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ضرور بتائیں، فرمایا تم یہ مذکورہ کلمات کہا کرو۔

☆ طبرانی کی روایت میں ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ان کلمات کو سیکھو اور اپنے بعد اپنی اولاد کو سکھاؤ۔

(احمد والنسائی وابن خزیمۃ) (بکھرے موتی جزء ۲ صفحہ ۴۰۵)

---

(۲۲) ذکر کے معمولات کی کمی کی تلافی کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿١٧﴾ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿١٨﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ط

وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿١٩﴾ (سورۃ الروم)

ترجمہ: تم اللہ کی پاکی بیان کرو اس کی شان کے لائق صبح اور شام کے وقت اور دن کے آخری حصے میں اور دوپہر کے وقت، اور حقیقی تعریف اللہ ہی کے لائق ہے آسمانوں اور زمین میں، وہ زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے، اور وہ زمین کو اس کے خشک ہوجانے کے بعد زندہ کرتا ہے اور (اے لوگو آخرت میں) اسی طرح تم کو (قبروں سے) نکالا جائے گا۔

فضیلت: ایک مرتبہ پڑھنے سے ذکر کے معمول میں کمی کی تلافی ہوجاتی ہے۔ (ابوداؤد) مسند کی حدیث میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمہیں بتاؤں کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام خلیل وفادار کیوں رکھا؟ اس لئے کہ وہ صبح وشام ان کلمات کو تُظْہِرُوْنَ تک پڑھا کرتے تھے۔ ([illegible])

(۲۳) فرشتوں کی دعا کے مستحق بننے اور وفات پر شہادت کا اجر ملنے کا نبوی نسخہ

"أَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ" (تین مرتبہ پڑھیں)

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں جو خوب سننے والا ہے خوب جاننے
والا ہے مردود شیطان سے۔

"هُوَ اللّٰهُ الَّذِىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ‌ ۚ عٰلِمُ
الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ‌ ۚ هُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِيۡمُ ﴿۲۲﴾
هُوَ اللّٰهُ الَّذِىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ‌ ۚ اَلۡمَلِكُ
الۡقُدُّوۡسُ السَّلٰمُ الۡمُؤۡمِنُ الۡمُهَيۡمِنُ
الۡعَزِيۡزُ الۡجَـبَّارُ الۡمُتَكَبِّرُ‌ ؕ سُبۡحٰنَ
اللّٰهِ عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الۡخَـالِـقُ
الۡبَارِئُ الۡمُصَوِّرُ‌ لَـهُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰى‌ ؕ
يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ ۚ وَهُوَ
الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۲۴﴾" (سورۃ الحشر) (ایک مرتبہ پڑھیں)

ترجمہ: وہ ایسا ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود بننے کے لائق نہیں،
وہ جاننے والا ہے پوشیدہ چیزوں کا اور ظاہری چیزوں کا وہی بڑا
مہربان نہایت رحم والا ہے وہ ایسا اللہ ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود

دینے کے لائق نہیں، وہ بادشاہ ہے، (سب عیبوں سے) پاک ہے سالم ہے، امن دینے والا ہے (اپنے بندوں کو خوف کی چیزوں سے) نگہبانی کرنے والا ہے، زبردست ہے، خرابی کا درست کر دینے والا ہے، بڑی عظمت والا ہے، اللہ تعالیٰ لوگوں کے شرک سے پاک ہے وہ معبود (برحق) ہے، پیدا کرنے والا ہے، ٹھیک ٹھیک بنانے والا ہے، صورت (شکل) بنانے والا ہے، اسی کے اچھے اچھے نام ہیں، سب چیزیں اسی کی پاکی بیان کرتی ہیں جو آسمانوں اور زمینوں میں ہیں اور وہی زبردست حکمت والا ہے۔

فضیلت: جو شخص شام کو أَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ تین بار پڑھ کر پھر ایک مرتبہ مذکورہ آیتیں پڑھے تو ستر ہزار فرشتے اس کے لئے دعائے رحمت کرتے ہیں اور اس رات مرنے پر شہادت کا اجر ملتا ہے۔

(سنن الترمذي - الصفحة ۲۹۲۲)

---

(۲۳) ساری مرادیں پوری کیے جانے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنْتَ تَهْدِيْنِيْ وَاَنْتَ تُطْعِمُنِيْ وَاَنْتَ تَسْقِيْنِيْ وَاَنْتَ تُمِيْتُنِيْ وَاَنْتَ تُحْيِيْنِيْ

ترجمہ: اے اللہ آپ ہی نے مجھے پیدا کیا اور آپ ہی مجھے ہدایت دینے والے ہیں اور آپ ہی مجھے کھلاتے ہیں اور آپ ہی مجھے پلاتے ہیں اور آپ ہی مجھے ماریں گے اور آپ ہی مجھے زندہ کریں گے۔

فضیلت: حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تمہیں ایک ایسی حدیث نہ سناؤں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کئی مرتبہ سنی اور حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما سے بھی کئی مرتبہ سنی ہے۔ میں نے عرض کیا ضرور سنائیں۔ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو شخص صبح اور شام ان کلمات کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ سے جو مانگے گا اللہ تعالیٰ ضرور اس کو عطا فرمائیں گے۔

(الترمذي في السنن، الحاكم في المستدرك، الطبراني في مجمع الزوائد ١٠/١٢١)

۲۵ جنات کی شرارت سے بچنے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"أَعُوذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيمِ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيهَا وَشَرِّ مَا ذَرَأَ

فِي الْأَرْضِ وَشَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا
وَمِنْ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ
طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِلَّا طَارِقًا
يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ "

ترجمہ: میں اللہ کی کریم ذات کی اور اللہ کے ان کامل التاثیر کلمات کی پناہ مانگتا ہوں جن کلمات سے آگے نہیں بڑھتا کوئی نیک اور نہ کوئی برا شخص ان تمام چیزوں کی برائی سے جو آسمان سے اترتی ہیں اور ان تمام چیزوں کی برائی سے جو آسمان میں چڑھتی ہیں اور ان تمام چیزوں کی برائی سے جو زمین میں پھیلی ہیں، اور ان تمام چیزوں کی برائی سے جو زمین سے نکلتی ہیں، اور رات اور دن کے فتنوں سے اور رات اور دن میں کھٹکھٹانے والوں سے، مگر وہ کھٹکھٹانے والا جو خیر کے ساتھ کھٹکھٹاتا ہو، اے بے حد مہربان!

فضیلت: اس دعا کے پڑھنے کی وجہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تکلیف پہنچانے کی نیت سے آنے والا جن منہ کے بل گر پڑا۔

(موطا امام مالک رحمۃ اللہ علیہ)

(۲۶) آسیب وسحر وغیرہ سے حفاظت کا نبوی نسخہ (تین مرتبہ پڑھیں)

"أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ كُلُّهُ لِلّٰهِ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمَآءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ"

ترجمہ: اللہ کے لئے ہم نے شام کی اور پوری سلطنت نے شام کی، تمام تعریف اللہ کے لئے ہے، پناہ لیتا ہوں اللہ کی جس نے آسمان کو روکے رکھا کہ وہ زمین پر گرے مگر اس کی اجازت سے مخلوق کی برائی سے اور جو پھیلی ہے اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے۔

فضیلت: حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم نے اس مذکورہ دعا کو تین مرتبہ شام کو پڑھ لیا تو صبح تک شیطان، کاہن اور جادوگر کے ضرر سے محفوظ رہوگے۔

الدعاء للطبرانی ۹۴۱، ابن السنی ۶۶، مجمع ۱۰/۱۲۹

(۴۷) جادو سے حفاظت کا اہم نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ الَّذِیْ لَیْسَ
شَیْءٌ اَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ
التَّآمَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ
وَّلَا فَاجِرٌ وَّبِاَسْمَآءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰی
كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَاَ وَذَرَاَ"

ترجمہ: میں اللہ کی عظیم ذات کی پناہ مانگتا ہوں کہ جس سے کوئی چیز بڑی نہیں ہے، (اور پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے ان کامل تاثیر کلمات کی جن سے آگے نہیں بڑھتا ہے کوئی نیک اور نہ کوئی برا شخص، (اور میں پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے تمام اچھے ناموں کی جو مجھے معلوم ہیں اور جو مجھے معلوم نہیں ہیں ان تمام چیزوں کی برائی سے جو اس نے پیدا کی اور ٹھیک بنائی اور پھیلائی۔

فضیلت: جو شخص شام کے وقت ایک مرتبہ یہ دعا پڑھ لے ان شاء اللہ

جادو سے حفاظت ہو جائے گی۔

حضرت کعب احبار رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر میں یہ دعا نہ پڑھتا تو یہود مجھے جادو کے زور سے گدھا بنا دیتے۔ (موطا امام مالک رحمۃ اللہ علیہ)

---

(۲۸) ہر بلا سے حفاظت کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

آیۃ الکرسی پڑھ کر پھر سورہ مومن کی نیچے والی تین آیتیں شام کے وقت پڑھیں

اٰیَۃُ الْکُرْسِیْ

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ
لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ
یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ
اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ
بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ
کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا
یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا ۚ وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○

ترجمہ: اللہ وہ ذات ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، ہمیشہ زندہ رہنے
والا ہے، تمام مخلوق کا سنبھالنے والا ہے، نہ اس کو اونگھ دبا سکتی
ہے اور نہ نیند (دبا سکتی ہے) اسی کے مملوک ہیں سب جو کچھ بھی آسمانوں
میں (موجودات) ہیں اور جو کچھ زمین میں ہیں، ایسا کون شخص ہے جو
اس کے پاس (کسی کی) سفارش کر سکے بدون اس کی اجازت کے
وہ جانتا ہے ان (موجودات) کے تمام حاضر اور غائب حالات کو اور
وہ موجودات اس کے معلومات سے کسی چیز کو اپنے علم کے احاطہ میں
نہیں لا سکتے مگر جس قدر (علم دینا) وہی چاہے۔ اس کی کرسی (اتنی)
بڑی ہے کہ اس نے سب آسمانوں اور زمین کو اپنے اندر لے رکھا
ہے اور اللہ تعالیٰ کو ان دونوں (آسمان اور زمین) کی حفاظت کچھ مشکل
نہیں گزرتی، اور وہی عالیشان اور عظیم الشان ہے۔ (بیان القرآن)

سورۂ مومن کی ابتدائی تین آیتیں

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنۡزِیۡلُ الۡکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ
الۡعَزِیۡزِ الۡعَلِیۡمِ ﴿۲﴾ غَافِرِ الذَّنۡۢبِ وَ
قَابِلِ التَّوۡبِ شَدِیۡدِ الۡعِقَابِ ۙ ذِی

الطَّوْلِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۞

ترجمہ: یہ کتاب اتاری گئی ہے اللہ کی طرف سے جو زبردست ہے ہر چیز کا جاننے والا ہے، گناہ بخشنے والا ہے اور توبہ قبول کرنے والا ہے، سخت سزا دینے والا ہے، قدرت والا ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اسی کے پاس سب کو جانا ہے۔

فضیلت: جو شخص آیۃ الکرسی پڑھ کر پھر سورۂ مؤمن کی مذکورہ آیتیں شام کے وقت پڑھ لے وہ اس رات ہر برائی اور تکلیف سے محفوظ رہے گا۔

(ابن السنی ص[illegible] روح البیان جلد [illegible] ص[illegible])

---

(۲۹) جنات کی شرارت سے بچنے کا ایک نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا
وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۞ فَتَعٰلَى
اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۞ وَمَنْ
يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ

لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا
يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ
وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ (سورۃ المؤمنون)

ترجمہ: کیا تم یہ گمان کیے ہوئے ہو کہ ہم نے تمہیں یوں ہی بے کار پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹائے ہی نہ جاؤ گے۔ اللہ تعالیٰ سچا بادشاہ ہے وہ بڑی بلندی والا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی بزرگ عرش کا مالک ہے جو شخص اللہ کے ساتھ دوسرے معبود کو پکارے جس کی کوئی دلیل اس کے پاس نہیں، پس اس کا حساب تو اس کے رب کے اوپر ہی ہے۔ بے شک کافر لوگ نجات سے محروم ہیں، اور کہو کہ اے میرے رب! تو بخش اور رحم کر اور تو سب مہربانوں سے بہتر مہربانی کرنے والا ہے۔

فضیلت: ابن ابی حاتم میں ہے کہ ایک بیمار شخص جسے کوئی بیماری ستا رہی تھی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے مذکورہ آیات پڑھ کر اس کے کان میں دم کیا، وہ اچھا ہو گیا جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عبداللہ تم نے اس کے کان میں کیا پڑھا تھا؟

آپ رضی اللہ عنہ نے بتلا دیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے یہ آیتیں اس کے کان میں پڑھ کر اسے جلا دیا۔ اللہ کی قسم! ان آیتوں کو اگر کوئی با ایمان شخص یقین سے کسی پہاڑ پر پڑھے تو وہ بھی اپنی جگہ سے ٹل جائے۔

ابو نعیم نے روایت نقل کی ہے کہ ہمیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر میں بھیجا اور فرمایا کہ ہم صبح و شام مذکورہ آیتیں تلاوت فرماتے رہیں، تو ہم نے برابر اس کی تلاوت دونوں وقت جاری رکھی۔ الحمد للہ! ہم سلامتی اور غنیمت کے ساتھ واپس لوٹے۔ (تفسیر ابن کثیر ۳/۱۷۶ - روح المعانی ۹/۲۶۲)

---

(۳۰) جب کسی خبر کا انتظار ہو (ایک بار پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنْ فُجَاءَةِ الْخَيْرِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ فُجَاءَةِ الشَّرِّ"

ترجمہ: اے اللہ میں آپ سے اچانک کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اچانک کی برائی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

فضیلت: حدیث میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم شام ہوتے وقت یہ دعا کیا کرتے تھے۔ لہٰذا جب کسی معاملہ میں کوئی خبر ملنے والی ہو یا کوئی واقعہ پیش آنے والا ہو تو یہی دعا پڑھے۔

(کتاب الاذکار صـ ۱۰۳)

(٣١) " اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فَتْحَهَا وَنَصْرَهَا وَنُوْرَهَا وَبَرَكَتَهَا وَهُدَاهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا " (ایک بار پڑھیں)

ترجمہ: ہماری شام ہوگئی اور اللہ رب العالمین کے ملک کی شام ہوگئی، اے اللہ میں آپ سے اس رات کی بھلائی اور اس کی فتح اور کامیابی اور نور اور اس کی برکت اور اس کی ہدایت مانگتا ہوں اور اس رات اور اس کے بعد کے شر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔ (حصن حصین ۱۰۰، ابو داود ص ۶۹۳)

---

(٣٢) " اَمْسَيْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰى دِيْنِ

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى مِلَّةِ اَبِيْنَآ اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ" (ایک بار پڑھیں)

ترجمہ: ہم نے شام کی فطرت اسلام پر اور اپنے محبوب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دین پر اور اپنے جدِ امجد حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ملت پر جو موحد اور مسلمان تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔ (حصن حصین ص [illegible])

---

(۳۳) سو مرتبہ تیسرا کلمہ پڑھ لیجئے

(۳۴) سو مرتبہ استغفار پڑھ لیجئے

(۳۵) سو مرتبہ درود شریف پڑھ لیجئے

نوٹ: ان کلمات کو صبح کی دعاؤں کے صفحہ نمبر ۴۳ پر دیکھ لیں۔

---

(۳۶) ایک بار مُنْجِيَات شام کے وقت پڑھ لیجئے

نوٹ: منجیات صفحہ نمبر ۲۰۶ تا ۲۲۳ پر موجود ہے۔

رات کے معمولات میں

(۳۷) سورہ الم تنزیل السجدہ پڑھ لیجئے (ایک بار)

(۳۸) سورہ ملک پڑھ لیجئے (ایک بار)

فضائل: حدیث میں بروایت ابو ہریرہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ (۱) قرآن شریف میں ایک سورۃ تیس آیات کی ایسی ہے کہ وہ اپنے پڑھنے والے کی شفاعت کرتی رہتی ہے یہاں تک کہ اس کی مغفرت کرادے وہ سورۃ تبارک الذی ہے۔[1] (۲) فرمان نبوی ہے کہ یہ سورۃ ہر مومن کے دل میں ہو۔ (۳) حدیث میں ہے کہ جس نے سورۃ ملک و سجدہ کو مغرب وعشاء کے درمیان پڑھا گویا اس نے لیلۃ القدر میں قیام کیا۔ (۴) روایت میں ہے کہ یہ دونوں سورتوں کے پڑھنے والے کے لئے ستر نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور ستر برائیاں دور کی جاتی ہیں۔ (۵) روایت میں ہے کہ ان دونوں سورتوں کو پڑھنے والے کے لئے لیلۃ القدر کی عبادت کے برابر ثواب لکھا جاتا ہے۔ (کذا فی المظاہر فضائل قرآن ص۳۹) (۶) جو یہ سورۃ روزانہ پڑھنے کا عادی ہو وہ عذاب قبر سے محفوظ رہتا ہے۔ (حاکم)

[1] أحمد، أبو داؤد، النسائي، الترمذي، ابن ماجه

(۶) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا سونے سے پہلے ان دونوں سورتوں کے پڑھنے کا معمول تھا۔ (ترمذی۔ حصن حصین صـ۹۳)

---

(۳۹) سورۂ واقعہ پڑھ لیجئے فاقہ نہیں آئے گا (ایک بار پڑھیں)

فضیلت: بروایت ابن مسعود حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد منقول ہے کہ (۱) جو شخص ہر رات کو سورۂ واقعہ پڑھے اس کو کبھی فاقہ نہیں ہوگا اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ اپنی بیٹیوں کو حکم فرمایا کرتے تھے کہ ہر شب میں اس سورۃ کو پڑھیں۔ (۲) سورۂ حدید سورۂ واقعہ اور سورۂ رحمٰن پڑھنے والا جنت الفردوس کے رہنے والوں میں سے پکارا جاتا ہے۔ (۳) روایت میں ہے کہ سورۂ واقعہ سورۂ غنٰی ہے اس کو پڑھو اور اپنی اولاد کو سکھاؤ۔ (۴) روایت میں ہے کہ اپنی بیبیوں کو سکھاؤ۔ (۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی اس کے پڑھنے کی تاکید منقول ہے۔ (فضائل قرآن صـ۵۴)

ایک مرتبہ منزل پڑھ لیجئے

منزل کے خواص

منزل آسیب، سحر اور بعض دوسرے خطرات سے حفاظت کیلئے ایک مجرب عمل ہے۔ "القول الجمیل" میں حضرت شاہ ولی اللہ قدس سرہ تحریر فرماتے ہیں: "یہ تینتیس آیات ہیں جو جادو کے اثر کو دفع کرتی ہیں اور شیاطین، چوروں اور درندے جانوروں سے پناہ ہو جاتی ہے۔" اور "بہشتی زیور" میں حضرت تھانوی نور اللہ مرقدہ تحریر فرماتے ہیں: "اگر کسی پر آسیب کا شبہ ہو تو آیات ذیل لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں اور پانی پر دم کر کے مریض پر چھڑک دیں اور اگر گھر میں اثر ہو تو پانی پر ان آیات (منزل) کو پڑھ کر گھر کے چاروں گوشوں میں چھڑک دیں۔"

نوٹ: منزل کے خواص اور فضائل والی روایات کی عربی عبارتیں صفحہ نمبر ۱۱۸، ۱۱۹ اور ۱۲۰ پر دیکھیں۔

منزل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ
نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○
صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ
الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

الٓمّٓ ○ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ

لے حدیث پاک میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ سورۃ فاتحہ میں ہر بیماری سے شفا ہے۔ (دارمی، بیہقی) اس کو پڑھ کر بیمار پر دم کرنے کی حدیث میں ترغیب ہے۔

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ
وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ
وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ
مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۙ
اُولٰۗىِٕكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۤ وَاُولٰۗىِٕكَ
هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ل ۝ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ

ل حدیث پاک میں ہے حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ نے فرمایا کہ سورۂ بقرہ کی دس آیتیں ایسی ہیں کہ اگر کوئی شخص ان کو رات میں پڑھ لے تو اس رات اس میں شیطان گھر میں داخل نہ ہوگا اور اس کو اور اس کے اہل و عیال کو اس رات میں کوئی آفت بیماری رنج و غم وغیرہ نہ آئے گی اور اگر یہ آیتیں کسی مجنون پر پڑھی جائیں تو اس کو افاقہ ہو جائے گا وہ دس آیتیں یہ ہیں چار آیتیں شروع سورۂ بقرہ کی پھر تین آیتیں درمیانی یعنی آیۃ الکرسی اور اس کے بعد کی دو آیتیں پھر آخر سورۂ بقرہ کی تین آیتیں۔ (معارف القرآن)

ل اس آیت کا مضمون توحید کے تمام معنی ہے اس میں توحید کی پہلے دلیل کا وعدہ ہے

إِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ

وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ

مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ

مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ

بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـــُٔـوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قف

قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ

بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۤ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ

عَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ

مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

اَوْلِيٰۗــــُٔـھُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ

إِلَى الظُّلُمَاتِ ۗ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ
فِيهَا خَالِدُونَ ۝ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا
فِي الْأَرْضِ ۗ وَإِنْ تُبْدُوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ
أَوْ تُخْفُوهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللَّهُ ۖ فَيَغْفِرُ لِمَنْ
يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ ۝ آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ
وَالْمُؤْمِنُونَ ۚ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ
وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ قف لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ
مِنْ رُسُلِهِ قف وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۖ
غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ

ل حدیث پاک میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سورۂ بقرہ کو ان دو آیتوں پر ختم فرمایا ہے جو مجھے اس خزانہ خاص سے عطا فرمائی ہیں جو عرش کے نیچے ہے اس لیے تم خاص طور پر ان آیتوں کو سیکھو اور اپنی عورتوں کو اور بچوں کو سکھاؤ۔ (مستدرک حاکم، زرقانی)

اللّٰہُ نفسا الا وسعھا ۚ لھا ما کسبت وعلیھا
ما اکتسبت ۗ ربنا لا تؤاخذنا ان نسینا
او اخطانا ۚ ربنا ولا تحمل علینا اصرا
کما حملتہ علی الذین من قبلنا ۚ
ربنا ولا تحملنا ما لا طاقۃ لنا بہٖ ۚ
واعف عنا ۥ واغفر لنا ۥ وارحمنا ۥ انت
مولٰنا فانصرنا علی القوم الکٰفرین ۝
شھد اللّٰہ انہ لا الٰہ الا ھو ۙ والملٰئکۃ
واولوا العلم قائما بالقسط ۚ لا الٰہ الا

لہ حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی اور آیت شہد اللہ اور قل اللّٰھم مٰلک الملک سے بغیر حساب تک پڑھا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے سب گناہ معاف فرمادیں گے اور جنت میں جگہ دیں گے اور اس کی ستر حاجتیں پوری فرمادیں گے جن میں سے کم سے کم حاجت اس کی مغفرت ہے۔ (روح المعانی)

هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ
الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ
الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ز وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ
وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط اِنَّكَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي
النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ز وَتُخْرِجُ
الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ
الْحَيِّ ز وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝
اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ لے خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى
عَلَى الْعَرْشِ قف يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ

لے قرآن پاک کی یہ تمام آیات (اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ سے مُحْسِنِيْنَ تک) دفع مضرات کے لیے مجرب و مشہور ہیں۔

حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ
مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ
تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ
تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ○
وَلَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا
وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ
قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ● قُلِ ادْعُوا
اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا
فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ
بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ
ذٰلِكَ سَبِيْلًا ○ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ

ل حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص صبح ہوتے اور شام ہوتے یہ آیتیں "قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ" الخ آخر سورت تک پڑھے تو اس کا دل مردہ نہ ہوگا اس دن اور اس رات میں۔ (الدیلمی)

لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ
فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ
الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا
خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۝
فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۝ وَمَنْ يَّدْعُ
مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا
حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۝
وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

لے حضرت محمد بن ابراہیم تیمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سریہ میں بھیجا، جاتے ہوئے یہ وصیت فرمائی کہ ہم صبح اور شام ہوتے ہی یہ آیتیں پڑھ لیا کریں۔ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ الخ ہم نے پڑھے تو سب سے ہمیں مال غنیمت بھی ملا اور ہماری جانیں بھی محفوظ رہیں۔ (ابن السنی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ
فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۙ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۭ
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَ
رَبُّ الْمَشَارِقِ ۭ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا
بِزِيْنَةِ ِۨ الْكَوَاكِبِ ۙ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ
شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۚ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى
وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۤ ۖ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ
عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۙ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ
فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۚ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ
خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ۭ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ●

لے ان پہلی آیتوں میں فرشتوں کی قسم کھا کر یہ بیان کیا گیا ہے کہ تم سب کا معبود حقیقی ایک ہے
آگے کی چند آیات میں توحید کی دلیل مستقلاً بیان کی گئی ہے۔ (ماخوذ از معارف القرآن)

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ
اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ يُرْسَلُ
عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا
تَنْتَصِرٰنِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝
فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً
كَالدِّهَانِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝
فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ۝
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ● لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا
الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا
مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا

لے قرآن پاک کی یہ آیات دفع مضرات کے لئے بہت مجرب و مشہور ہیں۔

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ
الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ
الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ
الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا
فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

ل حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو صبح کے وقت تین مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ اور اس کے بعد سورۂ حشر کی آخری تین آیتیں هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ سے آخر سورت تک پڑھے تو اللہ ستر ہزار فرشتے مقرر فرما دیتے ہیں جو شام تک اس کے لئے رحمت کی دعا کرتے رہتے ہیں اور اگر اس دن مرگیا تو شہادت کی موت حاصل ہوگی اور جو شخص شام کو یہی کلمات پڑھے تو یہی درجہ اس کو حاصل ہوگا۔ (ترمذی شریف)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا
اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ○ یَّهْدِیْٓ اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا
بِهٖ ○ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ○ وَّاَنَّهُ تَعٰلٰی
جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ○ وَّاَنَّهُ
كَانَ یَقُوْلُ سَفِیْهُنَا عَلَی اللّٰهِ شَطَطًا ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ یٰٓاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ○ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ○

---

۱ قرآن پاک کی یہ آیات دفعِ مضرات کے لیے بہت مجرب اور مشہور ہیں۔

۲ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ جب سفر میں جاؤ تو وہاں تم اپنے سب رفقاء سے زیادہ خوشحال بامراد رہو اور تمہارا سامان زیادہ ہو جائے۔ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ بیشک میں ایسا چاہتا ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ قرآن کی پانچ سورتیں سورۂ کافرون، سورۂ نصر، سورۂ اخلاص، سورۂ فلق اور سورۂ ناس پڑھا کرو اور ہر سورت کو بسم اللہ سے شروع کرو اور بسم اللہ ہی پر ختم کرو۔ (تفسیر مظہری) ایک روایت میں سورۂ کافرون کو چوتھائی قرآن کے برابر فرمایا (ترمذی)

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ
مَّا عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ
اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝ وَرَاَيْتَ النَّاسَ
يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ
رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ[1] هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۙ
وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ[2] اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝

---

[1] ایک روایت میں سورۂ اخلاص کو تہائی قرآن کے برابر فرمایا۔
[2] ایک طویل حدیث میں روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ
شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ
حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝
اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ
الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ
النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

جو شخص صبح اور شام قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور معوذتین تین تین بار پڑھ لیا کرے تو اس کے لیے کافی ہے اور ایک روایت میں ہے کہ یہ اس کو ہر شے سے بچانے کے لیے کافی ہے۔

امام احمد نے حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تم کو ایسی تین سورتیں نہ بتاؤں جو تورات انجیل، زبور اور قرآن سب میں نازل ہوئی ہیں اور فرمایا کہ رات کو اس وقت تک نہ سوؤ جب تک ان تینوں (معوذتین اور قل ھو اللہ احد) کو نہ پڑھ لو۔ حضرت عقبہ فرماتے ہیں کہ اس وقت سے میں نے کبھی ان کو نہیں چھوڑا۔ (ابن کثیر)

فضائل آيات الحرز

منزل کے خواص اور فضائل

أخرج عبد الله بن أحمد في زوائد المسند بسند حسن عن أبي بن كعب رضي الله عنه قال: كنت عند النبي ﷺ فجاء أعرابي فقال: يا نبي الله إن لي أخاً وبه وجع، قال: وما وجعه؟ قال: به لمم، قال: فأتني به، فوضعه بين يديه فعوذه النبي ﷺ بفاتحة الكتاب، وأربع آيات من أول سورة البقرة وهاتين الآيتين: ﴿ وَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ﴾ [البقرة ١٦٣] وآية الكرسي، وثلاث آيات من آخر سورة البقرة، وآية من سورة آل عمران: ﴿ شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ﴾ [آل عمران ١٨] وآية من الأعراف ﴿ إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ ﴾ [الأعراف ٥٤] وآخر سورة المؤمنون ﴿ فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ﴾ [المؤمنون ١١٦] وآية من سورة الجن ﴿ وَأَنَّهُ تَعَالَىٰ جَدُّ رَبِّنَا ﴾ [الجن ٣] وعشر آيات من أول الصافات، وثلاث آيات من آخر سورة الحشر، و﴿ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ﴾ والمعوذتين، فقام الرجل كأنه لم يشتك قط.

([illegible])

وللسادة خواص هذه الآيات في ضوء الأحاديث النبوية والأقوال الصحابية رضي الله عنهم وأقوال العلماء بصورة أكثر شمولاً وتفصيلاً، كتب السيد علوي بن السيد أحمد السقاف رضي الله عنه تلك الآيات وآيات أخرى في (الشرح الكافي) من كتابه المسمى بالفوائد المكية فيما يحتاجه طلبة الشافعية ... في الفقه الشافعي فقال: (الشرح الكافي) في ما يتحصن به من الآيات القرآنية كآيات الحرز المشهورة وآيات الكفاية وآيات الحفظ وآيات اللطف والتحويطات والقرب من عمر أو ريبة وغير ذلك. ثم كتب المؤلف هنا بالهامش: هذا شروع في آيات الحرز، وتسمى آيات الحرز أيضاً وهي ثلاثة وثلاثون آية.

(الفوائد المكية [illegible])

وأضاف المؤلف قائلاً: واعلم أن بعض هذه الآيات لم تخل من أذكار الصباح لكنها في الجملة من أذكار المساء المذكورة المروية عن ابن عمر رضي الله عنه: أن من قرأها في ليلة لم يضره شيطان ولا لص طارق، وعوفي في نفسه وأهله وماله حتى يصبح، وآية قال: من قرأها ومن يحيا نفسه من عثمان ...

قال بعض العلماء: ويقال إن فيها شفاء من مائة داء منها الجنون والجذام والبرص وغير ذلك، وآنه قرأها على شيخ قد فلج فبرأ.

وقد كتبناها هنا غيرها من الآيات المطلوبة حماساً ورسماً لمناسبة الترتيب.

([illegible])

ملاحظة: عبارة الباقيات الصالحات من إضافات العرب (سبحان الله) وذكر آية الحرز بالقصر الشوي في كتابه الأدعية النبوية والسنة المشهورة سنة ١٤٢٩ الهجرية.

قرأ تلك الآيات عمل ووقي إلى الصحف من شر الجن والسحر وأي خطر آخر.

قال العلامة العلامة ولي الله الدهلوي: في كتاب «القول الجميل» إن هذه ثلاث وثلاثون آية من قرأها لا يؤثر بالسحر، ويأمن السرّاق واللصوص، والحيوانات الضارية والشياطين.

وقال العلامة الدهلوي أيضاً: إذا أصاب أحداً شيء من أشرار الجن «قرأ هذه الآيات على المريض، ويرش الماء الذي قرأ عليه الآيات في نواحي البيت الذي صار مأوى شرار الجن.

فضل سورة الفاتحة:

جاء في الحديث: سورة الفاتحة شفاء من كل داء (الدارمي والبيهقي)، ويرغب في قراءتها على المريض.

فضل عشر آيات من سورة البقرة:

عن ابن مسعود ﷺ مرفوعاً من قرأ أربع آيات من أول سورة البقرة وآية الكرسي وآيتين بعد آية الكرسي، وثلاث آيات من آخر سورة البقرة لم يقربه ولا أهله يومئذ شيطان ولا شيء يكرهه ولا يقرأن على مجنون إلا أفاق. (الدارمي …)

وأما آية ﴿ وَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ﴾:

فمضمونها التوحيد الذي يتوقف عليه دين الإسلام.

وأما خواتيم سورة البقرة:

فجاء في الحديث عن معقل بن يسار ﷺ مرفوعاً: إن الله ختم سورة البقرة بآيتين أعطانيهما من كنزه الذي تحت العرش، فتعلموهن وعلموهن نساءكم فإنها صلاة وقرآن ودعاء.

(الدارمي البيهقي …)

عن أبي أيوب الأنصاري ﷺ مرفوعاً: لما نزلت الحمد لله رب العالمين، وآية الكرسي، و شهد الله، و قل اللهم مالك الملك إلى بغير حساب تعلقن بالعرش وقلن: أتنزلنا على قوم يعملون بمعاصيك؟ فقال تعالى: وعزتي وجلالي وارتفاع مكاني، لا يتلوكن عبد عند دبر صلاة مكتوبة إلا غفرت له ما كان فيه وأسكنته جنة الفردوس، ونظرت له كل يوم سبعين مرة وقضيت له سبعين حاجة، أدناها المغفرة.

وأما الآيات الثلاث من ﴿ إن ربكم الله ﴾ إلى ﴿ المحسنين ﴾:

فمعروفة في دفع الضرر بإذن الله.

فضل آية ﴿ قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَوِ ادْعُوا الرَّحْمَٰنَ ﴾ إلى آخر السورة:

عن ابن عباس ﷺ أن رسول الله ﷺ قال في قوله تعالى: ﴿ قل ادعوا الله ﴾ هو أمان من السرق، وهذه الآية من آيات الشفاء.

وعن أبي موسى الأشعري ﷺ مرفوعاً: من قرأ حين يصبح وحين يمسي هذه الآيات: ﴿ قل ادعوا الله ﴾ إلى آخر السورة لم يمت قلبه في ذلك اليوم ولا تلك الليلة. (الديلمي)

فضل ﴿ أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا ﴾:

عن إبراهيم بن الحارث التيمي ﷺ قال: وجهنا رسول الله ﷺ في سرية فأمرنا أن نقول إذا نحن أمسينا وأصبحنا ﴿ أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا ﴾ فقرأنا فغنمنا وسلمنا.

وآيات أول الصافات:

العشر من آيات الحرز المسنونة فيها إعلان بوحدانية الإله الحق ودلائل التوحيد.

والآية سورة المؤمنون من ﴿ أفحسبتم أنما خلقناكم ﴾ : مجربة في دفع الصداع بإذن الله.

فضل أواخر سورة الحشر :

عن معقل بن يسار ﷺ عن النبي ﷺ قال: من قال حين يصبح ثلاث مرات: أعوذ بالله السميع العليم من الشيطان الرجيم، فقرأ ثلاث آيات من آخر سورة الحشر وكّل الله به سبعين ألف ملك يصلون عليه حتى يمسي، وإن مات في ذلك اليوم مات شهيداً، ومن قالها حين يمسي كان بتلك المنزلة. (الترمذي، الدارمي)

وأما أربع آيات من أول سورة الجن : فمشهورة جداً في دفع الصداع بإذن الله.

فضل السور الخمسة الأخيرة :

عن جبير بن مطعم ﷺ قال: قال لي رسول الله ﷺ: أتحب يا جبير إذا خرجت في سفر أن تكون من أمثل أصحابك هيئة وأكثرهم زاداً؟ فقلت: نعم بأبي أنت وأمي، قال: فاقرأ هذه السور الخمس: ﴿ قل يا أيها الكافرون ﴾ و ﴿ إذا جاء نصر الله والفتح ﴾ و﴿ قل هو الله أحد ﴾ و ﴿ قل أعوذ برب الفلق ﴾ و ﴿ قل أعوذ برب الناس ﴾، وافتتح كل سورة ببسم الله الرحمن الرحيم، واختم قراءتك ببسم الله الرحمن الرحيم. قال جبير: وكنت غنياً كثير المال فكنت أخرج في سفر، فأكون أبذهم هيئة وأقلهم زاداً، فما زلت منذ علمنيهن رسول الله ﷺ، وقرأت بهن أكون من أحسنهم هيئة وأكثرهم زاداً حتى أرجع من سفري.

([illegible])

وفي الحديث: ﴿ قل يا أيها الكافرون ﴾ تعدل ربع القرآن. (الترمذي)

و﴿ قل هو الله أحد ﴾ تعدل ثلث القرآن.

وفي حديث مرفوع: قل ﴿ قل هو الله أحد ﴾ والمعوذتين حين تصبح وحين تمسي ثلاث مرات تكفيك من كل شيء. وفي رواية: من كل بلاء.

([illegible])

عن عقبة بن عامر ﷺ قال: لقيت رسول الله ﷺ فأخذت بيده فقال: يا عقبة بن عامر، ألا أعلمك خير ثلاث سور أنزلت في التوراة والإنجيل والزبور والقرآن العظيم؟ قال: قلت: بلى، جعلني الله فداك، قال: فأقرأني ﴿ قل هو الله أحد ﴾ و ﴿ قل أعوذ برب الفلق ﴾ و﴿ قل أعوذ برب الناس ﴾، ثم قال: يا عقبة، لا تنسهن ولا تبت ليلة حتى تقرأهن، قال: فما نسيتهن منذ قال: لا تنسهن، وما بت ليلة قط حتى أقرأهن. (تفسير ابن كثير)

* * * * *

العلم النبوي ميراث أمة محمد ﷺ لذلك إن أراد أحد أن يطبع هذا الكتاب أو يترجمه في أي لغة من دون زيادة أو نقصان فله الإجازة من المؤلف.

(مندرجہ ذیل (نیچے لکھی ہوئی) دعائیں کسی بھی وقت پڑھ لیں)

مستجابُ الدُّعا ہونے کا نبوی نسخہ (۲۵ یا ۲۷ مرتبہ پڑھ لیں)

"اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ"

ترجمہ: اے اللہ میری اور تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں کی اور تمام مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کی مغفرت فرما۔

فضیلت: حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص دن میں ۲۷ یا ۲۵ مرتبہ تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لئے مغفرت کی دعا مانگے گا وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ان مستجابُ الدعوات (جن کی دعائیں اللہ کے یہاں مقبول ہوتی ہیں) لوگوں میں شامل ہو جائے گا جن کی دعاؤں سے زمین والوں کو رزق دیا جاتا ہے۔
(حصن حصین ص۳۷)

آسمان کے دروازے کھلوانے کا نبوی نسخہ (ایک مرتبہ پڑھ لیں)

فضیلت: خوشخبری کی بات یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے سب سے پہلے نکلنے والا کلام یہ ہے۔
(نشر الطیب ص ۲۳، الخصائص الکبریٰ للسیوطی ج ۱ ص ۹۲)

"اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا"

ترجمہ: اللہ بڑا ہے، سب سے بڑا اور تعریف اللہ کی ہے بہت زیادہ اور ہم صبح وشام اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں۔

فضیلت: امام مسلم نے عبداللہ ابن عمر سے بیان کیا ہے کہ ایک دفعہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک آدمی نے مذکورہ کلمات کہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فلاں فلاں کلمات کہنے والا کون ہے؟ حاضرین میں سے ایک آدمی نے کہا یا رسول اللہ میں ہوں۔ آپ نے فرمایا مجھے ان کلمات سے تعجب ہوا کہ ان کے لئے آسمان کے دروازے کھولے گئے۔ (حصن المسلم ص[illegible])

شیطان کے شر سے بچنے کا نبوی نسخہ (دس مرتبہ پڑھیں)

"اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ"

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں مردود شیطان سے

فضیلت: حدیث شریف میں آیا ہے جو شخص اللہ تعالیٰ سے دن میں دس مرتبہ شیطان سے پناہ مانگے گا اللہ تعالیٰ اس کو شیطان سے بچانے کے لئے ایک فرشتہ مقرر فرماویں گے۔ (حصن حصین ص[illegible])

مال و منال میں اضافہ کا ایک نسخہ (ایک مرتبہ پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
وَرَسُوْلِكَ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ"

ترجمہ: اے اللہ! رحمتیں نازل فرما، اپنے بندے اور اپنے رسول پر اور تمام ایمان دار مردوں اور ایمان دار عورتوں اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر۔

فضیلت: جو شخص اپنے مال و منال میں اضافہ اور زیادتی چاہے تو یہ دعا پڑھے۔ (حصن حصین صفحہ؟)

حمد و درود بہترین انداز میں (ایک مرتبہ پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ
فَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
كَمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَافْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ

أَهْلُهُ فَإِنَّكَ أَهْلُ التَّقْوٰى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ"

ترجمہ: اے اللہ تیرے لئے ہی حمد ہے جو تیری شان کے مناسب ہے پس تو سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت و سلامتی بھیج جو تیری شایانِ شان ہو بے شک تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے اور تو ہی مغفرت کرنے والا ہے۔

فضیلت: علامہ ابن المقری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اللہ جل شانہ کی ایسی حمد کرے جو سب سے زیادہ افضل ہو جو اس کی مخلوق میں سے کسی نے کی ہو، اولین و آخرین اور ملائکہ مقربین آسمان والوں اور زمین والوں میں سے بھی افضل ہو اور اسی طرح یہ چاہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسا درود پڑھے جو ان سب سے افضل ہو جتنے درود کسی نے پڑھے ہیں اور اسی طرح یہ بھی چاہتا ہو کہ وہ اللہ جل شانہ سے کوئی ایسی دعا مانگے جو ان سب سے افضل ہو جو کسی نے مانگی ہوں تو وہ یہ دعا پڑھا کرے۔ (فضائل الصلوٰۃ)

(فضائل درود شریف [illegible])

منددرجہ ذیل دعا تین مرتبہ پڑھ لیجئے آپ کے سارے گناہ معاف

"اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِىْ وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰى عِنْدِىْ مِنْ عَمَلِىْ"

ترجمہ: اے اللہ تیری مغفرت میرے گناہوں سے زیادہ وسعت والی ہے اور مجھے اپنے عمل سے زیادہ تیری رحمت کی امید ہے۔

فضیلت: ایک آدمی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوکر دو یا تین مرتبہ کہا ہائے میرے گناہ! ہائے میرے گناہ! حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یوں کہو "اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِىْ وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰى عِنْدِىْ مِنْ عَمَلِىْ" اے اللہ تیری مغفرت میرے گناہوں سے زیادہ وسعت والی ہے اور مجھے اپنے عمل سے زیادہ تیری رحمت کی امید ہے۔ اس نے یہ کہا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا دوبارہ کہو اس نے دوبارہ کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا پھر کہو اس نے پھر کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا اٹھو جاؤ اللہ نے تیری مغفرت کردی ہے۔ (حیاۃ الصحابہ جلد ۳ صفحہ [illegible])

(مستدرک الحاکم)

بیماری اور تنگدستی دور کرنے کا نبوی نسخہ

"تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ
یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ
لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا"۔

ترجمہ: میں اس زندہ ہستی پر بھروسہ کرتا ہوں جس پر کبھی موت طاری نہیں ہوگی۔ تمام خوبیاں اس اللہ کے لئے ہیں جو نہ اولاد رکھتا ہے اور نہ اس کا کوئی سلطنت میں شریک ہے اور نہ کمزوری کی وجہ سے اس کا کوئی مددگار ہے اور اس کی خوب بڑائیاں بیان کیجئے۔

فضیلت: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک روز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ باہر نکلا اس طرح کہ میرا ہاتھ آپ کے ہاتھ میں تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا گذر ایک ایسے شخص پر ہوا جو بہت شکستہ حال اور پریشان تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا تمہارا یہ حال کیسے ہو گیا۔ اس شخص نے عرض کیا کہ بیماری اور تنگدستی نے میرا یہ حال کر دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمہیں

چند کلمات بتاتا ہوں جو پڑھو گے تو تمہاری بیماری اور تنگدستی جاتی رہے گی وہ کلمات مذکورہ کلمات ہیں، اچانک کچھ عرصے کے بعد پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس طرف تشریف لے گئے تو اس کو اچھے حال میں پایا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوشی کا اظہار فرمایا، اس نے عرض کیا کہ جب سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ کلمات بتائے تھے میں پابندی سے ان کلمات کو پڑھتا ہوں۔ (معارف القرآن جلد ۵ صفحہ ۵۳۹، و بحوالہ جلد ۲ صفحہ ۴۰۹)

سارا دن گناہوں سے بچنے کا اہم نسخہ (دس مرتبہ پڑھیں)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝۳ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴

ترجمہ: آپ ان لوگوں سے کہہ دیجئے کہ وہ یعنی اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، اس کے اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کی برابر کا ہے۔

فضیلت: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جو کوئی نماز فجر کے بعد دس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے گا وہ سارا دن گناہوں سے محفوظ رہے گا چاہے شیطان کتنا ہی زور لگائے۔ (بحوالہ کنز العمال ۱۰/۲۲۳)

یہ کتاب بعنوان مومن کا ہتھیار ربیع الاول میں مکمل ہوئی اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے اس کتاب کو قبولیت بخشے۔ آمین

اپنی اولاد کی اصلاح کے لئے قرآنی نسخہ

(تین مرتبہ پڑھیں)

رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ
الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا
تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ ۚ اِنِّیْ تُبْتُ
اِلَیْكَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۝ (سورۃ احقاف آیت ۱۵)

مرتے دم تک صحیح سلامت رہنے کا قرآنی نسخہ

(تین مرتبہ پڑھیں)

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّیْنِ حَنِیْفًا ۭ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِیْ
فَطَرَ النَّاسَ عَلَیْهَا ۭ لَا تَبْدِیْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ
الدِّیْنُ الْقَیِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ
لَا یَعْلَمُوْنَ ۝

(سورۃ روم آیت ۳۰)

شہادت کا مرتبہ حاصل کرنے کا نبوی نسخہ

(۲۵ مرتبہ دن رات میں کسی بھی وقت پڑھ لیجئے۔)

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِي الْمَوْتِ
وَفِيْ مَا بَعْدَ الْمَوْتِ

ترجمہ: اے اللہ مجھے موت میں برکت عطا فرما اور موت کے بعد جو ہوتا ہے اس میں بھی برکت عطا فرما۔

فضیلت: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ کوئی شخص بغیر شہادت کے بھی شہیدوں کے ساتھ ہو سکتا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص دن رات میں بیس مرتبہ موت کو یاد کرے وہ ہو سکتا ہے۔ ایک حدیث میں ہے کہ جو شخص ۲۵ مرتبہ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِي الْمَوْتِ وَفِيْ مَا بَعْدَ الْمَوْتِ پڑھے وہ شہادت کے درجہ میں ہو سکتا ہے۔ (مرقاۃ جلد ۵ صفحہ نمبر ۳۷۰)

نوٹ: بندہ کی رائے ہے کہ ہر فرض نماز کے بعد اگر پانچ مرتبہ تک وہ دعا پڑھ لیں تو چوبیس گھنٹے میں پچیس مرتبہ کا عدد پورا ہو جائے گا اور آسانی بھی رہے گی۔

غموں سے نجات کا قرآنی اور نبوی نسخہ (ایک مرتبہ پڑھیں)

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۷﴾

(پارہ ۱۷ سورۃ انبیاء آیت ۸۷)

ترجمہ: تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بے شک میں ظالموں میں ہوگیا۔

فضیلت

۱۔ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ کو اس کی خبر دیتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے سامنے اول دعا کا ذکر کیا ہی تھا کہ اچانک ایک اعرابی آگیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی باتوں میں مشغول کرلیا، بہت وقت گزر گیا، اب حضور صلی اللہ علیہ وسلم وہاں سے اٹھے اور مکان کی طرف تشریف لے چلے میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے ہولیا، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم گھر کے قریب پہنچ گئے، مجھے ڈر ہوا کہ کہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم اندر نہ چلے جائیں اور میں رہ جاؤں تو میں نے زور زور سے زمین پر پاؤں مار کر چلنا شروع کیا، میری جوتیوں کی آہٹ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری طرف دیکھا اور فرمایا کون

ابو اسحٰق! میں نے کہا: جی ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا بات ہے؟ میں نے کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اول دعا کا ذکر کیا پھر وہ اعرابی آگیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مشغول کر لیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ہاں ہاں وہ دعا حضرت ذوالنون علیہ السلام کی ہے جو انہوں نے مچھلی کے پیٹ میں کی تھی یعنی لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ○ سنو جو بھی مسلمان کسی معاملہ میں جب کبھی اپنے رب سے یہ دعا کرے اللہ تعالیٰ ضرور اسے قبول فرماتا ہے۔

(روح المعاني ١٧/٩٠، نقلاً عن مسند أحمد رقم ١٤٦٢ والترمذي والنسائي)

٢۔ ابن ابی حاتم میں ہے جو بھی حضرت یونس علیہ السلام کی اس دعا کے ساتھ دعا کرے اس کی دعا ضرور قبول کی جائے گی۔

٣۔ ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اسی آیت میں اس کے بعد ہی فرمان ہے: ہم اسی طرح مومنوں کو نجات دیتے ہیں۔

٤۔ ابن جریر میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں خدا کا وہ نام جس سے وہ پکارا جائے تو قبول فرمائے اور جو مانگا جائے وہ عطا فرمائے وہ حضرت یونس علیہ السلام کی دعا میں ہے۔

٥۔ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

حضور صلی اللہ علیہ وسلم وہ دُعا حضرت یونس علیہ السلام کے لیے ہی خاص تھی یا تمام مسلمانوں کے لیے عام ہے جو بھی یہ دُعا کرے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تو نے قرآن میں نہیں پڑھا کہ ہم نے اسے غم سے چھڑایا اور اسی طرح ہم مومنوں کو چھڑاتے ہیں۔ بس جو بھی اس دُعا کو کرے اس سے اللہ کا قبولیت کا وعدہ ہو چکا ہے۔

۶۔ ابن ابی حاتم میں ہے کہ کثیر بن سعید فرماتے ہیں میں نے امام حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا کہ ابو سعید! خدا کا وہ اسم اعظم کہ جب اس کے ساتھ اس سے سوال کیا جائے اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور جب اس کے ساتھ اس سے سوال کیا جائے تو عطا فرمائے کیا ہے؟ آپ نے جواب دیا کہ برادر زادے کیا تم نے قرآن کریم میں خدا کا یہ فرمان نہیں پڑھا پھر آپ نے یہی دو آیتیں تلاوت فرمائیں اور فرمایا، بھتیجے! یہی خدا کا وہ اسم اعظم ہے کہ جب اس کے ساتھ دعا کی جائے قبول فرماتا ہے اور جب اس کے ساتھ اس سے مانگا جائے وہ عطا فرماتا ہے۔ (تفسیر ابن کثیر جلد ۳ صفحہ ۲۹۹)

۷۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جس مسلمان نے اپنی بیماری کی حالت میں چالیس مرتبہ مذکورہ بالا آیت کریمہ پڑھ لی تو اگر اس بیماری میں وفات پا گیا تو چالیس شہیدوں کا اجر پائے گا اور اگر تندرست ہو گیا تو اس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

(حصن حصین، صفحہ ۱۳۲)

دُعاءِ انس بن مالک رضی اللہ عنہ

قتل اور دیگر حوادث و آفات و ظلم سے

محفوظ رہنے کا نبوی نسخہ (ایک مرتبہ پڑھیں)

بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْأَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ
الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ أَذًى
بِسْمِ اللّٰهِ الْكَافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ
الْمُعَافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ
مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي
السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ بِسْمِ
اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى
أَهْلِيْ وَمَالِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
أَعْطَانِيْهِ رَبِّيْ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِمَّا اَخَافُ
وَاَحْذَرُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا
عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَآؤُكَ وَتَقَدَّسَتْ
اَسْمَآؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ
وَّشَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ وَّمِنْ شَرِّ قَضَآءِ السُّوْٓءِ
وَمِنْ شَرِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا
اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

❖ فضیلت ❖

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دعا سکھلائی اور فرمایا کہ جو اسے صبح پڑھے گا اس پر کسی کا اختیار نہ چلے گا یعنی باذن اللہ کوئی جسمانی و مالی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

([illegible])

فقر اور تنگدستی دور کرنے کیلئے نبوی نسخہ (سو مرتبہ پڑھیں)

حضرت مولانا الیاس صاحب رحمۃ اللہ علیہ اپنے ساتھیوں کو فجر کی سنت اور فرض کے درمیان پڑھنے کی ترغیب دیتے تھے۔ (بہت ہی مجرب نسخہ ہے)

امام مالک نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے۔ ایک روز ایک آدمی بارگاہ رسالت میں حاضر ہوا اور عرض کی اَلدُّنْیَا اَدْبَرَتْ عَنِّیْ دنیا نے میری طرف سے پیٹھ پھیر لی ہے اور منہ بھی پھیر لیا ہے۔ سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آدمی کو کہا کہ ملائکہ کی جو نماز اور اللہ کی مخلوق کی جو تسبیح ہے اس سے تو کیوں غافل ہو گیا ہے۔ اس کے صدقے ان سب کو رزق دیا جاتا ہے۔ جب صبح صادق طلوع ہو تو یہ تسبیح ایک سو بار پڑھا کرو۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تَاْتِیْكَ الدُّنْیَا صَاغِرَۃً دنیا تیرے پاس ذلیل ہو کر آنے لگے گی اپنے آقا کا یہ ارشاد حرز جاں بنانے کے بعد وہ آدمی واپس چلا گیا۔ کچھ مدت ٹھہرا، پھر حاضر ہوا، عرض کی یا رسول اللہ میرے پاس اتنی دولت آگئی ہے مجھے اس کے رکھنے کی جگہ نہیں ملتی۔ ضیاء النبی جلد ۵ صفحہ ۹۳

جادو سے حفاظت کا بہت ہی مجرب نسخہ

(۱) گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ لیجئے

(۲) سورۂ فاتحہ تین مرتبہ پڑھ لیجئے

(۳) چاروں قل تین تین مرتبہ پڑھ لیجئے

(۴) آیۃ الکرسی تین مرتبہ پڑھ لیجئے

(۵) وَلَا يَؤُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝ ۹ مرتبہ پڑھ لیجئے

(۶) لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ فَإِن تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝ ۳ مرتبہ پڑھ لیجئے

(۷) سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبٍّ رَّحِيمٍ ۝ ۷ مرتبہ پڑھ لیجئے

(۸) گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ لیجئے

اپنے بدن پر اور بچوں کے بدن پر دم کر لیجئے اور پانی پر دم کر کے پی لیجئے یا پلا دیجئے۔

نظر بد دور کرنے کا نبوی نسخہ

حضرت جبرئیل علیہ السلام نے نظر بد دور کرنے کا ایک خاص وظیفہ حضور اکرم ﷺ کو سکھایا اور فرمایا کہ حضرت حسن و حضرت حسین رضی اللہ عنہما پر پڑھ کر دم کیا کرو۔

روایات مبارکہ میں ہے کہ جبرئیل علیہ السلام حضور ﷺ کے پاس تشریف لائے آپ ﷺ اس وقت فکرمند تھے۔ سبب پوچھا تو فرمایا حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کو نظر لگ گئی ہے۔ فرمایا یہ سچائی کے قابل چیز ہے نظر واقعی لگتی ہے۔ آپ نے یہ کلمات پڑھ کر انہیں پناہ میں کیوں نہ دیا؟ حضور ﷺ نے پوچھا وہ کلمات کیا ہیں؟ فرمایا: یوں کہو:

اَللّٰهُمَّ ذَا السُّلْطَانِ الْعَظِيْمِ وَالْمَنِّ الْقَدِيْمِ ذَا الْوَجْهِ الْكَرِيْمِ وَلِيَّ الْكَلِمَاتِ التَّامَّاتِ وَالدَّعَوَاتِ الْمُسْتَجَابَاتِ عَافِ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ مِنْ اَنْفُسِ الْجِنِّ وَاَعْيُنِ الْاِنْسِ.

حضور ﷺ نے یہ دعا پڑھی تو وہ دونوں بچے اٹھ کھڑے ہوئے اور آپ ﷺ کے سامنے کھیلنے کودنے لگے۔ حضور ﷺ نے فرمایا لوگو! اپنی جانوں کو، اپنی بیویوں کو اور اپنی اولاد کو اسی تعویذ کے ساتھ پناہ دیا کرو۔ اس جیسی اور کوئی پناہ کی دعا نہیں ہے۔

(تفسیر ابن کثیر: جلد ۵ صفحہ ۲۱۹)

نوٹ: الحسن والحسین کی جگہ مریض کا نام لیں۔

آیاتِ سکینہ

دل و دماغ کے سکون کے لئے ایک مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔

(۱) وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَنْ
يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِّنْ
رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ آلُ مُوسَىٰ وَ
آلُ هَارُونَ تَحْمِلُهُ الْمَلَائِكَةُ ۚ إِنَّ فِي
ذَٰلِكَ لَآيَةً لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ۝ البقرۃ ۲۴۸

ترجمہ: ان کے نبی نے انہیں پھر کہا کہ اس کی بادشاہت کی ظاہری نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس وہ صندوق آجائے گا جس میں تمہارے رب کی طرف سے دلجمعی ہے اور آل موسیٰ و آل ہارون کا بقیہ ترکہ ہے فرشتے اسے اٹھا کر لائیں گے یقیناً یہ تو تمہارے لئے کھلی دلیل ہے اگر تم ایمان والے ہو۔

(۲) ثُمَّ أَنزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَىٰ

رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ
جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ
وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ○ التوبہ ۲٦

ترجمہ: پھر اللہ نے اپنی طرف کی تسکین اپنے نبی پر اور مومنوں پر اتاری اور اپنے وہ لشکر بھیجے جنہیں تم دیکھ نہیں رہے تھے اور کافروں کو پوری سزا دی۔ ان کفار کا یہی بدلہ تھا۔

(۳) فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ
بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ۗ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ
الْعُلْيَا ۗ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ○ التوبہ ۴۰

ترجمہ: پس جناب باری نے اپنی طرف سے تسکین اس پر نازل فرما کر ان لشکروں سے اس کی مدد کی جنہیں تم نے دیکھا ہی نہیں اس نے کافروں کی بات پست کر دی اور بلند و عزیز تو اللہ کا کلمہ ہی ہے، اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

④ هُوَ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ السَّكِیْنَةَ فِیْ
قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ لِیَزْدَادُوْۤا اِیْمَانًا مَّعَ
اِیْمَانِهِمْؕ وَ لِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِؕ
وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا حَكِیْمًاۙ (الفتح ۴)

ترجمہ: وہی ہے جس نے مسلمانوں کے دل میں سکون (اور اطمینان) ڈال دیا تاکہ اپنے ایمان کے ساتھ ہی ساتھ اور بھی ایمان میں بڑھ جائیں اور آسمانوں اور زمین کے (کل) لشکر اللہ ہی کے ہیں اور اللہ تعالیٰ دانا باحکمت ہے۔

⑤ لَقَدْ رَضِیَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِیْنَ
اِذْ یُبَایِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ
مَا فِیْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِیْنَةَ
عَلَیْهِمْ وَ اَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِیْبًاۙ (الفتح ۱۸)

ترجمہ: یقیناً اللہ تعالیٰ مومنوں سے خوش ہو گیا جب وہ درخت تلے تجھ سے

بیعت کر رہے تھے ان کے دلوں میں جو تھا اسے اس نے معلوم کر لیا اور ان
پر اطمینان نازل فرمایا اور انہیں قریب کی فتح عنایت فرمائی۔

٦ اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ
قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ
فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ
وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى
وَكَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝ الفتح ۲۶

ترجمہ: جبکہ ان کافروں نے اپنے دلوں میں حمیت کو جگہ دی اور حمیت
بھی جاہلیت کی سو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول پر اور مومنین پر اپنی طرف
سے تسکین نازل فرمائی اور اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو تقوے کی بات
پر جمائے رکھا اور وہ اس کے اہل اور زیادہ مستحق تھے اور اللہ تعالیٰ ہر
چیز کو خوب جانتا ہے

ہر قسم کی بیماری، مصیبت، تجارتی قرض، دشمنوں سے حفاظت کا نسخہ (ایک مرتبہ پڑھیں)

ہر قسم کی بیماری، مصیبت، تجارتی قرض، دشمنوں سے بچاؤ اور حفاظت میں اللہ تعالیٰ کے چاہنے سے یہ آیات صبح پڑھی جائے تو کبھی کبھی تو شام تک نتیجہ سامنے آجاتا ہے اور کبھی اللہ کے چاہنے سے تھوڑا انتظار کرنا پڑ سکتا ہے لیکن تاثیر الحمد للہ اپنے وقت پر اثر دکھا کر رہتی ہے۔

دعا کے وقت صرف عربی متن ہی پڑھیں۔ ترجمہ اس لیے لکھا گیا ہے کہ پڑھنے والا یہ سمجھ سکے کہ کیا کچھ پڑھ رہا ہے۔

سولہ (۱۶) آیاتِ حفاظت

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝

(۱) وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝

(سورۃ البقرۃ، آیت ۲۵۵)

اور ان سب کی حفاظت کرنے میں وہ کبھی تھکتا نہیں وہ بہت عالیشان اور عظیم الشان ہے۔

(۲) فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝
(سورۃ یوسف، آیت ۶۴)

بہتر حفاظت کرنے والا تو بس اللہ ہی ہے اور وہی سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔

(۳) وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝
(سورۃ صٰفّٰت، آیت ۷)

اور آسمان کو ہم نے مردود شیطان کے شر سے محفوظ کر دیا۔

(۴) وَحِفْظًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝
(سورۃ حم السجدہ، آیت ۱۲)

اور مکمل حفاظت ہے۔ یہ اندازہ باندھا ہوا ہے غالب علم والے کا۔

(۵) وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ سورۃ الحجر، آیت ۱۷

اور آسمان کی حفاظت کے لیے ہم نے شیطان مردود پر انگاروں کا پتھراؤ جاری کر دیا۔

(۶) اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝
(سورۃ الطارق، آیت ۴)

ایسی کوئی بھی جان نہیں ہے کہ اس پر محافظ مقرر نہ ہو۔

(۷) بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ○ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ○
(سورۃ البروج، آیت ۲۱-۲۲)

بلکہ یہ تو وہ قرآن ہے جو بڑی شان والا ہے جیسا لوحِ محفوظ میں تھا ویسا ہی بیان کیا ہے۔

(۸) وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ؕ
(سورۃ الانعام، آیت ۶۱)

اور اللہ تم پر حفاظت کرنے والے پہرے دار بھیجتا ہے۔

(۹) اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ○ (سورۃ ہود، آیت ۵۷)

بے شک میرا رب ہر چیز پر خود ہی نگہبان اور حفاظت فرمانے والا ہے۔

(۱۰) لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ
يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ
(سورۃ الرعد، آیت ۱۱)

اللہ نے ہر شخص کے آگے پیچھے لگے ہوئے چوکیدار مقرر کر دیئے ہیں جو اللہ کے حکم سے آدمی کی حفاظت کرتے ہیں۔

(۱۱) اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ
لَحٰفِظُوْنَ ○
(سورۃ الحجر، آیت ۹)

بیشک اس نصیحت نامہ کو ہم نے نازل فرمایا ہے اور یقیناً ہم اس کی حفاظت کریں گے۔

(۱۲) وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ۝ (سورۃ الانبیاء، آیت ۸۲)

اور ان سب کے لیے حفاظت کرنے والے ہم تھے۔

(۱۳) وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۝
(سورۃ سبا، آیت ۲۱)

جب کہ آپ کا رب تو ہر چیز کی خود ہی حفاظت کرنے والا ہے۔

(۱۴) اَللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ وَمَا اَنْتَ عَلَيْهِمْ
بِوَكِيْلٍ ۝ (سورۃ الشورٰی، آیت ۶)

ان کی حفاظت صرف اللہ کرتا ہے ان کی نگرانی آپ کی ذمہ داری نہیں۔

(۱۵) وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ۝ (سورۃ ق، آیت ۴)

ہمارے پاس حفاظت کا دستور لکھا ہوا موجود ہے۔

(۱۶) وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ۝ (سورۃ الانفطار، آیت ۱۰)

اور بیشک تم پر حفاظت کرنے والے فرشتے مقرر ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیاتِ شفاء پانی پر دم کر کے پیجئے پلائیے اور اپنے پر دم بھی کیجئے۔

آیاتِ شفاء

(ایک مرتبہ پڑھیں)

○ مکمل سورۃ فاتحہ بسم اللہ کے ساتھ پڑھیں۔

(۱) وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ ○ (سورۃ توبۃ، آیت ۱۴)

اور ایمان والی قوم کے سینوں کو اللہ تعالیٰ شفاء عطا فرمائے گا۔

(۲) يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ○ (سورۃ یونس، آیت ۵۷)

اے انسانو! تمہارے پاس ایک نصیحت، اور تمہارے رب کی طرف سے آ پہنچا ہے اور سینوں کی تمام بیماریوں کا علاج بھی۔ ان میں سے جو ایمان لائیں گے، ہدایت کا راستہ ان کو مل جائے گا۔ ساتھ ہی ساتھ اللہ کی رحمت بھی پائیں گے۔

③ يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ (سورۃ النحل، آیت ۶۹)

شہد کی مکھی کے پیٹ سے پینے کی چیز یعنی شہد نکلتا ہے۔ اللہ کے حکم سے اس کے رنگ الگ الگ ہوتے ہیں اور اس میں انسانوں کے لئے شفاء ہے۔

④ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ (سورۂ بنی اسرائیل، آیت ۸۲)

اور ہم اتارتے ہیں قرآن کریم میں شفاء ہے اور رحمت ہے ایمان والوں کے لئے۔

⑤ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ۙ

(سورۃ الشعراء، آیت ۸۰)

اور جب میں بیمار پڑ جاؤں تب وہی مجھے شفاء عطا فرماتا ہے۔

⑥ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ؕ (سورۂ حٰم، آیت ۴۴)

اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ فرما دو کہ یہ قرآن ایمان والوں کیلئے راہ ہدایت ہے اور بیماریوں میں شفاء بھی ہے۔ (روح المعانی)

ہر فرض نماز کے بعد یہ دُعائیں پڑھ لیجئے

① أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ، أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ، أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

ایک مرتبہ پڑھ لیجئے (ابوداؤد)

---

② اَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ

تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

ایک مرتبہ پڑھ لیجئے (ابوداؤد)

---

③ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ،

اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا

مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ.

ایک مرتبہ پڑھ لیجئے (بخاری، مسلم، ابوداؤد، نسائی)

---

④ اَللّٰهُمَّ أَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ

وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ۔ ایک مرتبہ پڑھ لیجئے (ابوداؤد، نسائی، ابن حبان)

⑤ اٰیَۃُ الْکُرْسِی

[ایک ایک مرتبہ] پڑھیے

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ
وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِیْ
یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ۭ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْہِمْ وَمَا خَلْفَہُمْ ۚ
وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَـُٔوْدُہٗ حِفْظُہُمَا ۚ وَہُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝

فضیلت (۱) [illegible]

(۲) [illegible]

---

⑥ سُوْرَۃُ اِخْلَاص، سُوْرَۃُ فَلَق، سُوْرَۃُ نَاس

بعد نماز فجر تین تین مرتبہ پڑھیے	بعد نماز ظہر ایک ایک مرتبہ

بعد نماز عصر ایک ایک مرتبہ	بعد نماز مغرب تین تین مرتبہ	بعد نماز عشاء ایک ایک مرتبہ

([illegible])

سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

قُلْ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ یَلِدْ ۙ وَلَمْ یُوْلَدْ ۝ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝

سُوْرَۃُ الْفَلَق بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝
وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ
فِی الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

سُوْرَۃُ النَّاس بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِکِ النَّاسِ ۝
اِلٰہِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝
الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝
مِنَ الْجِنَّۃِ وَالنَّاسِ ۝

(۷) دس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھیے

فضیلت: (۱) جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے
(۲) جس حور سے چاہے شادی کر لے (ابو یعلیٰ، مجمع الزوائد)

---

(۸) یہ دعا [ایک مرتبہ] پڑھیے

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّآ إِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ، وَلَهُ الْفَضْلُ، وَلَهُ الثَّنَآءُ الْحَسَنُ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ۔

(مسلم، ابو داؤد)

---

(۹) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ أَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔

[ایک مرتبہ] پڑھیے (بخاری، ترمذی)

۱۰ سُبْحَانَ اللّٰهِ (۳۳ مرتبہ) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (۳۳ مرتبہ) اَللّٰهُ اَكْبَرُ (۳۳ مرتبہ) پڑھ لیجئے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ [ایک مرتبہ] پڑھ لیجئے

فضیلت : جو شخص نماز کے بعد یہ ذکر کرے، اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں تو بھی معاف ہو جاتے ہیں۔ (مسلم ۱/۲۱۸)

---

۱۱ داہنے ہاتھ کو ماتھے پر رکھ کر یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ، اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحُزْنَ۔

[ایک مرتبہ]   عمل الیوم واللیلۃ ص [illegible]

---

۱۲ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ۔ [ایک مرتبہ] پڑھ لیجئے

نوٹ : مذکورہ دعا دورانِ وضو پڑھنا بھی ثابت ہے اور نماز کے بعد پڑھنا بھی ثابت ہے۔ (مجمع الزوائد [illegible]، عمل الیوم واللیلۃ للنسائی [illegible])

(معمولی الفاظ کے فرق کے ساتھ یہ دعا حصن حصین صفحہ ۲۲۲ میں بھی موجود ہے)

دل کی فریاد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہ الکریم

میرے دل کی تمام گندگیوں کو دھودے اور میرے دل کی دنیا بدل دے
مجھے ایک نیا موڑ دے کر مجھے نئی زندگی بخش دے

مجھے اکیلا بھٹکتا ہوا نہ چھوڑ، مجھے سہارا دے دے
میں نے اپنی زندگی تجھ سے دور بھاگتے ہوئے گذار دی

اب میں تیری طرف لوٹ کے آیا ہوں مجھے تیرے سوا کوئی در نہ ملا
میں تیری طرف بھکاری بن کر آیا ہوں، تاکہ تو مجھے بچالے

تو مجھے اپنا فرماں بردار بندہ اور غلام بنالے
میری تمام گندگیوں کو دور کردے، میرے دل کی دنیا بدل دے

میں زندگی بھر اپنی خواہشات کی پیروی کرتا رہا
اور شیطان اور نفس کی بندگی کرتا رہا

لیکن اب میں سمجھ گیا کہ تیرے در کے سوا کوئی در نہیں ہے
میں تجھ سے تیری مدد کی بھیک مانگتا ہوں

میرے مردہ دل کو زندگی بخش دے
اور مجھے ایک نیا موڑ دے کر ازسرِنو زندگی بخش دے
میں تیرا بڑا شکر گذار رہوں گا اگر تو میرے دل کو بدل دے
میرا دل سیاہ ہو چکا ہے اور آنکھیں خشک ہو گئی ہیں
اب میں تیرے در پہ آیا ہوں
تو مجھے دھتکار نہ دے اور مایوس نہ فرما
آج تو میرے گناہوں کو معاف فرما دے اور میرے دل کو بدل دے
مجھے آوارہ بھٹکا ہوا نہ چھوڑ، مجھے معاف کر دے اور میرے دل کو بدل دے۔

میرے دل کو سنبھال لے
اور مجھے نئی زندگی بخش دے

آمین یا ربّ العالمین
والسّلام علی المرسلین والحمدُ للہ ربِّ العالمین

اوراد و وظائف کے متعلق

فتاویٰ

حالتِ حیض میں دعاؤں کی کتاب ---؟

سوال (۱): حالتِ حیض میں دعاؤں کی ایسی کتاب پڑھنا (جس میں قرآن پاک کی آیتیں بھی ہوں یا سورتیں بھی ہوں) جائز ہے یا نہیں؟

مثلاً مومن کا ہتھیار، مناجاتِ مقبول یا الحزب الاعظم یا منزل ان کتابوں میں آیت الکرسی، سورۃ الفاتحہ، چاروں قل وغیرہ جیسی قرآنی دعائیں ہوتی ہیں۔ کیا ان کو عورتیں حالتِ حیض میں پڑھ سکتی ہیں؟

جواب: دعا کی نیت سے ان آیات و سورتوں کو حالتِ حیض میں پڑھنا جائز ہے۔ کسی قسم کی کراہت نہیں ہے، تلاوتِ قرآن کی نیت سے ان کو پڑھنا جائز نہیں ہے۔ اور ظاہر ہے کہ ان کتابوں کو وظائف و دعا کے طور پر پڑھا جاتا ہے، تلاوتِ قرآن کے طور پر نہیں پڑھا جاتا۔ ہاں جن میں سورتیں بھی ہوں، تلاوت کے لئے بھی پڑھی جاتی ہیں اس لئے ان کو حالتِ حیض میں پڑھنا جائز نہیں ہے۔

(مستفاد از امداد الفتاویٰ / احسن الفتاویٰ ۲/ [illegible])

سوال (۲): دعاؤں کی ان کتابوں کو بغیر وضو کے یا حیض کی حالت میں چھونا جائز ہے یا نہیں؟

جواب: ان کتابوں کو بغیر وضو کے یا حیض کی حالت میں چھونا جائز ہے۔ البتہ قرآن کی جگہ

جہاں قرآن کی آیت ہے اس آیت کو ہاتھ لگانا جائز نہیں ہے۔ باقی دوسرے
حصوں کو ہاتھ لگانا جائز ہے۔ (امداد الفتاوی ۱/۱۲۲)

فقط والسلام واللہ اعلم
(مفتی) آدم صاحب پالنپوری
۱۰ شوال ۱۴۳۰ھ

نوٹ: مذکورہ فتویٰ صحیح ہے، میں اس کی تصدیق کرتا ہوں۔
خادم مدرسہ ... محمد عبدالرحیم لاجپوری

آپ کی کتاب مومن کا ہتھیار پڑھتی ہوں مگر کبھی کبھی؟

سوال : حضرت مولانا یونس صاحب میں اور میرے بچے آپ کی کتاب "مومن کا ہتھیار" روزانہ صبح وشام پڑھتے ہیں مگر کبھی کبھی کسی مشغولی کی وجہ سے نہیں پڑھ پاتے تو کیا اس کو دوسرے وقت میں پڑھ سکتے ہیں؟

جواب : امام نووی اپنی کتاب "الاذکار" میں ۲۰ پر فرماتے ہیں کہ جس شخص کا رات یا دن کے کسی وقت میں یا نماز کے بعد یا کسی اور وقت میں ذکر کا وظیفہ متعین ہو اور اس سے اس وقت میں وہ وظیفہ فوت ہو جائے تو مناسب ہے کہ اس کو جب بھی وقت ملے اس کا تدارک کرلے ترک نہ کرے اس لئے کہ جب وظیفہ کی عادت بن جائیگی تو وہ وظیفہ اس سے نہیں چھوٹے گا لیکن اگر وہ اس وظیفہ کو پورا کرنے میں غفلت کرے گا تو پھر وظیفہ کا اس وقت میں ضائع ہونا بھی آسان ہو جاتا ہے۔ چنانچہ حضرت

عمر بن الخطاب کی روایت ہے کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو آدمی اپنے کل وظیفہ یا اس میں سے کچھ پورا کئے بغیر سو گیا اور صبح اس کو فجر کی نماز سے لے کر ظہر تک کی نماز تک کسی وقت میں پورا کرلیا تو اس کے لئے ایسا ہی لکھا جائے گا کہ گویا اس نے اس کو رات ہی میں پڑھ لیا ہے۔ (صحیح مسلم شریف ج نمبر ۲۵۶)

لہٰذا ہر مومن کی رائے ہے کہ صبح وشام پڑھنے کا اہتمام فرمائے۔

دعاؤں کا طالب **محمد یونس پالنپوری**

اللہ کی رحمت سے ناامید ہرگز نہ ہوں

- کتاب اللہ میں بیماری کی شفا کے لئے آیات موجود ہیں۔
- بیماری میں قرآن مجید کی آیات کا سہارا حاصل کیجئے۔
- تندرستی حاصل کرنے میں اللہ کی آیات پر یقین رکھئے۔
- کلام اللہ کی آیات سے بیمار صحت پاتے ہیں۔
- اللہ کے کلام میں شفاء ہے۔
- مرض سے پہلے تندرستی کی قدر کرنی چاہئے۔
- بیماری کی نسبت ہماری طرف ہے اور شفاء کی نسبت اللہ کی طرف۔
- ظاہر اور باطن سب بیماریوں کی کتاب مبین میں شفاء ہے۔
- اللہ تعالیٰ آپ کو شفاء کاملہ، عاجلہ، مستقلہ نصیب فرمائے۔ آمین

حصن المؤمن

اللہ کی پناہ

اِستِعاذہ کی دُعائیں

یعنی آنے والی مصیبتوں، بیماریوں اور بلاؤں سے بچاؤ کے لئے

مؤمن کا قلعہ

(احادیث مبارکہ کی روشنی میں۔ ترجمہ اور حوالہ کے ساتھ)

مرتب:
محمد ادریس [illegible] محمد عمر [illegible]

عرضِ مرتب

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

اَمَّا بَعْد!

روزمرہ کی زندگی میں ہم دیکھتے ہیں کہ کتنی ہی باتیں ہر روز ہماری مرضی و منشاء کے موافق ہو جاتی ہیں مثلاً کسی شخص سے ملنے جانے کا ارادہ کیا تھا وہ راستے ہی میں مل گیا پیاس لگ رہی تھی فریج کھولا تو پانی کی ٹھنڈی بوتل نکل آئی ایسی سب باتیں باعث خوشی ہوتی ہیں۔ ان پر اللہ کا شکر ادا کرنے کی عادت ڈالنا چاہیے، شکر کا کلمہ "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ" ہے جسے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے افضل ترین دعا قرار دیا۔ اسی طرح کتنی ہی باتیں ہماری مرضی اور پسند کے خلاف ہو جاتی ہیں جن سے ہمیں رنج ہوتا ہے۔ جیسے کہ گرمی لگ رہی تھی پنکھے یا اے سی کا سوئچ کھولا تو معلوم ہوا بجلی کا کرنٹ ہی نہیں ہے یا بس پکڑنے لگے اور وہ ہمارے پہنچتے پہنچتے ہی نظروں کے سامنے چھوٹ گئی۔ ایسی تمام باتوں پر صبر کی عادت ڈالنا ہے اور صبر کا کلمہ ہے "اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ"۔ شکر ادا کرنے پر نعمتوں میں اضافہ کا وعدہ ہے اور صبر کرنے پر خود اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہو جانے کی خوشخبری ہے۔

پھر روزانہ کوئی نہ کوئی خطا ایسی سرزد ہو جاتی ہے جو اللہ تعالیٰ کی مرضی اور پسند کے خلاف ہوتی ہے۔ وہ چاہے فرائض و واجبات میں کوتاہی ہو یا ترک سنت ہو یا کوئی صغیرہ یا کبیرہ گناہ ہو۔ ایسے ہر عمل پر توبہ و استغفار اور اللہ تعالیٰ سے

معافی مانگنے کی عادت ڈالتا ہے اور اس کا کلمہ "اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ" ہے۔ یہ استغفار جہاں گناہوں کی معافی کا ذریعہ بنتا ہے وہیں اللہ تعالیٰ کی رضا و خوشنودی حاصل ہونے کا باعث بھی ہے اور اس کے نتیجہ میں دنیوی برکات بھی شامل ہیں اور مشکلات کا آسان ہونا اور مصیبتوں کا دور ہوجانا بھی شامل ہے۔

یہ تین چیزیں تو وہ ہیں جو پیش آچکی ہوتی ہیں یعنی نعمت، مصیبت اور معصیت جن کے لئے شکر، صبر اور استغفار دیا گیا ہے۔ چوتھی چیز آئندہ پیش آنے والی باتیں ہیں جو اب سے لے کر موت اور موت سے لے کر جنت میں داخل ہونے تک طویل زمانہ پر پھیلی ہوئی ہیں۔ ان سے بچاؤ اور حفاظت کے لئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کو "استعاذہ" کی دعاؤں کا تحفہ دیا ہے جن میں دنیا و آخرت کی ہر چھوٹی بڑی برائی سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگی گئی ہے۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے جن باتوں سے پناہ مانگی ہو وہ کوئی معمولی چیز نہیں، بلکہ ان کی بہت بڑی اہمیت ہے۔

لہٰذا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ وہ اسے اپنی عادت بنالے کہ ہر خوشی پر "الحمد للہ" اور ہر رنج پر "انا للہ" اور ہر غلطی پر استغفار کے ساتھ ساتھ استعاذہ کی دعاؤں کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی پناہ حاصل کرتا رہے۔

﴿ بہت اہم نصیحت ﴾

پڑھنے والوں کی سہولت کی خاطر ان دعاؤں کو سات منزلوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے تاکہ جو تمام دعائیں روزانہ نہ پڑھ سکتا ہو وہ روزانہ تھوڑا تھوڑا پڑھ کر ایک ہفتہ میں انہیں ختم کرلے۔

اللہ کی رضا کا طالب: محمد یونس پالنپوری

پہلی منزل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

① جہالت سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ○

(البقرۃ: ۶۷)

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ پکڑتا ہوں ایسا جاہل ہونے سے

---

② بے تکی دعاؤں سے اللہ کی پناہ

رَبِّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۭ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ○

(ھود پ۱۲: ۴۷)

ترجمہ: اے میرے پالنہار میں تیری ہی پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ تجھ سے وہ مانگوں جس کا مجھے علم ہی نہ ہو اگر تو مجھے نہ بخشے گا اور تو مجھ پر رحم نہ فرمائے گا تو میں خسارہ پانے والوں میں سے ہو جاؤں گا۔

③ شیاطین اور ان کے وساوس سے اللہ کی پناہ

رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۙ
وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ○
(المؤمنون پ۱۸ ۹۷)

ترجمہ: اے میرے پروردگار میں شیطانوں کے چھیڑنے سے اور میرے رب میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اس سے بھی کہ شیطان میرے پاس آویں۔

④ متکبر کے شر سے اللہ کی پناہ

وَقَالَ مُوْسٰى اِنِّىْ عُذْتُ بِرَبِّىْ وَ
رَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ
بِيَوْمِ الْحِسَابِ ○ (مومن پ۲۴ ۲۷)

ترجمہ: موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا میں اپنے اور تمہارے رب کی پناہ میں آتا ہوں ہر اس تکبر کرنے والے شخص (کی برائی سے) جو روز حساب پر ایمان نہیں رکھتا۔

⑤ تمام مخلوق کی برائی سے اللہ کی پناہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ① مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ② وَ
مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ③ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ
فِی الْعُقَدِ ④ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ⑤

ترجمہ: آپ کہئے کہ میں صبح کے مالک کی پناہ لیتا ہوں تمام مخلوق کی برائی سے اور اندھیری رات کی برائیوں سے جب وہ رات آجاوے اور گرہوں میں پڑھ پڑھ کر پھونکنے والیوں کی برائی سے اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب وہ حسد کرنے لگے

---

⑥ شیطان خناس کے شر سے اللہ کی پناہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ① مَلِكِ النَّاسِ ② اِلٰهِ
النَّاسِ ③ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ④ الَّذِیْ
یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ⑤ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ⑥

ترجمہ: آپ کہئے کہ آدمیوں کے مالک، آدمیوں کے بادشاہ، آدمیوں کے معبود کی پناہ لیتا ہوں وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹنے والے (شیطان) کی برائی سے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے، خواہ وہ (وسوسہ ڈالنے والا) جنات میں سے ہو یا آدمیوں میں سے ہو۔

(۷) اچانک کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فُجَاءَةِ الشَّرِّ

ترجمہ: اے اللہ میں اچانک کی برائی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں

کتاب الاذکار ص ۱۰۳

(۸) کفر و فقر و عذاب قبر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ.

ترجمہ: اے اللہ میں کفر اور محتاجگی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں اور قبر کے عذاب سے میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔

(ابوداؤد وانظر صحیح ابن ماجہ ۳/۱۳۲)

⑨ اپنے نفس کی شرارت سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْكِهٖ وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰی نَفْسِیْ سُوْٓءًا اَوْ اَجُرَّهٗ اِلٰی مُسْلِمٍ.

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کے ذریعے میرے نفس کی برائی سے اور شیطان کی برائی سے اور اس کے شرک سے پناہ مانگتا ہوں اور اس سے پناہ مانگتا ہوں کہ کوئی برائی کروں جس کا وبال میرے نفس پر پڑے یا کسی مسلمان کو کوئی برائی پہونچاؤں۔

(ابو داؤد، صحیح ترمذی ۳ / ۱۳۲)

⑩ کئے گئے برے اعمال کے وبال سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ.

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں ان تمام بُرے کاموں کے وبال سے جو میں نے کئے ہیں۔

(بخاری ۱۱ / ۹۷ - ۹۸)

(۱۱) نیچے کی سمت سے ہلاک ہونے سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ.

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی عظمت کی پناہ لیتا ہوں اس سے کہ ہلاک کیا جاؤں میں اپنے نیچے سے۔ (اخرجہ ابوداؤد [illegible] ص ۳۳۲)

(۱۲) غم و عجز و سستی و بخل قرض اور لوگوں کے دباؤ سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ.

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں فکر اور رنج سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں کم ہمتی اور سستی سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں بزدلی اور بخیلی سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں قرض کے بوجھ اور لوگوں کے دبانے سے۔

(اخرجہ ابوداؤد باب فی الاستعاذۃ [illegible])

⑬ نفس اور ہر جانور کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ.

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں میرے نفس کی برائی سے اور ہر اس جانور کی برائی سے جس کی پیشانی آپ کے قبضے میں ہے۔ بیشک میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔

(رواہ ابن السنی و ابو داؤد عن بعض بنات النبی صلی اللہ علیہ وسلم)

⑭ شیطان مردود سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ.

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں جو خوب سننے والا ہے بڑا جاننے والا ہے مردود شیطان سے۔ ترمذی

۱۵ رات، دن اور زمین و آسمان کے فتنوں سے اللہ کی پناہ

أَعُوذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيمِ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ
التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ مِنْ
شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيهَا
وَشَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ وَشَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ
فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ.

ترجمہ: میں اللہ کی کریم ذات کی اور اللہ کے ان کامل اتم تاثیر کلمات کی پناہ مانگتا ہوں جن کلمات سے آگے نہیں بڑھتا کوئی نیک اور نہ کوئی برا شخص ان تمام چیزوں کی برائی سے جو آسمان سے اترتی ہیں اور ان تمام چیزوں کی برائی سے جو آسمان کو چڑھتی ہیں اور ان تمام چیزوں کی برائی سے جو زمین پر پھیلی ہیں اور ان تمام چیزوں کی برائی سے جو زمین سے نکلتی ہیں، اور رات اور دن کے فتنوں سے اور رات اور دن میں کھٹکھٹانے والوں سے، مگر وہ کھٹکھٹانے والا جو خیر کے ساتھ کھٹکھٹاتا ہو، اے بے حد مہربان۔ (موطا امام مالک)

(١٦) شیطان کے شر اور اس کے شرک سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الَّذِیْ یُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ
عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِہٖ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَ
ذَرَاَ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْكِہٖ .

ترجمہ: پناہ لیتا ہوں اللہ کی جس نے آسمان کو روکے رکھا کہ وہ زمین پر گرے مگر اس کی اجازت سے مخلوق کی برائی سے اور جو پھیلی ہے اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے۔ ([illegible])

(١٧) تمام مخلوق کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِوَجْہِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ الَّذِیْ لَیْسَ شَیْءٌ
اَعْظَمَ مِنْہُ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ
الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَّبِاَسْمَآءِ اللّٰہِ
الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ

اَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَأَ وَذَرَأَ.

ترجمہ: میں اللہ کی عظیم ذات کی پناہ مانگتا ہوں کہ جس سے کوئی چیز بڑی نہیں ہے، اور پناہ مانگتا ہوں اللہ کے ان کامل التاثیر کلمات کی جن سے آگے نہیں بڑھتا ہے کوئی نیک اور نہ کوئی بد شخص، اور میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے تمام اچھے ناموں کی جو مجھے معلوم ہیں اور جو مجھے معلوم نہیں ہیں ان تمام چیزوں کی برائی سے جو اس نے پیدا کی اور ٹھیک بنائی اور پھیلائی۔ (موطا امام مالک، جامع الشعر)

دوسری منزل

(۱۸) دن کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ.

ترجمہ: اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں اس دن اور اس کے بعد کے شر سے۔
(حصن حصین، پرنور دعا ص۳۴)

(۱۹) تمام مخلوقات کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ.

ترجمہ: میں اللہ کے کامل اثر والے کلمات کی پناہ مانگتا ہوں تمام مخلوقات کی برائی سے۔ (ابوداؤد، ترمذی، صحیح ابن ماجہ ۲۳۲)

(۲۰) شیطان کے شر سے اللہ کی پناہ

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں مردود شیطان سے
(حصن حصین ص[illegible])

(۲۱) ڈر اور خوف سے اللہ کی پناہ

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِمَّا أَخَافُ وَأَحْذَرُ

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں اس سے جس سے میں ڈر رہا ہوں اور خوف زدہ ہو رہا ہوں۔ (اتحاف کبری بحوالہ مستطرف جلد ۱ صفحہ [illegible])

(۲۲) تقدیر کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ وَشَيْطَانٍ مَرِيْدٍ وَمِنْ شَرِّ قَضَاءٍ

السُّوْءِ وَمِنْ شَرِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۔

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی پناہ لیتا ہوں ہر ضرر کی صفت انسان سے اور آپکی پناہ مانگتا ہوں ہر سرکش شیطان سے اور آپکی پناہ مانگتا ہوں برائی کرنے والے فیصلہ کی برائی سے اور آپ کی پناہ مانگتا ہوں ایسے زمین پر چلنے والے سے جس کی پیشانی آپ پکڑے ہوئے ہیں۔ یقیناً میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔ (سیدھا راستہ دکھانے والا ہے) (شمائل کبریٰ بحوالہ مستطرف جلد صفحہ)

(۲۳) رذائل کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ ۔

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں بزدلی سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں بخل سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں نکمی عمر سے (یعنی عمر کا آخری حصہ) اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں دنیا کے فتنے اور عذاب قبر سے۔ (بخاری و ترمذی)

(۲۴) ہر دن کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ۔

ترجمہ: اے اللہ جو برائی اس دن میں ہے اور جو اس کے بعد ہے اس سب سے تیری پناہ لیتا ہوں۔ (صحیح مسلم)

(۲۵) سخت کاہلی اور سخت بڑھاپے سے اللہ کی پناہ

رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ۔

ترجمہ: اے میرے رب میں تیری پناہ لیتا ہوں کاہلی سے اور سخت بڑھاپے سے۔ (صحیح مسلم)

(۲۶) عذاب جہنم اور عذاب قبر سے اللہ کی پناہ

رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ

وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ.

ترجمہ: اے میرے پروردگار میں تیری پناہ لیتا ہوں دوزخ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے۔ (صحیح مسلم)

---

۲۷ قصداً کسی غلطی میں مبتلا ہونے سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ أَوْ أَعْتَدِيَ أَوْ يُعْتَدٰى عَلَيَّ أَوْ أَكْسِبَ خَطِيْئَةً أَوْ ذَنْبًا لَا تَغْفِرُهُ.

ترجمہ: اے اللہ تیری پناہ لیتا ہوں کہ خود کسی پر ظلم کروں یا مجھ پر کوئی ظلم کرے یا کسی پر خود زیادتی کروں یا کوئی میرے اوپر زیادتی کرے یا قصداً کسی غلطی میں مبتلا ہوں یا کسی ایسے گناہ میں جس کو تو نہ بخشے۔ (مسند امام احمد، مستدرک حاکم، معجم الطبرانی الکبیر)

---

۲۸ تمام مخلوق کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری ذات بابرکات اور تیرے پورے کلمات کے وسیلے سے تیری پناہ لیتا ہوں ہر اس چیز کی برائی سے جو تیرے قبضہ میں ہے۔ (ابوداؤد)

(۲۹) ہر چیز کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَیْءٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ہر اس چیز کی برائی سے جو تیرے قبضہ میں ہے۔ (صحیح مسلم)

(۳۰) اللہ کے غصہ سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰی نَفْسِكَ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری صفات جلالیہ سے تیری ہی جمالی صفات کی پناہ لیتا ہوں (تیری رضامندی کی تیرے غصہ سے پناہ لیتا ہوں اور تیری معافی کی تیرے عذاب سے پناہ لیتا ہوں (غرضیکہ) تجھ سے تیری ذات ہی کی پناہ لیتا ہوں، میں تیری پوری تعریف نہیں کر سکتا بس تو ایسا ہی ہے جیسا خود تو نے اپنی تعریف فرمائی۔ (صحیح مسلم)

(۳۱) جہنم سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ.

ترجمہ: اے رب جبرئیل (علیہ السلام) و میکائیل (علیہ السلام) و اسرافیل (علیہ السلام) اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے میں تجھ سے عذاب دوزخ سے پناہ کا طالب ہوں۔

(الطبرانی الکبیر ج ۲ ص ۲۰)

(۳۲) لغزش سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ

اَوْ اَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ .

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں کہ میں کسی کو بہکاؤں یا مجھے کوئی بہکائے یا میں خود لغزش کھاؤں یا کسی دوسرے کو لغزش دوں، خود کسی پر ظلم کروں یا مجھ پر کوئی ظلم کرے اور خود کسی کے ساتھ نادانی کی بات کروں یا کوئی دوسرا میرے ساتھ کرے۔ (ابوداؤد، ترمذی)

(۳۳) ہر برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ .

ترجمہ: اے اللہ تیری پناہ لیتا ہوں ہر برائی سے جو میں جانتا ہوں اور جو میں نہیں جانتا۔ (حصن حصین)

(۳۴) اللہ کی عجیب پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ .

ترجمہ: اے اللہ ان تمام برائیوں سے جن سے تیرے نیک بندوں نے پناہ لی

سے میں بھی ان سے تیری پناہ لیتا ہوں۔ (حصن حصین)

(۳۵) زندگی اور موت کے فتنے سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ جَھَنَّمَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں جہنم کے عذاب سے اور تیری پناہ لیتا ہوں قبر کے عذاب سے اور تیری پناہ لیتا ہوں اس دجال سے جس کی ایک آنکھ خراب ہوگی اور تیری پناہ لیتا ہوں زندگی اور موت کے وقت کے فتنے سے اور تیری پناہ لیتا ہوں گناہ سے اور تاوان اٹھانے سے۔ (بخاری، مسلم)

(۳۶) معاملات کی پریشانی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ وَسَاوِسِ الصَّدْرِ

وَشَتَاتِ الْأَمْرِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں دل کے وسوسوں سے اور معاملات کی پریشانی اور قبر کے فتنے سے۔ (الترمذی، ابن ابی شیبہ)

تیسری منزل

(۳۷) رات، دن اور ہواؤں کے ساتھ آنے والی آفتوں کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَلِجُ فِي اللَّيْلِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَلِجُ فِي النَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ مَا تَهُبُّ بِهِ الرِّيَاحُ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ہر اس آفت کی برائی سے جو رات میں آئے اور ہر اس آفت کی برائی سے جو دن میں آئے اور ہر اس آفت کی برائی سے جو ہواؤں کے ساتھ اڑتی ہے (جیسے آدمی اُڑ جاتے ہیں درخت ٹوٹ جاتے ہیں اور جو کھیتیاں برباد ہو جاتی ہیں)۔ (بیہقی، ابن ابی شیبہ)

(۳۸) اللہ کی دی ہوئی اور روکی ہوئی چیزوں کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ عَائِذٌ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أَعْطَيْتَنَا

وَمِنْ شَرِّ مَا مَنَعْتَنَا.

ترجمہ: اے اللہ جو تو نے ہم کو دیا ہے میں اس کے شر سے تیری پناہ لیتا ہوں اور جو ہم کو نہیں دیا اس کے شر سے بھی تیری پناہ لیتا ہوں۔ (جمع الفوائد عن الطبرانی)

(۳۹) دشمنوں کے مکر و فریب سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

ترجمہ: اے اللہ ہم ان کے مکر سے تیری پناہ لیتے ہیں۔

(ابوداؤد، نسائی، مستدرک)

(۴۰) ناجائز ٹیکس اور مفت کا تاوان بھرنے سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَاْثَمِ،

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں عجز اور کاہلی اور سستی بڑھاپے اور مفت کا تاوان بھرنے اور گناہ سے۔ (بخاری و مسلم)

(۴۱) مالداری اور فقیری کی آزمائشوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَ فِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں دوزخ کے عذاب سے اور اس کی آزمائش سے اور قبر کی آزمائش اور اس کے عذاب سے اور مالداری کی آزمائش کے شر سے اور فقیری کی آزمائش کے شر سے (یعنی مال کی آزمائش میں پڑ کر ناشکری کی) (بخاری و مسلم)

---

(۳۲) خطرناک روحانی اور جسمانی بیماریوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالْعَيْلَةِ وَالذِّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْكُفْرِ وَالْفُسُوْقِ وَالشِّقَاقِ وَالسُّمْعَةِ وَالرِّيَآءِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الصَّمَمِ وَالْبَكَمِ وَالْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ

وَسَيِّئِ الْأَسْقَامِ.

ترجمہ: اے اللہ تیری پناہ لیتا ہوں سخت دل ہونے اور غفلت سے اور صد درجہ احتیاج
اور ذلت خواری سے اور تیری پناہ لیتا ہوں محتاجی سے کفر نافرمانی اور ہٹ دھرمی
سے اور شہرت اور دکھلانے کے لئے عمل کرنے سے اور تیری پناہ لیتا ہوں بہرے
اور گونگے ہونے سے جسم پر سفید داغ پڑنے سے دیوانگی اور کوڑھ سے اور بقیہ جتنی
خراب خراب بیماریاں ہیں سب سے۔ (ابوداؤد، ابن حبان، المستدرک للحاکم)

(۳۳) گمراہی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ بِعِزَّتِكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا
أَنْتَ أَنْ تُضِلَّنِيْ، أَنْتَ الْحَيُّ الَّذِيْ لَا
يَمُوْتُ وَالْجِنُّ وَالْإِنْسُ يَمُوْتُوْنَ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں تیری عزت کے صدقہ میں معبود کوئی
نہیں صرف تو ہے اس بات سے کہ تو مجھ کو گمراہ کردے۔ تو ہمیشہ زندہ
رہنے والا ہے کبھی فنا ہونے والا نہیں اور تیرے سوا جنات ہوں یا انسان
سب ایک دن مرنے والے ہیں۔ (بخاری ومسلم)

(۳۴) آزمائش کی سختی اور بدبختی کی گرفت اور دشمنوں کے ہنسنے سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَآءِ وَ دَرْكِ الشَّقَآءِ وَسُوْٓءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ ۔

ترجمہ: اے اللہ ہم تیری پناہ چاہتے ہیں آزمائش کی سختی اور بدبختی کی گرفت اور ایسی بری تقدیر کے فیصلوں سے جس سے دل میں تنگی پیدا ہو اور دشمنوں کے ہنسی اڑانے سے ([illegible])

(۳۵) علم اور جہل کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَلِمْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْلَمْ ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ان چیزوں کی برائی سے جن کو میں جانتا ہوں اور ان کی برائی سے بھی جن کو میں نہیں جانتا۔ ([illegible])

(۳۶) اعمال کے بُرے نتیجے سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ
وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اُس عمل کے بُرے نتیجے سے جو میں نے کیا ہے اور اس سے بھی جو میں نے نہیں کیا۔ (مسلم، ابوداؤد، نسائی)

---

٢٧ زوالِ نعمت، عافیت کے رُخ پھیرنے، ناگہانی عذاب، اسبابِ غضبِ الٰہی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ
عَافِيَتِكَ وَفُجَآءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ تیری موجودہ نعمت چھن جائے اور تیری عافیت مجھ سے اپنا رُخ پھیرے اور تیرے ناگہانی عذاب سے (کہ پہلے توبہ کی توفیق نہ ملے) اور تیرے تمام غصے کے اسباب سے۔ (مسلم، ابوداؤد)

---

٢٨ کان، آنکھ، زبان، دل اور منی کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَمِنْ
شَرِّ بَصَرِیْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِیْ وَمِنْ شَرِّ

قَلْبِيْ وَمِنْ شَرِّ مَنِيِّيْ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اپنے کان کی برائی سے آنکھ کی برائی سے زبان کی برائی سے قلب کی برائی سے (یعنی غیبت سننے، بدنظری، ناجائز گفتگو اور کینہ وغیرہ سے) اور اپنی منی کی برائی سے (کہ اس کے ہیجان سے گناہ کی رغبت ہو)۔ (ترمذی، ابوداؤد، نسائی)

(۳۹) بُری اموات سے اللہ کی پناہ

٭ بہت دھیان سے یہ دعا پڑھئے ٭

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَدْمِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ التَّرَدِّيْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْهَرَمِ وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ يَّتَخَبَّطَنِيَ الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ فِيْ سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا وَّاَعُوْذُبِكَ اَنْ اَمُوْتَ لَدِيْغًا.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ میرے اوپر مکان وغیرہ آگرے یا میں مکان وغیرہ سے

نیچے آ گروں۔ اور تیری پناہ لیتا ہوں پانی میں ڈوب جانے یا آگ وغیرہ میں جل جانے اور سخت بڑھاپے سے۔ اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ مرتے وقت شیطان مجھ کو ورغلائے اور بہکائے اور تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ جہاد میں پیٹھ موڑ کر مروں۔ اور تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ زہریلے جانوروں کے ڈسنے سے مروں۔ (ابوداؤد، نسائی)

(۵۰) ناپسندیدہ اخلاق، بُرے اعمال، نفسانی خواہشات سے اور تمام بیماریوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مُّنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَآءِ وَالْاَدْوَآءِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ناپسندیدہ اخلاق سے برے اعمال سے نفسانی خواہشات سے اور تمام بیماریوں سے۔ (ترمذی، ابن حبان)

(۵۱) ہر برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ان تمام بری بری باتوں کے شر سے جن سے تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے تیری پناہ لی ہے۔ (ترمذی)

(۵۲) بُرے پڑوسی کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ جَارِ السُّوْٓءِ فِیْ دَارِ الْمُقَامَةِ فَاِنَّ جَارَ الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں برے پڑوسی سے اپنے سکونت کے گھر میں کیونکہ جنگل (یعنی سفر) کا پڑوسی تو چلا بھی جاتا ہے (اور سکونت کے گھر والا رہتا ہے)۔ (مستدرک حاکم)

(۵۳) بھوک کی شدت اور خیانت سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِيْعُ وَمِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں بھوک کی شدت سے کیونکہ وہ بری رفیق ہے اور خیانت سے کیونکہ وہ انسان کی اندرون کی بری خصلت ہے۔

(ابوداؤد)

چوتھی منزل

(۵۴) چار رذائل کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَدُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ هٰؤُلَاءِ الْأَرْبَعِ.

ترجمہ: اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں ایسے علم سے جو نفع نہ دے اور ایسے قلب سے جو تجھ سے نہ ڈرے اور ایسی دعا سے جس کی شنوائی نہ ہو اور ایسے حریص نفس سے جس کی نیت نہ بھرے غرض ان چاروں باتوں سے۔ (ترمذی، مستدرک حاکم)

(۵۵) دین کے کام میں مخالفت کرنے والوں کی شرارت سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوْذُ بِكَ أَنْ نَرْجِعَ عَلٰى أَعْقَابِنَا أَوْ نُفْتَنَ عَنْ دِيْنِنَا.

ترجمہ: اے اللہ ہم تیری پناہ لیتے ہیں اس بات سے کہ خود ہم پھر کفر کی طرف اُلٹے پاؤں واپس ہوں یا اپنے دین میں مخالفین کی جانب سے فتنہ میں ڈالے جائیں۔

(۵۶) برا وقت اور برے ساتھی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ يَوْمِ السُّوْءِ وَ مِنْ لَيْلَةِ السُّوْءِ وَمِنْ سَاعَةِ السُّوْءِ وَمِنْ صَاحِبِ السُّوْءِ وَمِنْ جَارِ السُّوْءِ فِیْ دَارِ الْمُقَامَةِ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں برے دن سے بری رات سے اور بری گھڑی سے اور برے ساتھی اور اپنی سکونت کے گھر کے برے پڑوسی سے۔ (طبرانی، مجمع الزوائد)

(۵۷) ضد اور نفاق اور تمام برے اخلاق سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ضد نفاق سے اور تمام برے اخلاق سے۔
(ابوداؤد، نسائی)

(۵۸) نفس کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ.

ترجمہ: اے اللہ مجھ کو میرے نفس کی بدی سے اپنی پناہ میں لے لے۔ (الحاکم، ترمذی)

---

(۵۹) اللہ کے علم میں جو برائیاں ہیں ان سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ۔

ترجمہ: اے اللہ تیری پناہ لیتا ہوں ان باتوں کی برائی سے جن کو تو جانتا ہے۔
(ترمذی، مستدرک الحاکم)

---

(۶۰) نقصان پہونچانے والے مصائب اور گمراہ کرنے والے فتنوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ ضَرَّآءٍ مُّضِرَّةٍ وَّفِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ۔

ترجمہ: اے اللہ تیری پناہ لیتا ہوں ایسی مصیبت سے جو نقصان رساں ہو اور ایسے فتنے سے جو گمراہ کر دے۔ (ابن حبان، نسائی، مستدرک الحاکم)

---

(۶۱) ہر آنے والی مصیبت سے اللہ کی پناہ

٭ مندرجہ ذیل دعا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو سکھائی تھی

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ

وَآجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ.

ترجمہ: اے اللہ مجھے تمام برائیوں سے پناہ چاہتا ہوں جو جلدی ملنے والی ہے اور جو دیر میں ملنے والی ہے جس کو میں جانتا ہوں اور جس کو نہیں جانتا۔ (ابن ماجہ، مستدرک، ابن حبان)

(۶۲) قول و عمل کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ.

ترجمہ: اے اللہ تیری پناہ لیتا ہوں دوزخ کے عذاب سے اور ہر اس قول و عمل سے جو مجھ کو اس سے قریب کر دے۔ (ابن ماجہ، مستدرک، ابن حبان)

(۶۳) اللہ کے پاس برائی کے موجودہ خزانے سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ خَزَائِنُهٗ بِيَدِكَ.

ترجمہ: اے اللہ تیری پناہ لیتا ہوں تمام برائیوں سے جس کے خزانے تیرے ہاتھ میں ہیں۔ (الحاکم فی المستدرک)

(۶۴) تمام مخلوق کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أَنْتَ
آخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ.

ترجمہ: اے اللہ! تیری پناہ لیتا ہوں اس چیز کے شر سے جس کی پیشانی کو تو نے پکڑ رکھا ہے۔ (الحاکم فی المستدرک)

---

(۶۵) اللہ کے غضب سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ
الَّذِيْ أَضَاءَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَأَشْرَقَتْ لَهُ
الظُّلُمٰتُ وَصَلَحَ عَلَيْهِ أَمْرُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
أَنْ تُحِلَّ عَلَيَّ غَضَبَكَ أَوْ تُنْزِلَ عَلَيَّ سَخَطَكَ

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری اس کریم ذات کے نور کے وسیلے سے تیری پناہ لیتا ہوں جس سے سب آسمان جگمگا رہے ہیں اور سب تاریکیاں

روشن ہیں اور جس کی وجہ سے دنیا و آخرت کے کام درست ہیں اس بات سے
کہ تو مجھ پر غضب ہو یا مجھ سے خفا ہو۔ (کنز العمال، جامع الصغیر)

(۶۶) مکر دینے والے ساتھی کے شر سے اللہ کی پناہ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ خَلِیْلٍ مَاكِرٍ عَیْنَاهُ تَرَیَانِیْ وَقَلْبُهٗ یَرْعَانِیْ اِنْ رَاٰی حَسَنَةً دَفَنَهَا وَاِنْ رَاٰی سَیِّئَةً اَذَاعَهَا.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ایسے مکار دوست سے جس کی آنکھیں مجھ کو دیکھیں اور اس کا دل میری ٹوہ میں لگا رہے اگر کوئی نیکی دیکھے تو اس کو چھپالے اور برائی دیکھے تو اس کو پھیلاتا پھرے۔ (جامع الصغیر، کنز العمال)

(۶۷) تنگدستی کی مصیبت اور جعلی سے گزری ہوئی تنگدستی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُؤْسِ وَالتَّبَاؤُسِ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں تنگدستی کی مصیبت سے اور جعلی سے گزری ہوئی تنگدستی سے۔ (کنز الحقائق فی حدیث خیر الخلائق مناوی)

۶۸ معاملات کی الجھنوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَوَسْوَسَۃِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْاَمْرِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری ہی پناہ لیتا ہوں قبر کے عذاب سے اور سینہ کے وسوسوں سے اور اپنے معاملات کی پراگندگی سے۔ (ترمذی)

۶۹ ہواؤں کے ساتھ جو برائیاں آتی ہیں اس سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا تَجِیْءُ بِہِ الرِّیَاحُ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ان برائیوں سے جو ہوائیں لے کر آتی ہیں (ترمذی)

۷۰ دو اندھی چیزوں کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ الْاَعْمَیَیْنِ

السَّيْلِ وَالْبَعِيْرِ الصَّئُوْلِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں دو اندھوں کے شر سے ایک سیل کا پانی دوسرے حملہ آور اونٹ (دونوں کو اس لیے اندھا کہا کہ ان کا حملہ اچانک ہوتا ہے) (جامع الصغیر مجمع الزوائد)

---

(۴۱) قرض کی زیادتی اور دشمن کے غلبے اور رانڈ بیاہی کی بربادی اور مسیح دجال کے فتنوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ وَمِنْ بَوَارِ الْأَيِّمِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں قرض کی زیادتی اور دشمن کے غلبے سے اور رانڈ بیاہی کی بربادی سے مسیح دجال کے فتنے سے۔ (جامع الصغیر معجم الکبیر)

---

(۴۲) عورتوں کے فتنوں اور قبر کے فتنوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النِّسَاءِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں عورتوں کے فتنہ سے اور تیری پناہ لیتا ہوں قبر کے فتنہ سے۔ (جامع الصغیر)

(۴۳) شیطان اور اس کے لشکر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اِبْلِیْسَ وَجُنُوْدِهٖ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں شیطان سے اور اس کے لشکر سے۔
(عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی، کتاب الاذکار للنووی)

(۴۴) آخرت کی ذلت سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُبِكَ اَنْ تَصُدَّ عَنِّیْ وَجْهَكَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ تو قیامت میں اپنا رخ مجھ سے پھیرلے۔ (عمل الیوم واللیلۃ للسیوطی)

(۴۵) ساری برائیوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں ہر شر سے۔ (قسم اوّل الحزب الاعظم)

پانچویں منزل

(۷۶) گناہوں کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اقْتَرَفْتُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاۗءِ وَمِنْ عَذَابِ الْاٰخِرَةِ.

ترجمہ: اے اللہ تیری پناہ چاہتا ہوں ان سب گناہوں کے شر سے جو میرے ہیں، اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں آزمائش کی سختی سے اور آخرت کے عذاب سے۔ (الحزب الاعظم ص ۱۸۸)

(۷۷) پانچ رذائل سے اللہ کی پناہ

٭ بہت بہت تاکید کا درخواست ہے کہ یہ دعا دھیان سے پڑھے ٭

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ یُّخْزِیْنِیْ

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ صَاحِبٍ یُّؤْذِیْنِیْ

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ اَمَلٍ یُّلْهِیْنِیْ

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ فَقْرٍ یُّنْسِیْنِیْ

وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ غِنًى يُطْغِيْنِيْ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ کا طالب ہوں ہر ایسے عمل سے جو مجھے رسوا کرے اور تیری پناہ لیتا ہوں ہر ایسے دوست سے جو مجھے تکلیف دے اور تیری پناہ لیتا ہوں ہر اس امید سے جو مجھ کو غافل بنا دے اور تیری پناہ لیتا ہوں ہر ایسی احتیاج سے جو مجھے نسیان میں ڈال دے اور تیری پناہ لیتا ہوں ہر ایسے غنا سے جو مجھے سرکش کر دے۔

(جمع الجوامع سیوطی، کنز العمال)

---

(۷۸) دنیا اور قیامت کی تنگیوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ ضِيْقِ الدُّنْيَا وَضِيْقِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں دنیا کی تنگی سے اور قیامت کے دن کی تنگی سے۔ (ابن ماجہ، نسائی)

---

(۷۹) حسرت والی موت اور حسرت والی زندگی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَوْتِ الْهَمِّ

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ مَوْتِ الْغَمِّ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِيْعُ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں فکر کی موت سے اور تیری پناہ لیتا ہوں غم کی موت سے اور تیری پناہ لیتا ہوں بھوک سے کیوں کہ انسان کے ساتھ یہ بہت بری رفیق ہے اور تیری پناہ لیتا ہوں خیانت سے کیونکہ یہ اندرونی بری خصلت ہے۔ (کنزالعمال)

---

(۹۰) شرک سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ بِهٖ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ تیرے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراؤں اور میں یہ جانتا بھی ہوں اور تجھ سے استغفار کرتا ہوں اس کی جس کو میں نہ جانتا ہوں۔ (احمد والبخاری فی الادب المفرد)

(۸۱) کفر اور فقر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیرے بزرگی والے چہرے اور تیرے بڑائی والے نام کے صدقہ میں کفر اور محتاجی سے پناہ مانگتا ہوں۔ (جامع الصغیر سیوطی)

(۸۲) رشتہ داروں کی بددعا سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ يَّدْعُوَ عَلَیَّ رَحِمٌ قَطَعْتُهَا.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں رشتے ناتے کی بددعا سے جس کو میں نے کاٹ ڈالا ہو۔ (طبرانی)

(۸۳) جانوروں کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِیْ

عَلٰى بَطْنِهٖ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِىْ عَلٰى رِجْلَيْنِ
وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِىْ عَلٰٓى اَرْبَعٍ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ان جانوروں کے شر سے جو پیٹ کے بل چلتے ہیں اور ان کے شر سے جو دو پیروں پر چلتے ہیں اور ان کے شر سے جو چار پیروں پر چلتے ہیں۔ (کنز العمال)

---

(۸۲) تھکا دینے والی عورت، نافرمان اولاد، حرام مال، دھوکہ دینے والے ساتھی سے اللہ کی پناہ

☆ مندرجہ ذیل دعا مع ترجمہ خوب غور سے پڑھئے ☆

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنِ امْرَاَةٍ تُشَيِّبُنِىْ
قَبْلَ الْمَشِيْبِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَّلَدٍ
يَّكُوْنُ عَلَىَّ وَبَالًا وَّاَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَّالٍ
يَّكُوْنُ عَلَىَّ عَذَابًا وَّاَعُوْذُ بِكَ مِنْ صَاحِبِ
خَدِيْعَةٍ اِنْ رَّاٰى حَسَنَةً دَفَنَهَا وَاِنْ
رَّاٰى سَيِّئَةً اَفْشَاهَا.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ایسی عورت سے جو مجھے بڑھاپے سے پہلے مجھ کو بوڑھا بنا دے اور تیری پناہ لیتا ہوں ایسی اولاد سے جو میرے لئے وبال جان بن جائے اور تیری پناہ لیتا ہوں ایسے مال سے جو میرے لئے عذاب کا سبب بنے اور تیری پناہ لیتا ہوں اس دغاباز دوست سے جو نیکی دیکھے تو اس کو دبا دے اور برائی دیکھے تو اس کو لوگوں میں کہتا پھرے۔ (طبرانی، مجمع الزوائد)

(۸۵) مالداری پر اکڑنے سے اور فقیری کی ذلت سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ بَطَرِ الْغِنٰى وَمَذَلَّةِ الْفَقْرِ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں مالداری پر اکڑنے سے اور فقیری کی ذلت سے (الدیلمی فی الفردوس بمأثور الخطاب)

(۸۶) حق کے بعد شک سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّكِّ فِی الْحَقِّ بَعْدَ الْيَقِيْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ

الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ يَوْمِ الدِّيْنِ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں یقین کر لینے کے بعد حق میں شک کرنے سے اور تیری پناہ لیتا ہوں شیطان مردود سے اور تیری پناہ لیتا ہوں قیامت کے دن کے شر سے۔ (کنز العمال، جزوی فرق کے ساتھ)

---

(۸۷) ذلت و رسوائی سے اللہ کی پناہ

﴿ اے اللہ ہم کو ایسی عزت دے جس کے بعد ذلت نہ ہو ﴾

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوْذُ بِكَ أَنْ نَذِلَّ وَنَخْزٰى.

ترجمہ: اے اللہ ہم تیری پناہ لیتے ہیں اس بات سے کہ ہم ذلیل اور رسوا ہوں۔ (کنز العمال)

---

(۸۸) اچانک کی موت، سانپ کا ڈسنا اور درندوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَوْتِ الْفُجَاءَةِ وَمِنْ لَدْغَةِ الْحَيَّةِ وَمِنَ السَّبُعِ وَمِنَ الْغَرَقِ وَمِنَ الْحَرَقِ وَمِنْ أَنْ أَخِرَّ عَلٰى شَيْءٍ وَمِنَ الْقَتْلِ عِنْدَ فِرَارِ الزَّحْفِ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اچانک موت سے اور سانپ کے کاٹنے سے
اور درندوں سے اور ڈوب جانے سے اور جل جانے سے اور اس بات سے کہ میں
کسی چیز پر گر پڑوں اور لشکر کے بھاگنے کے وقت قتل ہونے سے۔ (کنز العمال)

---

(۸۹) قبر کے عذاب اور قبر کے فتنوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ
وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ.

ترجمہ: اے اللہ میں قبر کے عذاب اور قبر کی آزمائش سے تیری پناہ
چاہتا ہوں۔ [illegible]

---

(۹۰) اللہ کے غصہ سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ
وَاَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُبِكَ
مِنْكَ اَللّٰهُمَّ لَآ اَسْتَطِيْعُ ثَنَآءً عَلَيْكَ
وَلَوْ حَرَصْتُ وَلٰكِنْ اَنْتَ كَمَآ اَثْنَيْتَ

عَلٰى نَفْسِكَ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری سزا سے تیرے عفو و درگزر کی پناہ چاہتا ہوں اور تیرے غصہ سے تیری رضا کی پناہ چاہتا ہوں اور تجھ سے تیری ہی پناہ چاہتا ہوں اور چاہے مجھے کتنا شوق ہو اور میں کتنا زور لگاؤں تیری تعریف کا حق ادا نہیں کر سکتا۔ تو تو ویسا ہے جیسے تو نے اپنی تعریف کی۔

(اخرجہ الطبرانی فی الدعوات [illegible] حیاۃ الصحابہ [illegible])

---

(۹۱) مردود شیطان سے اللہ کی پناہ

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

ترجمہ: میں مردود شیطان سے عظمت والے اللہ، اس کی کریم ذات کی اور اس کی قدیم سلطنت کی پناہ چاہتا ہوں۔

(اخرجہ ابوداؤد، حیاۃ الصحابہ [illegible])

---

(۹۲) سفر کی مشقتوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ

الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ .

ترجمہ: اے اللہ میں سفر کی مشقت سے اور تکلیف دہ منظر اور اہل وعیال اور مال و دولت میں بُری واپسی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ ([illegible])

(۹۳) جہنم کی آگ سے اللہ کی پناہ

سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَحُسْنِ بَلَآئِهٖ عَلَيْنَا رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَاَفْضِلْ عَلَيْنَا عَآئِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ

ترجمہ: سننے والے نے ہم سے اللہ کی حمد وثنا اور اللہ کے ہمیں اچھی طرح آزمانے کو سنا اے ہمارے رب! تو ہمارا ساتھی ہو جا اور ہم پر فضل فرما میں جہنم کی آگ سے پناہ لیتے ہوئے یہ کہہ رہا ہوں۔ ([illegible])

چھٹی منزل

(۹۴) بستی اور بستی والوں کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ

وَشَرِّ اَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا.

ترجمہ: اے اللہ ہم تیری پناہ لیتے ہیں اس بستی کے شر سے اور بستی والوں کے اور جو کچھ اس بستی میں ہے اس کے شر سے۔ (اخرجہ الطبرانی فی الاوسط [illegible] حیاۃ الصحابہ جلد [illegible] صفحہ [illegible])

(۹۵) کپڑے، کرتا، عمامہ، چادر وغیرہ کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهٗ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس کپڑے کے شر سے اور جس مقصد کے لئے اسے بنایا گیا ہے اس کے شر سے۔ (اخرجہ [illegible] حیاۃ الصحابہ جلد [illegible] صفحہ [illegible])

(۹۶) ہر ماہ کے شر اور تقدیر کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذَا الشَّهْرِ وَشَرِّ الْقَدْرِ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس مہینے کی برائی سے اور تقدیر کی برائی سے۔ (اخرجہ الطبرانی [illegible] حیاۃ الصحابہ جلد [illegible] صفحہ [illegible])

(۹۷) ہوا کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَافِيْهَا وَشَرِّ مَا أُرْسِلَتْ بِهٖ.

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے اس ہوا کے شر سے اور جو کچھ اس میں ہے اس کے شر سے اور جو کچھ لے کر یہ ہوا بھیجی گئی ہے اس کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔

(اخرجہ الشیخان والترمذی، حیاۃ المسلمین صفحہ ۳۹)

---

(۹۸) بادل کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا أُرْسِلَ بِهٖ.

ترجمہ: اے اللہ ہم اس چیز کے شر سے تیری پناہ چاہتے ہیں جسے دے کر اس بادل کو بھیجا گیا ہے۔

(اخرجہ ابن ابی شیبہ کذا فی الکنز صفحہ ... حیاۃ المسلمین صفحہ ۳۹)

---

(۹۹) رد کر دی جانے والی دعا سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس دعا سے جو قبول نہ ہو (حیاۃ المسلمین صفحہ [illegible])

(۱۰۰) بہت زیادہ بوڑھا ہو جانے سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَسُوْٓءِ الْعُمُرِ .

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں کنجوسی اور بزدلی سے، سینے کے فتنہ سے، عذاب قبر سے اور بری عمر یعنی بہت زیادہ بوڑھا ہو جانے سے۔

(اخرجہ احمد و ابن ابی شیبہ و ابوداؤد والنسائی والطبرانی، حیاۃ الصحابہ جلد ۳ صفحہ ۳۰۲)

(۱۰۱) بری نظر سے اللہ کی پناہ

نوٹ: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حسن رضی اللہ عنہ و حضرت حسین رضی اللہ عنہ کو ان کلمات سے اللہ کی پناہ میں دیا کرتے تھے

اُعِیْذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَآمَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ .

ترجمہ: میں تم دونوں کو ہر شیطان سے، موذی زہریلے جانوروں سے اور ہر لگنے والی بری نظر سے اللہ کے ان کلمات کی پناہ میں دیتا ہوں جو پورے پورے ہیں۔

(اخرجہ النسائی و البیہقی کذا فی الکنز جلد ۱ صفحہ ۲۱۵، حیاۃ الصحابہ جلد ۳ صفحہ ۳۰۳)

(۱۰۲) جن و انس کی شرارتوں سے اللہ کی پناہ

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَأَنْ يَّحْضُرُوْنِ.

ترجمہ: میں اللہ کے غصہ اور اس کی سزا سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیاطین کے وساوس سے اور شیاطین کے میرے پاس آنے سے اس کے کامل کلمات کی پناہ چاہتا ہوں۔ (ابو داؤد، ترمذی [illegible] حیاۃ الصحابہ جلد ۳ صفحہ [illegible])

(۱۰۳) غفلت کے عذاب سے اللہ کی پناہ

﴿ اے اللہ ہمیں ایسا ذکر کرنے کی توفیق دے جس کے بعد غفلت نہ ہو ﴾

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ أَنْ تَأْخُذَنِيْ عَلٰى غِرَّةٍ أَوْ تَذَرَنِيْ فِيْ غَفْلَةٍ أَوْ تَجْعَلَنِيْ مِنَ الْغَافِلِيْنَ.

ترجمہ: اے اللہ میں اس بات سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ تو اچانک بے خبری میں میری پکڑ کرے یا مجھے غفلت میں پڑا رہنے دے یا مجھے غافل لوگوں میں سے بنا دے۔

(رواہ ابن ابی شیبۃ [illegible] حیاۃ الصحابہ جلد ۳ صفحہ [illegible])

(۱۰۴) جیل اور پولیس کے ڈنڈوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ السِّجْنِ وَالْقَيْدِ وَالسَّوْطِ .

ترجمہ: اے اللہ تیری پناہ چاہتا ہوں جیل سے اور بیڑی اور کوڑے سے۔ (مسند الہیثمی کذا فی الکنز جزء [illegible] صفحہ [illegible]، حیاۃ الصحابہ جزء [illegible] صفحہ [illegible])

---

(۱۰۵) ہر مہینے کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ هٰذَا الشَّهْرِ وَشَرِّ مَا فِيْهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ .

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس مہینے کے شر سے اور جو کچھ اس میں ہے اس کے شر سے اور جو کچھ اس کے بعد ہے۔ (رواہ ابن ابی شیبہ کذا فی الکنز جزء [illegible] صفحہ [illegible]، حیاۃ الصحابہ جزء [illegible] صفحہ [illegible])

---

(۱۰۶) بازار اور بازار والوں کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ هٰذِهٖ

السُّوْقِ وَشَرِّ اَهْلِهَا.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بازار کے شر سے اور بازار والوں کے شر سے۔ (رواہ الطبرانی [illegible] حیاۃ الصحابہ [illegible])

(۱۰۷) دل کے بکھر جانے سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ تَفْرِقَةِ الْقَلْبِ.

ترجمہ: اے اللہ میں دل کے بکھر جانے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

(اخرجہ ابونعیم فی الحلیۃ [illegible] حیاۃ الصحابہ [illegible])

(۱۰۸) گندگی اور گندی چیزوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ

ترجمہ: اے اللہ میں گندگی اور گندی چیزوں سے پناہ مانگتا ہوں (اس میں ناپاک جن وشیاطین بھی داخل ہے۔ (الدعاء المسنون صفحہ [illegible])

(۱۰۹) ناپاک چیزوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الرِّجْسِ النَّجِسِ

اَلْخَبِيْثِ الْمُخْبِثِ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ.

ترجمہ: اے اللہ میں ناپاک شیطان، گندی چیزوں اور خباثت میں ڈالنے والے مردود شیطان سے پناہ مانگتا ہوں۔ (ابن ماجہ رقم الحدیث [illegible] بسند ضعیف، الدعاء المسنون صفحہ [illegible])

---

(۱۱۰) جہنم سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُعِيْذَنِيْ مِنَ النَّارِ وَتُدْخِلَنِيَ الْجَنَّةَ.

ترجمہ: اے اللہ میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے جہنم سے پناہ دیجیے اور جنت میں داخل کیجیے۔ (ابن السنی صفحہ [illegible]، الاذکار صفحہ [illegible]، الدعاء المسنون صفحہ [illegible])

---

(۱۱۱) ابلیس اور اس کے لشکر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اِبْلِيْسَ وَجُنُوْدِهٖ.

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی پناہ لیتا ہوں ابلیس اور اس کے لشکر سے۔
(ابن السنی، الاذکار صفحہ [illegible]، الدعاء المسنون صفحہ [illegible])

(۱۱۲) پراگندہ اور بیہودہ خیالات سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَهَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ.

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں مردود شیطان سے یعنی اس کے پیدا کردہ تکبر سے اور اس کے پھونکے ہوئے پراگندہ اور بیہودہ خیالات اور اس کے ڈالے ہوئے وسوسوں سے۔

(حاکم ج۱ صفحہ [illegible] بسند صحیح الدعاء المسنون صفحہ [illegible])

(۱۱۳) بدفالی اور ہلاکت سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشُّؤْمِ وَالْهَلَكَةِ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں بدفالی اور ہلاکت سے

(احیاء، قوت القلوب، عوارف المعارف صفحہ [illegible] الدعاء المسنون صفحہ [illegible])

(۱۱۴) زنجیروں اور طوق سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ السَّلَاسِلِ وَالْاَغْلَالِ.

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی پناہ لیتا ہوں زنجیروں اور طوق سے۔

(فردوس، اتحاف صفحہ [illegible] جزء الدعاء المسنون صفحہ [illegible])

(۱۱۵) جہنم کے احوال سے اللہ کی پناہ

أَعُوذُ بِكَ رَبِّي مِنْ حَالِ النَّارِ.

ترجمہ: اے میرے رب آپ کی جہنم کے احوال سے پناہ مانگتا ہوں۔

(ابن ماجہ ۳۸۰۲، بیہقی فی الشعب ۹۱۰، الدعاء المسنون صفحہ ۵۳)

---

(۱۱۶) رزق کو روکنے والے اور دعاء کی قبولیت کو روکنے والے گناہوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الذُّنُوبِ تَمْنَعُ إِجَابَتَكَ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الذُّنُوبِ الَّتِي تَمْنَعُ رِزْقَكَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الذُّنُوبِ الَّتِي تُحِلُّ النِّقَمَ.

ترجمہ: اے اللہ میں اس گناہ سے جو قبول دعا سے مانع ہو جائے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں اس گناہ سے جو تیرے رزق کو روک دے۔ اے اللہ میں اس گناہ سے پناہ مانگتا ہوں جو سزا کو حلال کر دے۔ (الدعاء ۱۳۷۸ ورمز بسند ضعیف، الدعاء المسنون صفحہ ۵۴)

(۱۱۷) تجارت میں نقصان سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ أَنْ أُصِيْبَ فِيْهَا يَمِيْنًا فَاجِرَةً أَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً.

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ کسی جھوٹی قسم یا گھاٹے کے معاملے میں پھنس جاؤں۔ (حاکم ۱/۵۳۹، اذکار ۴۰۹ بسند ضعیف، الدعاء المسنون ص...)

(۱۱۸) جانور کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَ شَرِّ مَا جُبِلَ عَلَيْهِ.

ترجمہ: اے اللہ میں اس جانور کے شر سے اور جس شر پر یہ پیدا کیا گیا آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (ابوداود، الاذکار ۲۲۲، الدعاء المسنون ص...)

ساتویں منزل

(۱۱۹) زمانے کے حوادثات سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ بَوَائِقِ الدَّهْرِ

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی پناہ لیتا ہوں زمانے کے حوادثات سے۔
(ترغیب ۴/۲۱۷، کنز العمال ۲/۱۸۸، الدعاء المسنون صفحہ ۹۹)

(۱۲۰) ظالم حاکم کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْ عِیَاذِكَ مِنْ شَرِّ
كُلِّ سُلْطَانٍ وَّمِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَحْتَرِسُ بِكَ مِنْ شَرِّ جَمِیْعِ
كُلِّ ذِیْ شَرٍّ خَلَقْتَهٗ وَاَحْتَرِزُ بِكَ مِنْهُمْ
وَاُقَدِّمُ بَیْنَ یَدَیَّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، اَللّٰهُ الصَّمَدُ، لَمْ یَلِدْ
وَلَمْ یُوْلَدْ، وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ، وَ
مِنْ خَلْفِیْ مِثْلَ ذٰلِكَ وَعَنْ یَّمِیْنِیْ مِثْلَ
ذٰلِكَ وَعَنْ یَّسَارِیْ مِثْلَ ذٰلِكَ وَمِنْ فَوْقِیْ
مِثْلَ ذٰلِكَ۔

ترجمہ: اے اللہ مجھے اپنی پناہ میں لے لے ہر ظالم بادشاہ کی برائی سے اور مردود شیطان کی برائی سے، اے اللہ میں آپ کی حفاظت ڈھونڈتا ہوں ہر ذی شر کی برائی سے جسے آپ نے پیدا کیا اس سے میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں اور اسے میں آپ کے سامنے کرتا ہوں، اللہ کے نام سے جو مہربان رحم کرنے والا ہے۔ کہیے وہ اللہ یکتا ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اس نے جنا اور نہ جنا گیا، نہ کوئی اس کا ہمسر ہے۔ اسی طرح پیچھے سے اسی طرح دائیں سے اسی طرح بائیں سے اور اسی طرح اوپر سے۔

([illegible] الدعاء المسنون ص [illegible])

---

(۱۲۱) ضدی ظالم سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ رَجِیْمٍ وَّمِنْ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ۔

ترجمہ: اے اللہ حفاظت فرما میری شیطان مردود اور ضدی ظالم سے۔

(الدعاء ۲۹۳ / ۲ بسند ضعیف، الدعاء المسنون ص [illegible])

---

(۱۲۲) شیطان کے چھٹ بھیوں سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْمُمْسِکُ

السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ اَنْ يَّقَعْنَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فُلَانٍ وَ جُنُوْدِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَللّٰهُمَّ كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّهِمْ جَلَّ ثَنَآؤُكَ وَعَزَّ جَارُكَ وَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ .

ترجمہ: میں اس اللہ کی پناہ لے رہا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جس نے روک رکھا ہے سات آسمانوں کو زمین پر گرنے سے مگر جب اس کا حکم ہو جائے میں پناہ لیتا ہوں تیرے فلاں بندے اور اس کے لشکر سے اور اس کے خدمتگار اور مددگار جن وانس کے شر سے اے اللہ تو ان کی شرارت سے میرا محافظ بن جا تیری تعریف بڑی ہے، تیری پناہ لینے والا غالب ہے، بابرکت ہے تیرا نام، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

(ادب مفرد ۷۰۸ ، الدعاء ، طبرانی ۱۰۹۵، حصن ۲۳۳ بسند صحیح ، الدعاء المسنون ص۲۲۳)

(۱۲۳) شیر کے حملے سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِرَبِّ دَانِيَالَ وَالْجُبِّ مِنْ شَرِّ الْاَسَدِ

ترجمہ: میں پناہ چاہتا ہوں دانیال اور اس مقام کے رب کی شیر کے حملے سے۔ (کنز العمال ۲۶۹۰، ابن سنی ص ۳۰۸، مکارم الاخلاق ۱۰۵۹، الدعاء المسنون صفحہ ۴۲)

---

(۱۲۴) گاؤں والوں کی شرارتوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جُمِعَتْ فِيْهَا، اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا وَاَعِذْنَا مِنْ وَبَاهَا وَحَبِّبْنَا اِلٰى اَهْلِهَا وَحَبِّبْ صَالِحِيْ اَهْلِهَا اِلَيْنَا.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بستی کے شر سے اور جو اس میں جمع کی گئی ہے اس کی برائی سے۔ اس بستی کے فوائد سے ہمیں نواز اور اس کی برائی سے ہماری حفاظت فرما۔ اور ہمیں بستی والوں کا محبوب بنا اور اس کے نیک لوگوں کو ہمارا محبوب بنا۔

(ابوداؤد ۵۰۹۵، حصن حصین ۳۳۹، عمل الیوم ۵۲۶، الدعاء المسنون صفحہ ۴۳)

(۱۲۵) مظلوم کی بددعا سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَّعْثَاۗءِ السَّفَرِ وَكَاٰبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ وَسُوْۗءِ الْمَنْظَرِ فِی الْاَهْلِ وَالْمَالِ

ترجمہ: اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں آپ کی سفر کی پریشانیوں اور برکات کے آنے سے اور گناہوں کی طرف لوٹنے سے اور مظلوم کی بددعا سے اور اہل ومال پر برا منظر دیکھنے سے۔

(مسلم ۴۳۳، ابن ماجہ، ابن سنی ۴۳۱، ۴۳۲، الحصن الحصین صفحہ ۲۴۹)

---

(۱۲۶) جہنم کی تیز ٹھنڈک سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنْ زَمْهَرِيْرِ جَهَنَّمَ.

ترجمہ: اے اللہ مجھے جہنم کی تیز ٹھنڈک سے پناہ دیجئے۔

(ابن سنی ۲۹۵، بیہقی فی الاسماء، الحصن الحصین صفحہ ۲۴۹)

---

(۱۲۷) اندھیری رات کی برائی سے اللہ کی پناہ

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ هٰذَا الْغَاسِقِ إِذَا وَقَبَ

ترجمہ: اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اندھیری رات کی برائی سے جب کہ وہ آجائے۔

(ترمذی، حصن ۲۲۳، الدعاء المسنون صفحہ ؟)

---

(۱۲۸) بیماری سے اللہ کی پناہ

أُعِيْذُكَ بِاللّٰهِ الْأَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا أَحَدٌ مِّنْ شَرِّ مَا تَجِدُ.

ترجمہ: تمہاری (بیمار آدمی کی) حفاظت طلب کرتا ہوں اس اللہ سے جو یکتا ہے بے نیاز ہے، نہ اس نے جنا نہ وہ جنا گیا۔ نہ اس کا کوئی ہمسر ہے۔ اس برائی سے جو تم محسوس کرتے ہو۔

(الدعاء ۱۳۲۴/۳، الفتوحات ۲۰/۴، ابو یعلی، الدعاء المسنون صفحہ ۳۲)

---

(۱۲۹) جوش مارنے والی رگ کی برائی سے اللہ کی پناہ

نَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ عِرْقٍ

نَعَّارٍ وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ.

ترجمہ: بزرگ اللہ سے جوش مارنے والی رگ کی برائی سے اور آگ دوزخ کی برائی سے ہم پناہ لیتے ہیں۔ (ابن ماجہ ۳۵۲۹، ابن سنی، حاکم ۴/۴۱۴، الحصن الحصین صفحہ ۲۳۴)

(۱۳۰) برائی کی تکلیف اور ڈر سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ.

ترجمہ: قدرت و عزت خداوندی کے واسطے سے اس برائی سے پناہ مانگتا ہوں جس کی تکلیف اور جس سے ڈر محسوس کرتا ہوں۔

(مسلم ۲۲۰۲، اذکار ۱۱۳، الحصن الحصین صفحہ ۲۳۴)

(۱۳۱) گنہگار دلہن کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جُبِلَتْ عَلَيْهِ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس کی برائی سے اور اس برائی سے

جس پر یہ پیدا کی گئی ہے۔ (ابوداؤد صفحہ ۲۹۳ ابن ماجہ صفحہ ۱۳۵ الدعاء المسنون صفحہ ۲۳۶)

(۱۳۲) گنہگار مردوں اور عورتوں کی شرارتوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ وَنَدْرَأُ بِكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ.

ترجمہ: اے اللہ! ہم ان کی شرارتوں سے تیری پناہ لیتے ہیں اور تجھے ان کے مقابلے میں سینہ سپر کرتے ہیں۔ (مسند ابوداؤد صفحہ ۲۳۱ الدعاء المسنون صفحہ ۲۳۶)

(۱۳۳) علماء کی بددعا سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ تَلْعَنَنِیْ قُلُوْبُ الْعُلَمَآءِ.

ترجمہ: اے اللہ میں اس بات سے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ علماء کے دل مجھ پر لعنت کریں۔ (مسند ابی نعیم ایضاً جلد ۱ صفحہ ۲۳۳ حیاۃ الصحابہ جلد ۳ صفحہ ۲۳۳)

(۱۳۴) خالص شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّرِّ لَا يُخَالِطُهُ شَيْءٌ

ترجمہ: اے اللہ میں اس شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں جس کے ساتھ کچھ بھی خیر ملا ہوا نہ ہو یعنی خالص شر ہو۔ (اخرجہ البخاری فی الادب المفرد ص ۹۵ حیاۃ الصحابہ ج ۳ ص ۳۴۲)

---

(۱۳۵) برے خوابوں اور اپنے ساتھ شیطان کے کھیلنے سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ سَيِّئِ الْاَحْلَامِ وَاَسْتَجِيْرُكَ مِنْ تَلَاعُبِ الشَّيْطَانِ فِي الْيَقْظَةِ وَالْمَنَامِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی برے خواب سے پناہ مانگتا ہوں اور نیند اور بیداری کی حالت میں شیطان کے کھیلنے سے پناہ مانگتا ہوں۔ (الفتوحات الربانیہ ج ۳ ص ۱۸۲ [illegible])

---

(۱۳۶) بے تکے خوابوں سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِمَا عَاذَتْ بِهٖ مَلٰٓئِكَةُ اللّٰهِ وَرُسُلُهٗ مِنْ شَرِّ رُؤْيَا هٰذِهٖ اَنْ

يُصِيبُنِي فِيهَا مَا أَكْرَهُ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ

ترجمہ: میں خواب کی تکلیف باتوں سے جن کا تعلق دین دنیا سے ہو پناہ مانگتا ہوں جس سے کہ مولانا خدا اور رسول نے پناہ مانگی ہے۔ (الدعاء المسنون ص...)

---

(۱۳۷) شیطان والے اعمال سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ وَسَيِّئَاتِ الْأَحْلَامِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں شیطان کی حرکتوں سے اور برے خوابوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ (ابن السنی ۔۔ الدعاء المسنون ص...)

---

(۱۳۸) ساری مخلوق کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ جَمِيْعًا أَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ أَحَدٌ أَوْ أَنْ يَّبْغِيَ عَلَيَّ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ

تَنَاؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں تمام مخلوق کی برائی سے کوئی مجھ پر حملہ کرے یا مجھ پر زیادتی کرے، تجھ سے پناہ لینے والا غالب ہے تیری تعریف بلند ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، کوئی قابل عبادت نہیں سوائے تیرے۔

(کنز العمال ۲/۱۲۴، الاذکار ۸۲، الدعاء المسنون صفحہ ۲۴)

(۳۹) رات میں برائی کے ساتھ کھٹکھٹانے والے سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ طَوَارِقِ هٰذَا اللَّيْلِ اِلَّا طَارِقٌ يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ.

ترجمہ: اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں رات کے آنے والے سے مگر یہ کہ رات کو بھلائی سے آئے۔ (مجمع الزوائد ۱۰/۱۲۳، روحت اجلی، الدعاء المسنون صفحہ ۲۶)

الحمد للہ! یہ کتاب بعنوان "اللہ کی پناہ" ۲۳ ربیع الثانی ۱۴۲۳ھ مطابق ۱۰ اپریل ۲۰۰۲ء بروز پیر، اکول اجتماع سے واپسی پر بعد نماز عصر ٹرین میں مکمل ہوئی۔

اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے اس کتاب کو قبولیت بخشے (آمین)

اللہ کی رضا کا طالب: محمد یونس پالنپوری